Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہر سِمت بکھرے اُجالے

نشاء احمد فیض

"میں آپ لوگوں سے کہہ چکا ہوں، اب آپ لوگ مجھے نہیں روکینگے، پندرہ سال پہلے میں آپ لوگوں کے لئے اپنا خواب، اپنی یونیرسٹی چھوڑ کر آیا تھا، اور اب جب میں جانا چاہتا ہوں تو آپ لوگ مُجھے روک رہے ہیں، میں نہیں روک سکتا، وہاں میری بہت ضرورت ہے، پروفیسر عامر بتا رہے تھے، یونیرسٹی کی حالت کافی خراب ہے، اور اب میں اُسے کسی اور پر نہیں چھوڑ سکتا، وہ یونیرسٹی میری زمیداری ہے، اور آپ لوگ اب یہی چاہتے ہیں کہ میں یہی رہوں" ظفریاب صاحب کافی ناراضگی سے کہہ رہے تھے، اُن کی باتوں کا اثر تھا کہ وہ سب خاموش تھے،

"اوہ دادوں ہم نہیں رہ سکتے آپ کے بغیر" انفاء نے لاڈ سے کہتے ہوئے اُن کے گلے میں بازوں ڈالے،

Posted On Kitab Nagri

"بٹ میں بھی اب یہاں نہیں رہونگا" اُنہوں نے کسی ضدی بچّے کی طرح کہا،

"او کے، دادوں اب آپ کو کوئی نہیں روکے گا، میں آپ کے ساتھ انڈیا جاؤنگا" ارید کی بات پر اُن سب نے ایک ساتھ اُسے دیکھا تھا،

"تم جاؤ گے دادوں کے ساتھ" شاہ ویر نے حیرت سے پوچھا،

"ہاں میں جاؤنگا" اُسنے کہا،

"اور تمہاری جوب" عاصم علوی نے پوچھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جوب کا کیا، جوب تو مجھے وہاں مِل جائیگی، کیو دادوں ہو جائے گا نا آپکی یونیرسٹی میں میرا سلکیلیشن" اُسنے شرارت سے اُن سے پوچھا تھا،

"وہ پوری یونیرسٹی آپ ہی کی ہے، بٹ کوئی آپ کو بھیجے تو سہی، اپنے ماں باپ کی اجازت لے پہلے"

Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے کہا،

"بابا جان آپ کیسی بات کر رہے ہیں، آپ کے ہوتے ہوئے اِن کو ہماری اجازت کی کیا ضرورت ہے" عاصم علوی نے ناراضگی سے کہا،

"میں بھی دادوں کے ساتھ جاؤں گی" انفاء نے بھی کہا،

"پھر میں بھی جاؤنگا" شاہ ویر نے بھی کہا، عاصم اور ناظم صاحب کے ساتھ عزرا اور نشرا بیگم بھی حیران رہ گئی تھی، یہ اُن سب کو کیا ہو گیا تھا، ایسے کیسے اچانک اُنہوں نے فیصلہ کر لیا تھا، بٹ وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ یہ فیصلہ اچانک نہیں پوری پلاننگ کے ساتھ کیا گیا ہے، ظفریاب صاحب اُن سب کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر مُسکرا رہے تھے،

"بھئی میرے شہزادہ اور شہزادی تو میرے ساتھ جا رہے ہیں، آپ لوگ رہے یہی" ظفریاب صاحب نے اُن چاروں سے کہا تو وہ اُنہیں دیکھنے لگے تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہم یہاں کیا کرینگے اکیلے" نشرا بیگم نے کہا تھا،

"دیکھے موم ہم تو اب نہیں رو کینگے، اِس پروبلم کا ایک ہی سولیوشن ہے، آپ سب بھی انڈیا چلے" انفاء نے بڑی معصومیت سے کہا تھا، ہونٹوں پر بکھرتی شرارتی مُسکراہٹ شاہ ویر نے چونک کر اُسے دیکھا، دال میں کچھ تو کالا تھا، ارید بھی سر جھکائے مُسکرا رہا تھا، اُن کے چاروں ماں باپ سوچ میں پڑ گئے تھے،

"کیا سوچ رہے ہوں" ظفریاب صاحب نے اُن سے پوچھا،

"کُچھ نہیں بابا جان ہم انفاء کے سولیوشن پر غور کر رہے تھے، اِس کے بارے میں سوچینگے" ناظم صاحب نے کہا تھا، ظفریاب صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہو گئی، انفاء کے چہرے پر بھی فاتحانہ مسکراہٹ تھی،

"اچھّا بابا جان ہم اِس بارے میں پھر بات کرینگے، اب آپ ریسٹ کریں رات کافی ہو گئی ہے" عاصم علوی نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے بیٹا جیسا آپ مناسب سمجھیں، وہی کرنا، بٹ اب میں نہیں روک سکتا" اُنہوں نے صاف کہا،

"اوکے بابا جان، شب بخیر" وہ چاروں کہتے ہوئے اُن کے رُوم سے نکل گئے، یہ اُن سب کا روز کا معمول تھا، سونے سے پہلے کچھ دیر اُن کے پاس بیٹھ کر پورے دِن کی مصروفیات کی باتیں کرتے، پھر سونے کے لیئے جاتے تھے،

"یاہو،، دادوں فارمولہ کام کر گیا" اُن چاروں کے نکلتے ہی انفاء نے اُنکے بازوں پر جھولتے ہوئے کہا تھا،

"اچھّا تو یہ تمہارا فارمولہ تھا، یہ سب ڈراما، کافی دیر سے سوچ رہا ہوں، کُچھ تو گڑبڑ ہے" شاہ ویر نے اُن کا پلان سمجھتے ہوئے کہا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مار ڈالونگی اگر یہ بات لیک ہوئی تو آپ بہت بڑے بنے پھرتے ہیں، دادوں کہے انہیں خاموش رہے" اُسنے شاہ ویر کو وارن کرنے کے ساتھ ظفریاب صاحب سے بھی کہا،

Posted On Kitab Nagri

"ایک شرط پر یہ بات لیک نہیں ہو گی، تم انڈیا نہیں جاؤ گی" شاہ ویر نے شرارت سے کہا، ارید ہنس پڑا تھا،

"دادوں" وہ روہانسی ہوئی تھی،

" بھئی میری شہزادی تو ضرور جائیگی، کوئی جائے یا نہ جائے" ظفریاب صاحب نے اُسے خود سے لگاتے ہوئے کہا، اُن کی بات پر وہ شاہ ویر کو چھڑانے لگی تھی، اُسکے چہرے کے ڈیزائن دیکھ کر شاہ ویر اور ارید کے ساتھ ساتھ ظفریاب صاحب بھی ہنس پڑے تھے،-----،----------

---

---،--------------،----،---------------،،--،---------------،

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ظفریاب صاحب کے دوں بیٹے تھے، ناظم علوی اور عاصم علوی، اُنہوں نے اپنے دونوں بیٹوں کی شادی اپنی بہن کی بیٹیوں عزرا اور نشرا سے کی تھی، ناظم علوی کے ایک بیٹا تھا۔ شاہ ویر، اور عاصم علوی کے دوں بچّے تھے۔ ارید اور انفاء،

شاہ ویر نے ایم. بی. اے. کیا ہوُا تھا، اور اب ناظم علوی اور عاصم علوی کے ساتھ بزینس سنبھال رہا تھا، ارید نے سائکولوجی سے پی. ایچ. ڈی. کی ہوئی تھی، اور اب یہی لنڈن یونیر سٹی میں پروفیسر تھا، انفاء نے حال ہی میں گریجویشن کمپلیٹ کی تھی، اُس نے ظفریاب سے کہا تھا کہ اُسے آگے کی اسٹڈی انڈیا میں اپنی یونیر سٹی میں کرنی ہے، ظفریاب صاحب بھی اب انڈیا واپس جانا چاہتے تھے، بٹ اُن کے بچّو کا جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، وہ اُن لوگوں پر زور بھی نہیں ڈالنا چاہتے تھے، اِس لِئے اُنہوں نے انفاء اور ارید کے ساتھ مِل کر یہ ڈراما کیا تھا، جس کا ریزلٹ اچّھا ہی آنا تھا، وہ لوگ پندرہ سال سے لنڈن میں تھے، ظفریاب صاحب اپنے بچّوں کی وجہ سے ساری ذمے داریاں فراموش کر کے لنڈن آ گئے تھے، اور اب وہ واپس جانا چاہتے تھے، بٹ وہ لوگ اُنہیں اکیلا تو نہیں بھیج سکتے تھے، پندرہ سال پہلے وا اپنے بچّوں کے لئے اپنا خواب، اپنی یونیر سٹی چھوڑ کر لنڈن آ گئے تھے، اور اب اُن کے بچّو کو اُن کے لیے اپنا بزِنیس چھوڑ کر انڈیا جانا تھا،

یہ محُبّتیں ہی تو ہوتی ہیں، جو رِشتوں کو خوبصورت بناتی ہیں، اُنہیں جوڑے رہتی ہیں، ظفریاب صاحب نے لنڈن میں رہتے ہوئے بھی اپنے بچّوں کی تربیت مشرقی ماحول کے حساب سے کی تھی، اُن میں

Posted On Kitab Nagri

مغربی ماحول کی کوئی بھی گندی عادت نہیں تھی، یہ اُن کی تربیت کا ہی نتیجہ تھا، جس سے وہ بہت خوش تھے،------

---,----------,---------,---------,---------,---------,-------
----

"ایزل بچّے یہ کیا بیجا ضد ہے، آپ اپنا کالج چھوڑ کر یونیورسٹی میں ایڈ مِشن کیو لینا چاہتی ہیں" اُنہوں نے اُسے اپنے پاس بیڈ پر بٹھاتے ہوئے پوچھا تھا،

"بابا جان آپ کو معلوم ہے، ایزل عزیز کبھی کوئی بیجا ضد نہیں کرتی، آپ کو مُجھ پر اعتبار ہے نا" اُسنے اُن کے بازوں سے لگتے ہوئے پوچھا،

"مُجھے اپنی بیٹی پر اعتبار ہے" اُنہونے مُحبّت سے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کی بیٹی کبھی کوئی کام بے وجہ نہیں کرتی ہے" اُس نے پوچھا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئے، ایزل مُسکرا دی،

"آپ کو یہ بھی معلوم ہو گا کہ آپ کی بیٹی آپ سے کُچھ نہیں چھوپا ئیگی، اور کبھی ایسا کام نہیں کریگی جس سے آپ دونوں کو شرمندگی ہوں" وہ اُن کے بازوں سے لگی کہہ رہی تھی، عزیز صاحب مُسکرا دیئے تھے، وہ سچ ہی کہہ رہی تھی، اُسنے کبھی اُن سے کُچھ نہیں چھپایا تھا، ہمیشہ ہر بات اُنہیں بتائی تھی، اپنی غلطیوں کو بھی کبھی اُن سے نہیں چھپایا تھا، اُنہیں اپنی بیٹی پر مان تھا، اُس پر فقر تھا،

"مجھے سب معلوم ہے، میرے بچّے" اُنھونے مُحبّت سے اُسے تھپکا،

"تو پھر آپ میرا ایڈمیشن کرا دیں" اُسنے کہا،

"او کے، کرا دینگے، بٹ آپ کی امی جان" اُنھونے کُچھ شرارت سے کہا، تو وہ ہنس پڑی،

"وہ آپ کی بیوی ہے، آپ اُنہیں اچھّے سے سنبھال سکتے ہیں" اُسنے بھی شرارت سے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"اُنہیں تو ہم سنبھال ہی لینگے، آخر اتنے سالوں سے بھی سنبھال رہے ہیں نا" اُنھوں نے ہنستے ہوئے کہا،

"تو پھر میرا ایڈ میشن پکّا" اُس نے پوچھا،

"بِلکل پکّا، مُجھے اپنی بیٹی پر اعتبار ہے" اُنھوں نے مُحبّت سے اُس کی پیشانی چومی،

"تھینک یو بابا، آپ میرے پیارے بابا ہیں" اُس نے لاڈ سے اُن کے گلے میں بازوں ڈالے تھے،

"اور آپ میری پیاری بیٹی" اُنھوں نے بھی مُحبّت سے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بس اِن سے تو بیٹی کے لاڈ اُٹھوالوں، اور کسی کی تو اُنہیں پرواہ ہی نہیں ہے" ہادیہ بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ناراضگی سے بولی تھی، وہ ایزل کی یونیرسٹی میں ایڈمیشن لینے والی ضد سے ناراض تھی،

Posted On Kitab Nagri

"بابا جان، اب آپ تھوڑی سی پرواہ امی جان کی بھی کر لیں، اِن کے بھی لاڈ اُٹھا لیں" ایزل نے شرارت سے کہا تو عزیز صاحب ہنس پڑے،

"آپ میں ذرا بھی شرم نہیں ہے، یہ کیسی باتیں کر رہی ہے، اور آپ ہنس رہے ہیں" وہ غصّے سے بولی تھی،

"بابا جان، توپوں کا رخ دونوں طرف ہے، میں تو سونے جا رہی ہو، آپ سنبھال لینا، اور میرا مقدمہ جیت لیجئے گا، سچ بہت سواب ملے گا آپ کو، اُس کے بعد میں آپ کو اپنی ضد کی وجہ بتاؤ گی" اُسنے کھڑے ہوتے ہوئے دھیرے سے اُن کے کان میں کہا، وہ مُسکرا رہے تھے،

"جی میرے بچّے، اب آپ جائے شاباش، اور لیپٹوپ یوز کیے بغیر خاموشی سے بستر پر جا کر سو جائیں، پہلے ہی کافی دیر ہو گئی ہے، شب بخیر" اُنہوں نے اُس کی پیشانی چومی تھی،

"شب بخیر بابا جان، شب بخیر امی جان" وہ کہتے ہوئے ہادیہ بیگم کے گلے لگ گئی،

Posted On Kitab Nagri

" یہ لاڈ بعد میں دِکھانا، پہلے فٹافٹ یہ دُودھ پیوں " اُنہوں نے ٹیبل پر رکھے مگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، جو وہ ابھی لائی تھی،

" اوکے امی جان " اُسنے اُن سے الگ ہوتے ہوئے اُن کا گال چوما تھا، ہادیہ بیگم نے ٹیبل سے مگ اُٹھا کر اُسے تھمایا تھا،

" اتنے سارے ڈرائی فروٹ ڈالے آپ نے اِس میں " دودھ دیکھ کر اُس کی آنکھیں پھیل گئی تھی، ہادیہ بیگم نے اُسے گھورا تھا،

" چلے آپ کی خاطر، آپکی یہ ناراضگی والی سزا بھی ہمیں منظور ہے " اُسنے مُنھ بناتے ہوئے بڑی بیچارگی سے کہا تو عزیز صاحب اُس کی اِس ڈرامے بازی پر ہنس پڑے تھے، ہادیہ بیگم بھی مُسکرا دی تھی، اُنہیں مسکراتا دیکھ کر ایزل نے عزیز صاحب کو دیکھتے ہوئے وِکٹری کا نشان بنایا تھا، اور جلدی سے مگ ہونٹوں سے لگا گئی تھی،--------

Posted On Kitab Nagri

--,----------,-----------,----------,----------,---------,--------
----

عزیز ارشد اپنے گاؤں کے پردھان تھے، اُنکی شادی اپنے چاچا کی بیٹی ہادیہ سے ہوئی تھی، اُنکی ایک ہی بیٹی تھی ایزل عزیز، اکلوتی ہونے کی وجہ سے اُنہونے اُسے بہت مُحبّت سے پالا تھا، اُسکی بہت اچّھی تربیت کی تھی، ایزل ایک سمجھدار اور بہت ذہین لڑکی تھی، بہت نرم دِل، دوسروں کی تکلیفوں کو محسوس کرنے والی، بِلکُل عزیز صاحب کی طرح، دوسروں کی تکلیفوں کو دُور کرنے کی کوشش کرتی تھی، عزیز ارشد نے اپنے گاؤں میں ایک ڈیگری کالج بنوایا تھا، ایزل نے اُس کالج سے گریجویشن کی تھی، اور اب انگلش میں ماسٹرز کر رہی تھی، بٹ ابھی اُسکا سیمیسٹر شُروع ہی ہوا تھا کہ اُس پر یونیرسٹی جانے کی ضد سوار ہو گئی تھی، وہ اُسکی اِس ضد سے بے حد پریشان ہوئے تھے، وہ اُسے اکیلے شہر نہیں بھیجنا چاہتے تھے، بٹ وہ جانتے تھے کہ وہ یہ ضد بے وجہ نہیں کر رہی ہے، اور جو وجہ اُسنے اُنہیں بتائی تھی اُسکے بعد وُاسے روکنا بھی نہیں چاہتے تھے، اُنہونے بڑی مُشکِل سے ہادیہ بیگم کو منایا تھا، وہ بِلکُل

Posted On Kitab Nagri

بھی راضی نہیں تھی اُسے بھیجنے کے لئے، وہ اُنکی اکلوتی بیٹی تھی اور وہ اُسے اتنی دُور اکیلے بھیج دیتی، عزیز صاحب کے منانے پر وہ مان تو گئی تھی، بٹ اُسکے لئے بہت پریشان تھی، کیوں کہ اُسے وہاں ہوسٹل میں رہنا پڑتا،---------------

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

-----,---------,-----------,----------,---------,---------,--------
----

وہ لوگ یونیرسٹی میں اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے، جہاں سے وہ یونی میں داخل ہونے والی لڑکیوں کو آرام سے دیکھ سکتے تھے، ایک سے ایک فیشن ایبل لڑکی تھی، یہ اُن کا روز کا معمول تھا، آتی جاتی لڑکیوں پر کمینٹ پاس کرتے اور اُن پر ہنستے تھے، اب بھی وہ روز کی طرح وہاں بیٹھے تھے، تبھی ایک لڑکی یونیورسٹی میں داخل ہوئی تھی، بلیک ابایا میں، بلیک حجاب اور نقاب لگائے، وہ بِلکُل ہی الگ لگ رہی تھی، یہاں تو گرلز صرف نام کے لئے دوپٹہ گلے میں ڈالے رہتی تھی،

"مُجھے لگتا ہے، یہ کوئی گاؤں کی لڑکی ہے" باسم نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا،

یس، شی اِز دیسی گرل" شاہ فیض نے بھی کہا،

Posted On Kitab Nagri

"چلوں، یار اِس دیسی گرل سے فرینڈ شپ کرتے ہیں" روحیل نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

ہاں یار، آج تک کسی گاؤں والی سے پالا نہیں پڑا ہے"

بہزاد بھی کھڑا ہو گیا تھا، وہ چاروں ایک ساتھ اُس لڑکی کی طرف بڑھے تھے، بٹ جب تک وہ اُس لڑکی تک پہنچ پاتے وہ لڑکی پرِنسپل کے آفیس کی طرف بڑھ گئی تھی،

"اوہ وہ تو گئی" بہزاد نے افسوس سے کہا،

"ڈونٹ وری یار، وہ بھی یہیں ہے، اور ہم بھی یہیں ہیں، اب نہیں پھر کبھی سہی" شاہ فیض نے ہنستے ہوئے کہا،

وہ لوگ پھر سے وہی آ بیٹھے تھے، یہ اُن کا روز کا معمول تھا، دوسروں کو تنگ کرنا اُن کا شوق تھا، اُنہیں ذرا بھی احساس نہیں تھا کہ پڑھائی کے نام پر یہ سب کرکے وہ لوگ اپنے ماں باپ کو دھوکا دے رہے

Posted On Kitab Nagri

ہیں، بلکہ وہی کیا یہاں تو سب سٹوڈینٹ کی یہی حالت تھی، کسی کو بھی ذرا احساس نہیں تھا، کہ یونیرسٹی کا ماحول کتنا خراب ہو رہا ہے،

صداقت علوی یونیرسٹی کی ہیڈ تھے، شاہ فیض اُنہیں کا اکلوتا بیٹا تھا، نہایت ہی بگڑا ہؤا، بدتمیز، کیریکٹر لیس اِنسان تھا، وہ بگڑا نوابزادہ اچّھے سے اچّھے سٹوڈینٹ اپنے جیسا بنا دیتا تھا،

وہ تینوں بھی اُسی کی طرح بگڑے ہوئے تھے، بہزاد صداقت علوی کی بہن کا بیٹا تھا، روحیل یہی کسی مِڈِل کلاس فیملی سے تعلق رکھتا تھا، اور باسم کسی گاؤں سے تھا، بٹ وہ سالوں سے اپنے گاؤں نہیں گیا تھا، یہی شہر میں ہی تھا، وہ امیر لڑکیوں سے فرینڈشپ کرتا اور اُن سے مالی فائدہ حاصل کرتا،

اُسکی پرسنالٹی اچّھی ہونے کی وجہ سے لڑکیاں بھی اُس پر مرتی تھی، اور وہ اِس سے بھرپور فائدہ حاصل کرتا تھا، روحیل کی بھی سیم یہی حالت تھی، وہ بھی اُسی کے نقشِ قدم پر چل رہا تھا،

ایک ہی خصلت کے ہونے کی وجہ سے اُن چاروں کی اچّھی بونڈِنگ تھی، وہ ایک دوسرے کا ہر غلط کام میں ساتھ دیتے تھے، اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ لڑکیوں کو تنگ کرنے کے طریقے بتاتے تھے، وہ پوری یونیرسٹی کے سب سے بگڑے ہوئے لڑکے تھے، شاہ فیض اپنے باپ کی پوسٹ کا بھرپور فائدہ اُٹھاتا تھا، اور ہر بار کُچھ غلط کرکے خود تو بچ جاتا تھا ہی اور اپنے ساتھیوں کو بھی بچا لیتا تھا، ویسے تو یہ یونیرسٹی کے اونر ظفریاب علوی تھے، وہ پندرہ سال پہلے اپنے بچّوں کی وجہ سے لنڈن چلے گئے تھے، اور جاتے ہوئے یونیرسٹی کی ذمے داری اپنے تایا کے پوتے صداقت علوی کو سونپ گئے تھے، صداقت

Posted On Kitab Nagri

علوی نے کبھی یونیرسٹی کے ماحول کی طرف کوئی دھیان نہیں دِیا تھا، جس وجہ سے یونیرسٹی کا ماحول بد سے بدتر ہوتا چلا گیا، بٹ اب بھی وہ کوئی دھیان نہیں دے رہے تھے۔-----

----

وہ انڈیا آگئے تھے، ابھی اُن کے ساتھ ارید ہی آیا تھا، شاہ ویر کو دوں تین دِن بعد انفاء کو لیکر آنا تھا، ظفریاب صاحب یونیرسٹی کا ماحول دیکھ کر بہت پریشان ہوئے تھے، ارید بھی یہاں کی حالت دیکھ کر حیران رہ گیا تھا، ایک رات وہ صداقت کے گھر ٹھہرے تھے، اُنکے گھر کی حالت دیکھ کر تو اُن کا سر ہی گھوم گیا تھا، اُنہونے کسی بھی سٹینڈرڈ میں کوئی کمی نہیں چھوڑی تھی، اُنکے گھر کا ماحول مغربی انداز لیئے ہوئے تھا، شرم تو اِس گھر سے جیسے رُخصت ہی ہو گئی تھی، موڈرن اور بیہودہ ڈریسز، بیہودہ باتیں کرنا، وہ ایک ہی دِن میں اُن کے گھر رہ کر گھبرا گئے تھے، آج ہی وہ اپنے ذاتی بنگلے میں شفٹ ہوئے تھے، کُچھ دِن بعد اُن سب کو بھی لنڈن سے بِزنیس وائنڈاپ کرکے انڈیا آنا تھا، ناظمِ علوی نے یہ فیصلہ اچانک ہی

Posted On Kitab Nagri

کیا تھا، ظفریاب صاحب اُن کے اِس فیصلے سے بہت خوش تھے، اُن کے بچّوں نے اُن کا دِل جیت لیا تھا، اُنہوں نے کبھی اُن پر اپنی مرضی نہیں تھوپی تھی، ہمیشہ اُن سب کی پسند کو ترجیح دی تھی، اور ہر بار اُن کے بچّوں نے بھی اُن کا مان رکھا تھا، بٹ وہ پندرہ سال پہلے کیے جانے والے اپنے فیصلے پر پچھتا رہے تھے، کہ اُنہوں نے صداقت علوی کو یونیورسٹی سونپ دی تھی، اب اُنہیں اپنا خواب، اپنی یونیورسٹی کو بچانا تھا، اس گندے ماحول سے، اُنہیں یونیورسٹی کو پہلے جیسا پاک اور صاف ماحول دینا تھا۔۔۔۔۔۔۔

-------,----------,-------,--------,--------,--------,--------
-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایزل بچّے آپ کو کوئی مسئلہ تو نہیں ہوُا پہنچنے میں" عزیز صاحب کال پر ایزل سے پوچھ رہے تھے،

"نہیں بابا جان، کوئی مسئلہ نہیں ہوُا، آپ نے ڈرائیور ہی ایسا بھیجا ہے میرے ساتھ" اُس نے شرارت سے کہا تو وہ ہنس پڑے،

Posted On Kitab Nagri

"وہ ڈرائیور میں نے نہیں آپ کی امی جان نے بھیجا ہے، آپ کو اُنہیں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے" اُنہوں نے بھی بھرپور شرارت سے کہا،

"ویسے بابا ماموں جان بلکل امی جان کی طرح ہیں، اُنہیں کی طرح ہدایت دیکر گئے ہیں مجھے ک میں اپنا خیال رکھو" اُسنے کہا،

"بھائی کس کے ہیں آخر" اُنہونے ہنستے ہوئے کہا،

"بابا، ماموں جان پورے راستے آپ کی تعریف کرتے آئے ہیں، سچ مُجھے بہت فقر محسوس ہو رہا تھا کہ میں آپ کی بیٹی ہوں" اُس نے خوش ہوتے ہوئے کہا،

"مجھے بھی فقر ہے کہ آپ میری بیٹی ہیں" اُنہونے مُحبّت سے کہا،

"تھینکس بابا جان، مجھے سپورٹ کرنے کے لئے" اُسنے مُحبّت سے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"تھینکس کی کوئی ضرورت نہیں ہے بچےّ، یہ تو ثواب کا کام ہے جس کے لیے ہم نے آپ کو اتنی دُور بھیجا ہے" اُنہوں نے کہا تو وہ مُسکرا دی،

"امی جان کہاں ہیں" اُس نے پوچھا،

"ابھی کمرے میں آئی ہیں، آپ بات کریں میں نے اِسپیکر آن کر دیا ہے، آپ کی امی جان آپ کو بہت یاد کر رہی ہیں" اُنہوں نے کہا تو اُس کی آنکھیں بھیگ گئی، اُسے بھی اُن دونوں کی بہت یاد آ رہی تھی، وہ کبھی اُن سے ایسے دُور بھی تو نہیں ہوئی تھی،

"ایزل بچےّ بات کریں" سیل سے عزیز صاحب کی آواز آئی تو اُس نے خود کو سنبھالا، مقصد پورا ہونے تک اُسے خود کو کمزور ظاہر نہیں کرنا تھا، ورنہ وہ دونوں پریشان ہو جاتے،

"اسلام علیکم، امی جان" اُس نے خود کو نورمل کرتے ہوئے اُنہیں سلام کیا،

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم اسلام، آگئی آپ کو امی جان کی یاد" اُنہوں نے کُچھ ناراضگی سے کہا تھا،

"آپ کی یاد تو تبھی آئیگی نا امی جان، جب ہم آپ کی یاد سے غافِل ہونگے، یہاں تو صبح شام بس آپ کی یاد، یاد اور بس یاد ہے" وہ پوری لہر میں بولی تھی، اُس کی بات پر دوسری طرف سے اُن دونوں کے ہنسنے کی آواز آئی تھی، وہ بھی ہنس پڑی،

"بس بس یہ ڈائیلاگ بازی تو کوئی آپ سے سیکھے" ہادیہ بیگم نے مصنوعی غصّے سے کہا تھا،

"مُجھے آپ دونوں سے کُچھ کہنا ہے" اُسنے کہا،

"جی کہیں میرے بچّے" عزیز صاحب نے محبّت سے کہا،

"ویری ویری تھینک یو، امی جان، بابا جان مُجھے سپورٹ کرنے کے لئے، آئی لو ویو سو مچ، اینڈ آئی مِس یو" اُس نے بھیگی آواز میں کہا،

Posted On Kitab Nagri

"سیم ٹو یو، میری جان آپ کے امی، بابا بھی آپ کو بہت مِس کر رہیں ہیں" ہادیہ بیگم نے کہا تھا،

"او کے بیٹا اب آپ سو جائیں، صبح بات کریں گے، رات کافی ہو گئی ہے، آپ تھکی ہوئی ہو نگی" عزیز صاحب نے کہا،

"جی بابا جان اللہ حافِظ، شب بخیر، میرے لیے دُعا کیجئے گا، اور آپ دونوں اپنا خیال رکھی ئے گا" اُس نے دونوں سے کہا،

"اللہ حافِظ، شب بخیر بچےّ اپنا خیال رکھنا" اُنہوں نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی، ایزل گہری سانس لیتے ہوئے بیڈ کراؤن سے سر لگا گئی، وہ آج ہی ہادیہ بیگم کے بھائی فہاد کے ساتھ شہر آئی تھی، فہاد ہی اُسے گرلز ہاسٹل چھوڑ کر گئے تھے، اُس کے ساتھ ایک ملازمہ بھی آئی تھی، جسے ہادیہ بیگم نے زبردستی اُس کے ساتھ بھیجا تھا، کل اُسے یونیرسٹی جانا تھا، آج تو وہ بس کُچھ دیر کے لئے ہی گئی تھی، اُسنے کوئی کلاس اٹینڈ نہیں کی تھی،----

Posted On Kitab Nagri

--,---------,----------,-------,--------,--------,--------,--------

-----

"ارید میں سمجھ نہیں پا رہا ہوں، یہ سب کیسے ہینڈل کروں، یونیورسٹی کا ماحول اتنا خراب ہو چُکا ہے، کوئی ڈیسپلِین نہیں ہے، کوئی رولز ریگولیشن نہیں ہے" وہ پریشان سے ارید سے کہہ رہے تھے، اِس وقت وہ یونیورسٹی میں ہی آفس میں بیٹھے ہوئے تھے، ارید اور وہ دونوں ہی اِس ماحول کی وجہ سے پریشان تھے،

" دادوں آپ پریشان مت ہوئے، انشاءاللہ جلد ہی سب ٹھیک ہو جائے گا، مُجھے یہاں کے حساب کتاب میں بھی کُچھ گڑبڑ لگ رہی ہے، بٹ آپ ابھی کسی سے اِس بات کا ذِکر مت کیجئے گا، میں خود سب سنبھال لونگا، میں نے یونیورسٹی کی ویبسائٹ پر رولز چیک کئے ہیں، اُن میں کُچھ چینجنگ کی ضرورت ہے، اور کُچھ نیو رولز بھی بنانے ہونگے، جس سے ماحول جلد سے جلد بہتر ہو جائے" ارید نے کُچھ سوچتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"میں نے بہت بڑی غلطی کر دی، صداقت کو ذمّے داری سونپ کر" وہ کُچھ پچھتاتے ہوئے بولے تھے،

"دادوں آپ پریشان مت رہیں، سب ٹھیک ہو جائے گا، پرسو شاہ ویر بھی آ جائے گیں، اُن سے بھی کوئی نا کوئی اچّھا سجیشن مِل جائے گا" ارید نے اُنہیں تسلّی دی تھی،

"اچّھا ہوُا ارید آپ میرے ساتھ آ گئے، ورنہ میں اکیلے تو کُچھ بھی نہیں کر سکتا" اُنہوں نے کہا،

"بس دادوں آپ پریشان مت ہوئے، آپ کو دیکھ کر میں بھی پریشان ہو جاتا ہوں" اُسنے کہا تو وہ مُسکرا دیئے،

"اب میں پریشان نہیں ہو نگا، جب میرا اتنا ذہین اور بہادر شہزادہ میرے ساتھ ہے" اُنہوں نے مُحبّت سے کہا تو وہ ہنس پڑا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اوکے اب آپ یہ فائلز چیک کریں، اور جو رولز چینج کرنے ہیں، اُنہیں دیکھیں اور نیو رولز کے بارے میں بھی کُچھ سوچیں، میں ذرا باہر کلاسز کے حالات دیکھ لوں، پروفیسر عامر بتا رہے تھے، یہاں لیکچرز بھی کمی کے ساتھ ہوتے ہیں" ارید نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، تو وہ سر ہلا گئے، ارید آفیس سے باہر آ گیا،

اُسے جلدی ہی کُچھ کرنا تھا ورنہ ظفریاب صاحب ایسے ہی ٹینشن میں اپنی طبیعت خراب کر لیتے،

-----,---------,--------,---------,---------,-------,------,-------- ---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لائبریری کی طرف جا رہی تھی، جب تین لڑکے ایک دم اُسکے سامنے آئے تھے،

"ہیلو مِس، ہاؤ آر یو؟" اُن میں سے ایک نے نہایت ہی فلرٹی انداز میں کہا تھا، ایزل نے اُن تینوں کو دیکھا وہ چہرے سے ہی آوارہ قسم کے لگ رہے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"راستے سے ہٹیں" ایزل نے سختی سے کہا،

"ہٹ جائینگے، پہلے ہم سے فرینڈ شپ تو کر لیں" دوسرے لڑکے نے گھٹیا پن سے کہا تھا، اور اُس کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا،

"سوری، مُجھے کسی فرینڈ شپ کی ضرورت نہیں ہے، آپ بس راستے سے ہٹیں" ایزل نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا،

"آپ کو نہیں ہمیں تو ضرورت ہے، آج سے آپ ہماری فرینڈ ہیں، میرا نام شاہ فیض علوی ہے، یہ بہزاد علوی ہے، اور یہ باسم خان" اُس لڑکے نے تعارف کرایا تھا، باسم خان نام سُن کر وہ چونکی تھی، اُس نے غور سے اُسے دیکھا جو اُسے ہی دیکھ رہا تھا،

"باسم خان" وہ زیرِ لب بڑبڑائی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ویسے آپ کے لیئے ایک فِری ایڈوائزر ہے، آپ یونیرسٹی میں باقی لڑکیوں کی طرح رہیں، یہ حجاب اور نقاب آپ کی پرسنالٹی اوکورڈ کر رہا ہے" بہزاد نے بے تکلّفی سے کہا تو اُسے غصّہ آ گیا،

Posted On Kitab Nagri

"بس بہت ہو چکی آپ کی ڈرامے بازی، مُجھے نا آپکی فرینڈ شپ کی ضرورت ہے اور نا ہی آپ کی اِس بیہودہ ایڈوائز کی، اور اِس سے پہلے کہ مُجھے مزید غصّہ آئے یہاں سے چلتے پھرتے نظر آئے" اب کی بار اُس نے کافی غصّے اور اونچی آواز میں کہا تھا، آتے جاتے سٹوڈینٹ بھی اُنہیں دیکھنے لگے تھے،

"اینی پروبلم" تبھی ایک ینگ اور باوقار شخص وہاں آیا تھا، شاید وہ کوئی پروفیسر تھے، ایزل نے اُن کی ڈریسنگ سے اندازہ لگایا،

"نہیں بھائی کوئی پروبلم نہیں ہے، یہ بس ہم سے کینٹین کا راستہ پوچھ رہی تھی" اُس لڑکے نے کہا جس نے اُن کا تعارف کرایا تھا، ایزل اُس کے جھوٹ پر حیران رہ گئی، کتنی صفائی سے اُس نے مُنھ پر ہی جھوٹ بول دیا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مِس کینٹین اِس سائڈ ہے" دوسرے لڑکے نے بھی کہا، ایزل نے غصّے سے اُسے گھورا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ بکواس مت کریں، کیا سمجھ رہے ہیں آپ مُجھے، کوئی بیوقوف، ڈر جانے والی لڑکی نہیں ہوں میں، آپ لوگ اتنے دیر سے میرا راستہ روکے کھڑے ہے، بکواس کیے جارہے ہیں، اور اب انہیں دیکھ کر کیسے گرگٹ کی طرح رنگ بدل رہے ہیں" اُن کے جھوٹ نے ایزل کے غصّے میں اِضافہ کر دیا تھا،

"شاہ فیض یہ سب کیا ہے، راستہ روکے کیو کھڑے ہیں آپ، اور کیا بکواس کی آپ نے" اُس شخص نے سختی سے شاہ فیض سے پوچھا تھا،

"کُچھ نہیں بھائی ہم نے کُچھ نہیں کیا، یہ ایسے ہی کہہ رہی ہیں" شاہ فیض نے پھر جھوٹ بولا تھا،

" مِسٹر شاہ فیض، میں یہی پر کھڑی ہوں، آپ میرے سامنے ہی جھوٹ بول رہے ہیں" اُسنے کڑے تیوروں سے اُسے گھورا،

" آپ ہی بتائے، کیا کہہ رہے ہیں یہ آپ کو" اُس شخص نے ڈائریکٹ ایزل سے پوچھا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"سر مجھے نہیں معلوم کہ اِن لوگوں سے آپ کا کیا ریلیشن ہے، بٹ آپ انہیں سمجھا دے کہ اِن کو میرے حجاب یا نقاب سے کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے" اُس نے اب کی بار دھیمے لہجے میں کہا تھا،

"وہاٹ، اِن لوگوں نے آپ کے حجاب کے بارے میں بد تمیزی کی ہے، شاہ فیض آپ سے یہ اُمّید نہیں تھی مجھے، آپ کتنے بھی موڈرن سہی، بٹ آپ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ آپ کسی کی ڈریسنگ پر تنقید کریں، آپ لوگ ابھی معذرت کریں اِن سے" اُس شخص نے سختی سے کہا،

"معذرت کی ضرورت نہیں ہے سر, بس آپ انہیں سمجھا دے آئندہ میرے راستے میں نا آئے تو بہتر ہو گا" ایزل نے اُن تینوں کو دیکھتے ہوئے کہا،

"اوکے آئندہ یہ لوگ آپ کو پریشان نہیں کرینگے" اُس شخص نے کہا،

"اوکے تھینک یو سر" وہ کہتے ہوئے لائبریری کی طرف بڑھ گئی، وہ لوگ پہلے ہی اُس کا راستہ چھوڑ چکے تھے، یہاں کا ماحول تو اُسے پہلے ہی اچھّا نہیں لگا تھا بٹ یہاں ٹھہرنا اُس کی مجبوری تھی، اُسے مقصد تو پورا کرنا ہی تھا، کیسے؟ یہ ابھی اُس نے سوچا نہیں تھا،------

Posted On Kitab Nagri

-------,---------,--------,-----------,-------,------,-------,------
-

"دادوں یہ شاہ فیض کافی فلرٹ قسم کے نہیں ہے، آج انہوں نے جو حرکت کی ہے، وہ کافی بُری تھی، ویسے تو میں شاہ فیض کو ڈانٹ چُکا ہوں، بٹ پھر بھی آپ صداقت انکل سے اِس بارے میں بات کریں" اریدنے ظفریاب صاحب سے کہا،

"کیا حرکت کی اُنہوں نے" ظفریاب صاحب نے اس سے پوچھا،

"آج شاہ فیض اور اُن کے فرینڈز نے یونیرسٹی میں ایک نقاب والی لڑکی سے اُن کے نقاب کو لیکر بہت بدتمیزی کی ہے" اریدنے اُنہیں بتایا تو حیران ہوئے،

Posted On Kitab Nagri

"ہماری یونیورسٹی میں ایک نقاب والی لڑکی کیسے ہو سکتی ہے، یہاں کا ماحول دیکھ کر تو وہ ایک پل بھی یہاں نہیں ٹھہر سکیگی، آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے، یا شاید شاہ فیض نے آپ کے ساتھ کوئی پرینک کیا ہے" اُنہوں نے اندازہ لگایا،

"نہیں دادوں یہ کوئی پرینک نہیں تھا، وہ کافی غصّے میں شاہ فیض کو ڈانٹ رہی تھی، اور وہ مجھے کُچھ پریشان بھی لگی تھی، دادوں مجھے لگتا ہے، وہ اب یہاں نہیں ٹھہرے گی، میں نے شاہ فیض اور اُن کے فرینڈز کی باتیں سُنی ہے، وہ اس لڑکی کو تنگ کرنے کا پورا پلان بنائے ہوئے ہے، اُن کا کہنا ہے کہ وہ بھی کُچھ دِن بعد یونیورسٹی کی باقی لڑکیوں کی طرح بن جائے گی، اُن کا یہ نقاب ایک ڈراما ہے" ارید نے اُنہیں ڈیٹیل بتائی، آج کوریڈور سے گزرتے ہوئے اس نے اُن لوگوں کی باتیں سُن لی تھی، ظفریاب صاحب سوچ میں ڈوبے تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر ایسا ہو گا تو بہت غلط ہو گا، بٹ یہ مسٔلہ صداقت کو بتا کر حل نہیں ہو گا، آپ ہی کو کُچھ کرنا ہو گا، صداقت کی نظر میں یہ سب بچپنا ہو گا شاہ فیض کا، وہ اُنہیں کُچھ نہیں کہیں گے، وہ صداقت کی اکلوتی اولاد ہے، جسے بگاڑنے میں اُنہیں کا ہاتھ ہے، وہ کبھی اُن کی غلطی تسلیم نہیں کرینگے، ہمیں ہی کُچھ کرنا ہو گا،

Posted On Kitab Nagri

اگر ہماری یونیرسٹی میں یہ سب کچھ ہو گا تو کیسے چلیگا، اچھّے سٹوڈینٹ تو یونیرسٹی میں آتے ہی واپس ہو جائے گیں" اُنہونے پریشان ہو کر کہا،

"دادوں آج میں نے یونیرسٹی میں ایک شخص کو اپوئنت کیا ہے، وہ سٹوڈینٹ اور ٹیچرز دونوں کی ایکٹیوٹیز پر نظر رکھیں گیں، ساری کلاس رُوم میں کیمرا لگا ہوا ہے، اُن کیمرا سے وہ نظر رکھیں گیں، میں نے اُن سے بولا ہے کوئی بھی غلط ایکٹیویٹی ہو وہ مجھے انفورم کریں" ارید نے اُنہیں بتایا،

"یہ آپ نے اچھّا کیا، آپ اُس لڑکی کی بھی ڈیٹیل معلوم کریں" اُنہونے کہا،

"جی دادوں میں کر لونگا، اُنہیں سیکیورٹی دینا ہمارا ہی کام ہے" اُسنے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل شام تک شاہ ویر بھی آجائے گیں آپ کو بھی کمپنی مِل جائے گی" ظفریاب صاحب نے کہا،

"آپ بے فِکر ہو جائے دادوں ہم سب سنبھال لینگے، اب آپ ریسٹ کریں، صبح بات کریں گے" ارید نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ بھی بس جلدی سو جانا، لیپٹوپ پر زیادہ کام مت کیجئے گا" ظفریاب صاحب نے کہا،

"اوکے دادوں میں جلدی سو جاؤنگا، گُڈ نائٹ" ارید گُڈ نائٹ کہتے ہوئے باہر آگیا، اُسے یونیرسٹی کی ویبسائٹ پر رولز چینج کرنے تھے، اور کُچھ نیو رولز ڈالنے تھے،--------

,--------,---------,---------,---------,---------,-------,---------,---------
----

وہ کلاس رُوم میں وِنڈو کی سائڈ والی بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی، کلاس میں لڑکے لڑکیوں نے بہت شور کیا ہوُا تھا، آج اُسے یونیرسٹی جوائن کیے ہوئے تیسرا دِن تھا، اور اِن تین دِن میں ہی وہ اِس ماحول سے گھبرا گئی تھی، لڑکے لڑکیوں کا ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے پھرنا، بیہودہ باتیں کرنا، بے باک نظرے، بے وجہ قہقہے لگانا، بیہودہ ڈریسز، اُسے یہ سب برداشت کرنا بہت مشکل لگ رہا تھا، اُسکی ابھی کسی سے فرینڈشپ نہیں ہوئی تھی، کوئی تھا ہی نہیں اُس کے مِجاز کا جس سے فرینڈشپ کی جاتی، وہ اُکتائی ہوئی سی بُک پر

Posted On Kitab Nagri

جُھک گئی تھی، تبھی کلاس میں پروفیسر اقبال داخل ہونے تھے، سب اسٹوڈینٹ اپنی سیٹس پر بیٹھ گئے تھے، بٹ شور اب بھی کم نہیں ہؤا تھا، شور کے دوران ہی اُنہونے لیکچر دیا تھا، اور کسی بھی اسٹوڈینٹ سے کوئی سوال پوچھے بغیر ہی کلاس سے باہر نِکل گئے، ایزل کا تو سر گھوم گیا، اُس نے فرسٹ ٹائم اُن کا لیکچر اٹینڈ کیا تھا، اسٹوڈینٹ تو اسٹوڈینٹ یہاں تو پروفیسر بھی یہی حالت تھی،

"ہائی آپ شاید نیو اسٹوڈینٹ ہیں" تبھی ایک لڑکی نے آکر اُس سے پوچھا تھا، ریڈ اور جینس پہنے، گلے میں سکارف ڈالے وہ لڑکی اُس کے پاس بینچ پر بیٹھ گئی تھی،

"ہمم میں نے پرسو ہی یونیرسٹی جوائن کی ہے" اُس نے دھیمے سی جواب دِیا تھا،

"آئی ایم زمر نیاز" اُس لڑکی نے ایزل کی طرف ہاتھ بڑھایا،

"آئی ایم ایزل عزیز" ایزل نے اُس سے ہاتھ ملایا،

"آپ شاید ابھی یہاں کے ماحول سے پریشان ہیں" زمر نے اُس سے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"ہمم" اُس نے بس اتنا کہا،

"میں بھی فرسٹ ٹائم ایسے ہی گھبرائی تھی، بٹ اب ایڈجسٹ ہو گئی ہوں، آپ بھی جلد ہی اِس ماحول میں ڈھل جائے گی" زمر نے کہا،

"یہ ناممکن ہے، میں چند گھنٹوں میں ہی گھبرا گئی، ایسے تو اسٹڈی بھی نہیں ہو پائے گی" ایزل پریشان سے لہجے میں کہا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"ارے اسٹڈی کون کرتا ہے یہاں، سب لوگ بِنداس رہتے ہیں، آپ بھی انجوئے کریں" زمر نے کہا،

"پھر یہ اسٹوڈینٹ پاس کیسے ہوتے ہیں، میں نے یونیرسٹی کا رزلٹ ریکارڈ دیکھا تھا، ریکارڈ تو کافی اچّھا ہے" ایزل حیران ہوئی،

"سب منی کا کمال ہے، منی دوں اور پاس ہو جاؤ" زمر نے ہنستے ہوئے کہا تھا، ایزل اِس دھاندلی پر حیران رہ گئی تھی، یہاں یہ سب بھی ہوتا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ ہر وقت یہ نقاب لیے رہتی ہیں" زمر نے پوچھا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی،

"آپ اسے ہٹا دیں، تبھی آپ یہاں ایڈجسٹ ہو پائے گی" زمر نے کہا تو ایزل نے چونک کر اُسے دیکھا،

"نہیں، بِلکُل نہیں، یہاں ایڈجسٹ ہونے کے لیے میں اپنے مذہب، اپنی تہذیب، اپنے اصولوں سے کمپرومائز نہیں کر سکتی" ایزل نے اٹل لہجے میں کہا،

"آپ شاید ویلیج سے ہیں" زمر نے پوچھا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی،

"یہ گاؤں کے لوگ اتنے آوٹ ڈیٹڈ کیوں ہوتے ہیں" زمر نے پوچھا،

"گاؤں کے لوگ آوٹ ڈیٹڈ نہیں ہوتے ہیں، وہ اپنے مذہب، اپنے کلچر سے کافی اٹیچ ہوتے ہیں، وہ کبھی اپنے اصولوں سے کمپرومائز نہیں کرتے ہیں، اور میں فقر سے کہتی ہوں، میں بھی اُن لوگوں میں

Posted On Kitab Nagri

شامِل ہوں، یہ نقاب میرے مذہب، میرے کلچر کا حصّہ ہے، اِس سے کمپرومائز کرنا ممکن نہیں" اُس نے صاف کہا، زمر اُس کے اٹل لہجے پر مُسکرا دی تھی،

"بٹ کسی نے تو دعویٰ کیا ہے کہ کُچھ دِن بعد آپ بھی اِس ماحول کا حصّہ بن جائیں گی" زمر نے کہا تو ایزل کو بہت غصّہ آیا،

"یہ دعویٰ جھوٹا ہے، اور یہ دعویٰ کرنے والا بھی جھوٹا ہے، جس دِن میں نے خود میں کوئی تبدیلی محسوس کی، بس اسی دِن میں یہ یونیرسٹی چھوڑ کر چلی جاؤں گی" ایزل نے اپنے غصّے پر قابو کرتے ہوئے کہا،

"واؤ زبردست، تو شاہ فیض علوی یہ باتیں سننے کے بعد آپ کو اندازہ ہو چُکا ہو گا کہ آپ کا دعویٰ جھوٹا ہے، سو میں شرط جیت چکی ہو، اب تو آپ کو کوئی شک نہیں ہو گا نا" زمر نے پیچھے گھومتے ہوئے بُلند آواز میں کہا تھا، ایزل بُری طرح اُلجھی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"شک نہیں مجھے یقین ہے، میرا دعویٰ سچّا ہے، ابھی تو انہیں آئے ہوئے تھری ڈیز ہوئے ہیں، یہ تو وقت بتائیگا، ابھی آپ شرط نہیں جیتی" شاہ فیض جو اُن سے تیسرے نمبر والی سیٹ پر بیٹھا تھا، کھڑے ہوتے ہوئے اونچی آواز میں بولا تھا، اُسکی بات پر سارے اسٹوڈینٹ ہنسنے لگے تھے، ایزل کا دِل کیا تھا، وہ اُس کا سر توڑ دے، اُسنے مُشکِل سے اپنے غصّے پر قابو کیا تھا، وہ لوگ بہت زیادہ بد تمیز تھے،

"یہ سب کیا تھا" اُسنے کھڑے ہوتے ہوئے غصّے سے زمر سے پوچھا تھا،

"وہ ہم نے شرط-----------

"شٹ اپ، مجُھے آپ کی کوئی بکواس نہیں سُننی" اُس نے زمر کی بات کاٹتے ہوئے غصّے سے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور آپ، آپ سے میں پہلے بھی کہہ چکی ہوں، مُجھ سے دُور رہیں، یہی بہتر ہو گا آپ کے حق میں" وہ غصّے میں شاہ فیض کو وارن کرتی کلاس سے باہر نِکل گئی، یہاں کوئی اِس قابِل تھا ہی نہیں، جس سے بات کی جاتی، سب لوگ ایک ہی کیٹیگری کے تھے، زمر کی اِس حرکت پر اُس کا خون کھول گیا تھا، اُس کا دوسرا لیکچر لینے کا بھی دِل نہیں کر رہا تھا، وہ غصّے پر قابو پاتے ہوئے باہر ہی بینچ پر بیٹھ گئی، عزیز صاحب

Posted On Kitab Nagri

سے بات کیے بغیر تو اُس کا غصّہ کم نہیں ہوتا تھا، ہمیشہ ہر بات اُن سے شیئر کرنے کے بعد اُس کا غصّہ ختم ہوتا تھا، وہ سیل نکالتے ہوئے عزیز صاحب کو کال کرنے لگی،----------

----

کل شام انفاء اور شاہ ویر بھی لنڈن سے آ گئے تھے، اور آج وہ دونوں اُن کے ساتھ یونیرسٹی آئے تھے، اُن دونوں نے ارید کے ساتھ پوری یونیرسٹی گھومی تھی، اور اب ارید اُنہیں لیکر کینٹین آیا تھا،

"واؤ بھائی یہ کینٹین تو ایسی لگ رہی ہے جیسے کوئی ریسٹورینٹ ہو" انفاء چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا،

"یہ ریسٹورینٹ ہی ہے، اِس میں ساری فیسلیٹیز ریسٹورینٹ جیسی ہی ہیں" ارید نے مُسکراتے ہوئے کہا تھا، وہ تینوں وہی ایک ٹیبل پر بیٹھ گئے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کا ماحول تو واقعی بہت زیادہ خراب ہے" شاہ ویر نے آس پاس دیکھتے ہوئے کہا، وہ ہر ٹیبل پر ایک لڑکا اور لڑکی بیٹھے تھے اور اور آپس میں اتنے کھوئے تھے کہ انہیں کسی کا بھی خیال نہیں تھا کہ کوئی اُنہیں دیکھ رہا ہے،

"ہمم، یہ جتنے بھی لوگ یہاں بیٹھے ہیں، سب لیکچر بنک کیے بیٹھے ہیں" ارید نے کہا،

"آپ نے کیا سوچا ہے، اس ماحول کو سدھارنے کے لئے" انفاء نے پوچھا تھا،

"سوچا تو بہت کُچھ ہے بٹ یہ کافی بڑا مسئلا ہے، ہمیں کُچھ بڑا کرنا ہوگا، صداقت انکل نے یونیرسٹی میں ایک فنکشن رکھا ہے، دادوں کے واپس آنے کی خوشی میں تبھی ہمیں کُچھ کرنا ہو گا" ارید نے سوچتے ہوئے کہا،

"بٹ دادوں کہہ رہے تھے، ایگزیم میں بھی صرف دوں ماہ ہیں" شاہ ویر نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"بٹ یہ سب سہی کرنا بھی ضروری ہے" ارید نے کہا،

"بٹ بھائی اِس فنکشن کی وجہ سے اسٹوڈینٹ کی اسٹڈی کا حرج ہو گا" انفاء نے کہا تو وہ مُسکرا دِیا،

"آپ کو لگتا ہے اب یہ لوگ اسٹڈی کر رہے ہیں" ارید نے اُس سے پوچھا،

"کر تو نہیں رہے، بٹ سارے اسٹوڈینٹ ایک جیسے نہیں ہے نا" اُسنے معصومیت سے کہا تو وہ دونوں ہنس پڑے،

"یہ بات بھی صحیح ہے، خیر اِس بارے میں رات میں بات کرتے ہیں، اب فلحال تو آپ کُچھ آرڈر کریں، مُجھے بہت تیز بھوک لگی ہے" شاہ ویر نے کہا،

"اوہ بابا جان، آپ میری سیکیورٹی کے لئے پریشان مت ہوں، میں اپنی حفاظت کر سکتی ہو" تبھی ایک لڑکی کال پر بات کرتے ہوئے وہاں آئی تھی، ارید نے دیکھا وہ وہی لڑکی تھی، جسے شاہ فیض اور اُسکے

Posted On Kitab Nagri

فرینڈ پریشان کر رہے تھے، ارید نے اُس کی ڈیٹیل معلوم کی تھی، اُس کا نام ایزل عزیز تھا اور وہ کسی گاؤں سے تھی، وہ اُن سے آگے والی ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی،

"آپ کو مُجھ پر اعتبار نہیں ہے" اُس لڑکی کی آواز پر ارید نے غور سے اُسے دیکھا تھا، وہ بلیک ابایا میں مکمّل خود کو ڈھانپے ہوئے تھی، نقاب سے صرف اُس کی آنکھیں نظر آرہی تھی،

"اوکے باباجان، مُجھے اُن سے ملنا ہے، آپ مُجھے اُن کی ڈیٹیل بھیج دیں" وہ لڑکی کہہ رہی تھی،

"بھائی یہ کون ہیں" انفاء نے ارید سے پوچھا،

"یہ ایم. اے. فرسٹ ایئر کی اسٹوڈینٹ ہیں" ارید نے بتایا،

"یہ باقی سب سے الگ ہیں، میں اِن سے فرینڈ شپ کروں" انفاء نے دونوں سے پوچھا،

"آپ کی مرضی ہے" شاہ ویر نے کندھے اُچکائے،

Posted On Kitab Nagri

"پہلے انہیں کال سے فری ہونے دے، پھر فرینڈ شپ کریں گے" اُسنے کہا تو وہ دونوں مُسکرا دیے، وہ تینوں دوبارہ اُس لڑکی کی طرف متوجہ ہوئے،

"جی بِلکُل آج مُجھ سے ایک قتل ہو جانا تھا، اگر میں کلاس سے باہر نا نکلتی" وہ دانت پیستے ہوئے کہہ رہی تھی،

"چھوٹے بابا، مجھے کسی سے فرینڈ شپ کی ضرورت نہیں ہے، مُجھے بس اپنے ٹارگیٹ پر فوکس کرنا ہے" اُس لڑکی کی بات پر اُن دونوں نے انفاء کو دیکھا تھا جو خراب سا مُنھ بنا رہی تھی، وہ دونوں ہنس پڑے،

"نہیں بابا میں اکیلی نہیں ہو میری ٹکس ہے نا میری فرینڈ، اور ویسے بھی یہاں کسی سے فرینڈ شپ کرنے سے بیٹر ہے میں تنہا بیٹھی رہوں، ہر شخص کی آنکھوں سے بیباکی، بے شرمی جھلکتی ہے، اور باتیں تو خُدا کی پناہ، ہر شخص کی سوئی میرے نقاب پر آ کر اٹک جاتی ہے" وہ عاجزی سے کہہ رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"نہیں نہیں، اِس کی ضرورت نہیں، میں یہاں بِلکُل ٹھیک ہو آپ پریشان مت ہوں، بس اپنا اور امی جان کا خیال رکھیے گا، اور میرے لیے دُعا کیجئے گا"--

"خُدا حافظ،-----

"بھائی اب میں جاؤ" وہ کال سے فارغ ہوئی تو انفاء نے ارید سے پوچھا،

"اوکے ڈیئر ٹرائی کرلوں، میں کُچھ آرڈر دے دو" ارید نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، اُس نے کاؤنٹر پر آکر آرڈر دِیا، اور واپس وہیں آگیا، انفاء اُس لڑکی کی ٹیبل پر بیٹھی ہوئی تھی، وہ شاہ ویر کو دیکھ کر ہنس دیا،

"آپ یہاں کے ماحول سے کافی ٹینس لگ رہی ہیں" انفاء اُس سے پوچھ رہی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ٹینس تو نہیں بٹ ایسے ماحول اسٹڈی پاسیبل نہیں ہے، یہ جو کُچھ ہو رہا ہے بہت غلط ہو رہا ہے" ایزل کہہ رہی تھی، ارید اپنی چیئر پر بیٹھ گیا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم واقعی یہ سب غلط ہو رہا ہے، ہم ابھی اسی بارے میں بات کر رہے تھے" انفاء نے کہا،

"لو بھئی ہو گئی اِن کی فرینڈ شپ" شاہ ویر نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس پڑا، تبھی ویٹر آرڈر لے آیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ آگے والی ٹیبل پر پوچھے اُنہیں کیا چاہیئے" ارید نے ویٹر سے کہا تو وہ سر ہلاتے ہوئے آگے بڑھ گیا،

"آپ کیا لینگی" ویٹر کے پوچھنے پر انفاء نے ایزل سے پوچھا تھا،

"مجھے کچھ نہیں لینا، مجھے بس ایک سر درد کی ٹیبلیٹ چاہیے، اُن لوگوں کی بکواس نے میرا دِماغ خراب کر دیا ہے، دِل کر رہا تھا ایک ایک کا سر توڑ دو، بٹ میں برداشت کر گئی، بیکار تماشا بنتا، ویسے آپ کون سے ڈیپارٹمینٹ سے ہیں" غصّے سے کہتے کہتے اُسنے دھیمے لہزے میں انفاء سے پوچھا تھا، اُس کے بدلتے انداز پر وہ دونوں مُسکرا دیئے تھے،

"یہ میں بعد میں بتاؤں گی، پہلے آپ مجھ سے فرینڈشپ کریں" انفاء نے کہا تو وہ سوچ میں پڑ گئی، شاہ ویر اور ارید دونوں اُن کی باتیں سُن رہے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"اوکے آپ سوچ لیں، میں آپ کے لیئے آئس کریم آرڈر کر رہی ہو، آپ کا غصّہ ایک سیکنڈ میں غائب ہو جائے گا" انفاء نے چُلبُلے انداز میں کہا، اور ویٹر کو آئس کریم لانے کے لئے بولا، تبھی ارید کے سیل پر ظفریاب صاحب کی کال آنے لگی تھی،

"جی دادوں" اُسنے کال رِیسیو کرتے ہی پوچھا،

"آپ اور شاہ ویر آفیس میں آئے" اُنہونے کہا،

"اوکے دادوں ہم آرہے ہیں" وہ کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا تھا،

"شاہ ویر دادوں آفیس میں آنے کے لیئے بول رہے ہیں" ارید نے شاہ ویر سے کہا،

"اوکے چلے میرا کام ہو چُکا ہے" وہ خالی کوک کا کین ٹیبل پر رکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا،

"انفاء ہم دادوں کے آفیس جا رہے ہیں، آپ وہیں آجایئے گا" ارید نے انفاء سے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"اوکے بھائی آپ جائیں، میں آجاؤنگی" انفاء نے کہا تو وہ دونوں کینٹین سے باہر آگئے۔-----

--,-------,--------,-------,-------,-------,---------,-------
-----

آج ایک لڑکی سے اُس کی فرینڈشپ ہو گئی تھی، وہ لڑکی ابھی اُس کے پاس سے اُٹھ کر گئی تھی، اب وہ کینٹین میں اکیلی بیٹھی تھی، تبھی باسم اور بہزاد وہاں آئے تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ تو آپ بھی لیکچر بنک کیے یہاں بیٹھی ہیں، ارے واہ شاہ فیض کا دعویٰ تو سچ نکلا، واقعی یہ دھیرے دھیرے اِس یونیورسٹی کی لڑکیوں کے رنگ میں رنگ رہی ہیں" بہزاد نے اُسے دیکھ کر بڑے بیہودہ پن سے کہا تھا، ایزل کا موڈ ابھی تو سہی ہوا تھا، بہزاد کی بات اُسے پھر غصّہ دِلا گئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"ویسے ابھی تو آپ بڑے بڑے دعوے کر کے آئی تھی کلاس سے" باسم نے بھی کہا تھا،

"ویسے کس کا ویٹ کر رہیں ہیں آپ" بہزاد نے گھٹیا پن سے پوچھا تھا،

"شٹ اپ، بکواس بند کریں اپنی، یہ بیہودہ باتیں ہی کرنی آتی ہے آپ سے" ایزل کھڑے ہوتے ہوئے غصّے سے چیخیں تھی،اُس کا ضبط جواب دے گیا تھا،

"مُجھے افسوس ہے کہ آپ جیسے لوگ دوسروں کی بہنوں کو پریشان کرنے سے پہلے یہ نہیں سوچتے کہ آپکی بھی بہن ہے، بٹ آپ یہ کیوں سوچیں لگیں، آپ تو شاید اپنی بہن کو بھی ایسے ہی پریشان کرتے ہیں، آپ جیسے گھٹیا لوگوں سے یہی اُمّید کی جا سکتی ہے" ایزل آس پاس کے لوگوں کی پرواہ کئے بغیر اُن دونوں پر برس رہی تھی،

"شٹ اپ ایزل اب آپ حد سے بڑھ رہی ہیں" باسم بھی غصّے سے بولا تھا، اتنے لوگوں کے سامنے اُسے اپنی انسلٹ برداشت نہیں ہوئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"حد سے تو آپ بڑھ چکے ہیں مسٹر باسم خان، اور پیچھے جو کچھ آپ چھوڑ آئے ہیں، اُسکا احساس بھی نہیں ہے آپ کو، اور یہ جو کچھ آپ کر رہے ہیں یہ فقط آپ کو وقتی خوشی دے گا، وہ خوشی جو صرف چند پلوں کی ہوگی، اور یہ چند پل آپ کی زندگی کا ناسور بن جائیں گے، یہ جس راہ پر آپ چل رہیں ہیں، یہ راہ صرف بربادی کی طرف جاتی ہے، اب تو اِن سب میں آپ کو لذّت محسوس ہو رہی ہے، لیکن ایک وقت ایسا آئیگا، آپ سر پکڑ کر روئیگے، بہت شوق ہے نا آپ کو دوسروں کا دِل دُکھانے کا، دوسروں کے دِل توڑنے کا، اُنہیں ستانے کا، اُنہیں رُلانے کا، دیکھئے گا ایک دِن یہی شوق آپ کو توڑ دیگا، آپکی خوبصورتی کا یہ غرور توڑ دیگا، آپکا یہی شوق بدصورتی کی شکل میں آپ کو ستائے گا، رُلائے گا، اور تب آپ کو وہی سب یاد آئیگا، جو سب آپ جان بوجھکر گوا چکے ہیں" وہ بُری طرح باسم پر برسی تھی، باسم اور بہزاد کے ساتھ ساتھ وہاں موجود سارے اسٹوڈینٹ حیرت سے اُسے دیکھ رہے تھے، اور اُسے تو اب کسی کی پرواہ نہیں تھی، اُسکے اندر تو جیسے ایک لاوا اُبل رہا تھا، جو اب بھی ٹھنڈا نہیں ہوُا تھا، اور شاید ہی ابھی وہ لاوا ٹھنڈا ہوتا، کیوں کہ جب تک اُس کا مقصد پورا نہیں ہوتا اُسے سکون نہیں آنا تھا، اُسے کسی سے کیا وعدہ پورا کرنا تھا، کسی کے آنسوؤں کا حساب لینا تھا، باسم اب بھی حیرت سے اُسے دیکھ رہا تھا، وہ کسی اُلجھی باتیں کر رہی تھی، اُسے کچھ سمجھ نہیں آیا تھا، ایزل ایک قہر بھری نظر اُس پر ڈال کر تیزی سے باہر نِکل گئی، اور باسم، وہ بس سوچتا ہی رہ گیا تھا، کہ کیوں وہ اُسے اتنی باتیں سنا گئی تھی، بٹ اُسے اندازہ نہیں تھا کہ یہ لڑکی اُس کی زندگی میں طوفان لانے والی تھی، وہ طوفان جو اُسے اندر تک توڑ

Posted On Kitab Nagri

دیتا، اُس کا غرور توڑ دیتا، وہ طوفان جو اُسکی زندگی کا رُخ موڑنے والا تھا، اور پتا نہیں اِس طوفان کی زد میں کس کس کو آنا تھا، کتنی زندگیوں کو نئی راہ ملنی تھی، کِتنی زندگیوں کو سنور نا تھا،،-------------,------------,----------,-----------,

--------,---------,---------,---------,--------,--------,--------,-------,

"یہ لڑکی کون ہے، کیو یہ تمہیں اتنی باتیں سُنا گئی ہے" بہزاد اُس سے پوچھ رہا تھا، اور وہ سر جھکائے ایزل کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، شاہ فیض اور روہیل بھی اُن کے ساتھ تھے، وہ لوگ ایک ریسٹورینٹ میں لنچ کے لئے آئے تھے،

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مُجھے لگتا ہے وہ لڑکی باسم کی کوئی پُرانی فرینڈ ہے جو اِس سے مُحبّت کر بیٹھی ہے، اور اب وہ باسم کو پریشان کرنے کے لئے اپنی پہچان چھپا کر یونیرسٹی آئی ہے، یہ نقاب وہ صرف اپنی پہچان چھپانے کے لیے لیتی ہے" روہیل نے اندازہ لگایا تھا،

"روہیل سہی کہہ رہا ہے، ایسا ہی کُچھ ہو گا" بہزاد نے بھی کہا،

"تو پھر اِس لڑکی کو بینقاب کرتے ہیں، ساری سچّائی سامنے آجائیگی" شاہ فیض نے کہا،

"نہیں یار یہ سہی نہیں ہو گا، اگر ہمارا اندازہ غلط ہوا تو" باسم نے اُن تینوں کو دیکھا،

"تو کیا تھوڑی سی انجوائے مینٹ ہو جائیگی" شاہ فیض نے ہنستے ہوئے کہا،

"اور اِس انجوائے مینٹ کی وجہ سے ہم پر جو ڈانٹ پڑے گی وہ، بھول ابھی پر سو ہی ارید سر نے اُس لڑکی کی وجہ سے ہمیں کتنا ڈانٹا تھا" روہیل نے اُنہیں یاد دلایا،

Posted On Kitab Nagri

"تم اِس کی ٹینشن مت لو، ہم ایسا کُچھ کرینگے، جس میں ہمارا نام بِلکُل بھی نہیں آیگا" شاہ فیض نے شیطانیت سے کہا،

"ایسا کیا کروگے" بہزاد نے پوچھا،

"ہمم وہ میں نے سوچ لیا، تم لوگ بس دیکھتے جانا" اُسنے ہنستے ہوئے کہا،

"مُجھے تو ارسب کرنا سہی نہیں لگ رہا ہے" باسم نے کہا، پتا نہیں کیوں اُس کے مائنڈ میں ایزل کی باتیں جم گئی تھی،

"مُجھے لگتا ہے اِس پر اُس دیسی گرل کی باتوں کا اثر ہوں گیا ہے" شاہ فیض نے ہنستے ہوئے کہا،

"نہیں ایسا کُچھ نہیں ہے" اُس نے جیسے خود کو جھٹلایا تھا، اُسے پتا نہیں کیوں کُچھ بے چینی سی ہو رہی تھی، بٹ یہ کیفِیت بس کُچھ دیر ہی کی تھی، اُسے پھر اُنہی ایکٹیویٹیز میں مگن ہو جانا تھا،-----

Posted On Kitab Nagri

نا جانے کیوں ماں باپ اپنے بچّوں کے لیئے خود کو ختم کر لیتے ہیں، نا جانے کیوں وہ لوگ اُن سے اُمّید لگا بیٹھتے ہیں، جب کہ وہ بچّے جن کے لیئے ماں باپ اپنے سارے خواب داؤ پر لگا دیتے ہیں وہ ایک دِن اُن کے رونے کا سبب بن جاتے ہیں، کاش وہ شخص جان پاتا اُس نے کتنے دلوں کو توڑا ہے، اُسنے کتنے لوگوں کی اُمّیدے توڑی ہیں، کاش وہ شخص جان پاتا کہ وہ شخص اپنے باپ کا ہی قاتل ہے، وہ شخص اپنی ماں کا گنہگار ہے، ایک بہن کا گنہگار ہے جو ایک راز سالوں سے اپنے سینے میں چھپائے ہوئے ہے، جانے کتنی آنکھوں میں اُس شخص کے لیے آنسو آئے ہونگے، جانے کتنے دلوں نے اُس شخص کو پُکارا ہو گا، اور ایک حستی جو صبح شام اُس شخص کے لئے دُعا کرتی ہے، جانے کتنی بار اُس حستی نے اُسے پُکارا ہو گا، اور وہ شخص تو خود میں مگن تھا، اُسے تو اپنے پیچھے رہ جانے والوں کی کوئی ضرورت ہی نہیں تھی، اُنکی کوئی فِکر ہی نہیں تھی، وہ لون میں کونے میں رکھی ایک بینچ پر بیٹھی خود کو نورمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

وہ کیسے یہ سب کر پائے گی، کیسے اُسے احساس دِلا پائے گی، اُسے تو جیسے کُچھ یاد ہی نہیں تھا، وہ اِس وقت ایسی زندگی جی رہا تھا، جس کا کوئی مقصد ہی نہیں تھا، ایسی زِندگی جس کی کوئی منزِل ہی نہیں تھی، اِس راہ پر چل کر جانے اُس نے کتنی زندگیوں کو برباد کیا ہو گا، جانے کتنے دِل ٹوڑے ہونگے، شاید اُسے خود بھی معلوم نہیں ہو گا۔۔۔

"میں نے انفاء کا ایڈ مشن کرا دِیا ہے، آپ دونوں کو اُنکی ایگزیم کی تیاری کرانی ہے" ظفریاب صاحب نے اُن دونوں سے کہا تھا،

"اوکے دادوں ہم کرا دینگے اُن کی تیاری" شاہ ویر نے کہا،

"ارید آپ اپنا پیریڈ شیڈیول سیٹ کر لیجئے گا، کل سے آپ کلاس لینگے" ظفریاب صاحب نے ارید سے کہا، تو وہ ہاں میں سر ہلا گیا،

"شاہ فیض نے آج تو کوئی حرکت نہیں کی" اُنہوں نے پوچھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اُن کا کیا دادوں وہ حرکتیں کرتے ہی رہتے ہیں، آج بھی اُنہونے ایزل کو پریشان کیا ہے" ارید نے بتایا،

"ایزل وہی نقاب والی لڑکی، انفاء بتا رہی تھی، فرینڈس بن گئی ہے وہ دونوں" انہوں بتایا تو وہ مُسکرا دیئے،

"جی بن تو گئے ہیں، انفاء کو اچّھی کمپنی مِل گئی ہے،وہ لڑکی بہت زیادہ ذہین اور سمجھدار ہے، تھوڑی عقل انفاء کو بھی آجائے گی" شاہ ویر نے شرارت سے کہا،وہ انفاء کو رُوم میں داخل ہوتے دیکھ چُکا تھا،

"آپ کیا کہنا چاہتے ہیں، مُجھ میں عقل نہیں ہے" وہ بُری طرح چڑِھی تھی، شاہ ویر کا تیر نشانے پر لگا تھا،وہ اُسے غصّہ ہی دِلانا چاہتا تھا، اُسکے غصّے پر وہ تینوں ہنس پڑے تھے،

"دادوں" وہ روہانسی ہوئی تھی،

"اوہ دادوں کی شہزادی شاہ ویر مزاق کررہے ہیں" ظفریاب صاحب نے اُسے اپنے پاس بیٹھایا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ ہنس کیو رہے ہیں، اور یہ مزاق ہی کیو کر رہے ہیں" اُسنے مُنہ بنایا تھا،

"اِس لیئے کہ یہ میرا حق ہے" شاہ ویر نے اُسے پیار سے دیکھا، وہ ہمیشہ اُسے ایسے ہی پریشان کرتا تھا،

"آپ کا یہ حق ختم کر دو نگی، اُنگلی سے یہ رِنگ پھینک دو نگی نِکال کر" اُس نے وارن کیا، ابھی دوں سال پہلے ہی اُن دونوں کی انگیجمینٹ ہوئی تھی، اور جب سے شاہ ویر اُسے ایسے ہی تنگ کرتا رہتا تھا،

"اچھّا نِکال کر دکھائے، میں بھی دیکھتا ہوں کتنی ہمّت ہے آپ میں" شاہ ویر نے اُسے گھورا،

"آپ مُجھے چیلنج مت کریں، سچ میں نِکال دو نگی" اُسنے کہا،

"اور پھر ثابِت ہو جائے گا، کہ آپ میں سچ میں عقل نہیں ہے" شاہ ویر نے اُسے اور تپانا چاہا،

"دادوں کہہ دیں انہیں مجھے پریشان نہ کریں" آخری ہتھیار استعمال کیا گیا،

Posted On Kitab Nagri

"شاہ ویر اب بس کریں ورنہ ابھی آپ پِٹ جائے گے مُجھ سے" ظفریاب صاحب نے اُسے وارن کیا تو انفاء فاتحانہ انداز میں مُسکرا دی، ظفریاب صاحب نے اُسے خود سے لگا لیا تھا، اور وہ گردن اکڑائے اُنکے بازوں سے لگی ہوئی تھی، شاہ ویر اور ارید دونوں اُسکے انداز پر ہنس پڑے،------

--,--,---------,--,---------,--,---------,--,----------,--,---------
-----

وہ کلاس رُوم میں داخل ہوئی تو انفاء کو پہلے ہی وہاں بیٹھے دیکھ کر حیران ہوئی، انفاء نے اُسے دیکھ کر ہاتھ ہلایا تھا، وہ مُسکراتے ہوئے اُس کے پاس آکر بیٹھ گئی،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیابات ہے، آپ یہاں کیسے "ایزل نے اُس سے پوچھا،

"میرا ایڈمیشن ہو گیا ہے آپ کے ڈیپارٹمینٹ میں "اُس نے خوش ہوتے ہوئے بتایا،

"اچھّا واقعی کل تک تو آپ کہہ رہی تھی، یہاں آپ کا ایڈمیشن نہیں ہے "اُس نے حیرت سے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"مُجھے بھی نہیں پتا تھا، رات ہی دادوں نے سرپرائز دِیا ہے، سچّی میں بہت خوش ہو، اب ہم کلاس فیلو بھی بن گئے ہیں" وہ بہت زیادہ ایکسائٹڈ تھی، ایزل اُس کی ایکسائٹمینٹ پر ہنس پڑی تھی،

"ہمم اور میں بھی بہت خوش ہو، مُجھے بھی کمپنی مِل جائے گی" ایزل نے ہنستے ہوئے کہا،

"اچّھا آپ اسٹڈی میں میری ہیلپ کرینگی، جو کُچھ سر پڑھا چُکے ہیں، وہ مُجھے بتا ئیگی" انفاء نے کہا،

"میں کیا آپ کی ہیلپ کرونگی، مُجھے خود ہیلپ کی ضرورت ہے، یہاں کوئی پڑھنے دے تبھی پڑھ پائیگے نا، سچ میں اتنا شور کرتے ہے یہ لوگ، ایک لفظ بھی میرے سمجھ نہیں آتا" ایزل پریشان سی بولی،

"یہ بہت غلط بات ہے، ایسے اسٹڈی کیسے ہوگی، سر کُچھ نہیں کہتے ان لوگوں کو" انفاء نے پوچھا،

"نہیں کوئی کُچھ نہیں کہتا" ایزل نے نہ میں سر ہلایا،

Posted On Kitab Nagri

"دادوں کو یہ بات بتانی ہو گی، وہی کُچھ کرینگے اِس کے لئے، ورنہ ایسے تو اسٹڈی کا بہت لوس ہو جائیگا" انفاء نے کہا، کل انفاء نے ایزل کو اپنے بارے میں سب کُچھ بتایا تھا،

"اچّھا فرسٹ لیکچر کس کا ہے" انفاء نے پوچھا،

"پروفیسر اقبال عظیم" ایزل نے بتایا،

"تو پھر ایسا کرتے ہیں، ہم لیکچر کے دوران اُن کی ویڈیو بناتے ہیں، پھر دادوں کو وہ ویڈیو دکھائیں گے، دادوں کو بھی معلوم ہو کہ یہاں کیا ہوتا ہے" انفاء نے اپنی طرف سے تجویز پیش کی،

"یہ جو کلاس میں کیمرا لگے ہیں نا، ویڈیو بنانے کی ضرورت ہی نہیں ہے، آپ سر سے کہئے، وہ اپنے آفیس سے دیکھ لینگے یہاں کیا ہوتا ہے" ایزل نے کہا،

"ارے واہ یہ کیمرا ابھی تو ہیں، میں ابھی بھائی کو کال کرتی ہو" انفاء نے پوکٹ سے سیل نکالتے ہوئے کہا، تبھی شاہ فیض اُنکی سیٹ کے آگے والی سیٹ پر آ بیٹھا تھا، اُس کے ساتھ دوں لڑکے اور تھے،

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو انفاء کیسی ہیں آپ" شاہ فیض نے پیچھے گھومتے ہوئے انفاء سے پوچھا تھا،

"آئی ایم فائن" اُسنے مُختصر سا جواب دیا،

"آپ آئی نہیں ہماری طرف مما نے دادوں سے بولا تھا وہ آپ کو لے کر آئے ہماری طرف" وہ بات انفاء سے کر رہا تھا، اور دیکھ اُسے رہا تھا، ایزل کو غصّہ تو بہت آیا بٹ وہ برداشت کر گئی،

"بس ایسے ہی مُجھے وقت نہیں مِلا، اور اب تو ایڈ میشن ہو گیا ہے، اب تو ویسے بھی نہیں آپاونگی، آنٹی سے کہیئے گا وہی ہماری طرف آجائے" انفاء نے سیل پر بٹن پُش کرتے ہوئے کہا، اور سیل کان سے لگایا، ایزل کا دِل بلکل بھی اب وہاں بیٹھنے کا نہیں کر رہا تھا، شاہ فیض اُسے لگاتار دیکھ رہا تھا، اُسکی آنکھوں میں کیا تھا وہ سمجھ نہیں پائی تھی،

"انفاء آئے باہر چلے ابھی تو لیکچر میں کافی ٹائم ہے" ایزل نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، تو وہ بھی کھڑی ہو گئی، ایزل انفاء کے ساتھ باہر آ گئی،

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہُوا آپ اچانک باہر کیو آگئی" انفاء نے اُس سے پوچھا، وہ کال کرنے کی کوشش کر رہی تھی بٹ شاید کال ریسیو نہیں ہو رہی تھی،

"اِن سے آپ کا کیا ریلیشن ہے "اُس نے پوچھا،

"یہ دادوں کے بھائی کے گرینڈ سن ہیں، اِن کے فادر کو ہی دادوں یونیرسٹی سونپ گئے تھے، اور یونیرسٹی کی یہ حالت ہو گئی "اُسنے بتایا، ایزل سمجھ گئی تھی کہ شاہ فیض کے اچھلنے کی کیا وجہ تھی، کیو وہ سب لوگوں کو تنگ کرتا تھا، اور کوئی اُسے کچھ بھی نہیں کہتا تھا، وہ یہ بھی سمجھ گئی تھی کہ باسم کو غلط راہ پر لانے میں شاہ فیض کا ہی ہاتھ تھا، جانے اُس نے ایسے ہی کتنے اسٹوڈینٹ کی زندگی برباد کی ہو گی، جانے وہ کتنے ماں باپ کے آنکھوں میں آئے آنسوئوں کا سبب بنا ہو گا، جانے کتنے ماں باپ کا دِل ٹوٹا ہو گا اُس کی وجہ سے، جانے کتنوں کی اُمّیدیں ٹوٹی ہو گی، کیا تھا وہ شخص خود تو برباد ہو ہی رہا تھا، اور دوسروں کو بھی برباد کرنے پر تُلا تھا،-----

------,--,--,---,--------,--------,-------,-------,--------,------

Posted On Kitab Nagri

اُس کے پاس انفاء کی کئی کالز آچکی تھی، بٹ میٹینگ میں ہونے کی وجہ سے وہ کال ریسیو نہیں کر پایا تھا، میٹینگ سے فارِغ ہوتے ہی اُس نے انفاء کو کال کی تھی، دوسری بیل پر ہی انفاء نے کال ریسیو کی تھی،

"بھائی ہماری کلاس میں آئے جلدی" دوسری طرف انفاء نے کہا تو وہ پریشان ہوُا،

"انفاء کیا ہوُا، سب ٹھیک ہے نا" اُس نے پریشان ہو کر پوچھا،

"بھائی آپ آئے تو سہی، آکر دیکھے یہاں کیا ہو رہا ہے، بلکہ آپ کال پر ہی سُن لیں" انفاء نے کہا، دوسری طرف سے بہت زیادہ شور کی آواز آرہی تھی، ارید سیل کان سے لگائے ہوئے ہی انگلش ڈیپارٹمینٹ کی طرف بڑھ گیا، وہ کلاس میں پہنچا تو پروفیسر اقبال پہلے ہی وہاں موجود تھے، اور اُن سب کو پڑھا رہے تھے، بٹ اتنا شور کیا ہوُا تھا اُن سب نے پروفیسر اقبال کی آواز دب گئی تھی بٹ وہ اُن لوگوں کی پرواہ کئے بغیر لیکچر دے رہے تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سر یہ سب کیا ہو رہا ہے، آپ کے ہوتے ہوئے کلاس میں اتنا شور کیو ہے" ارید نے اُن کے قریب پہنچتے ہوئے کہا تھا،

"میں کیا کر سکتا ہوں، ڈاکٹر ارید یہ لوگ خاموش ہی نہیں ہوتے" پروفیسر اقبال ارید کو دیکھ کر تھوڑا گڑبڑائے تھے،

"خاموش ہو جائے آپ سب" ارید نے بینچ بجا کر اُن سب کو خاموش کرایا تھا،

"یہ سب کیا ہے، اگر آپ کو شور ہی کرنا ہے، تو کلاس سے باہر جائے، یہاں ڈِسیپلین کیو خراب کر رہے ہیں آپ سب، وہ اسٹوڈینٹ جو پڑھنا چاہتے ہیں، آپ کے شور کرنے کی وجہ سے وہ بھی نہیں پڑھ پا رہے ہیں" ارید نے بُلند آواز میں اُن سب کو ڈانٹا تھا، کُچھ اسٹوڈینٹ خاموشی سے سر جُھکا گئے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ لیکچر لینا نہیں چاہتے تو کلاس سے باہر جاسکتے ہیں، بٹ یہ شور کر کے، دوسروں کو اریٹیٹ مت کریں، ایسے آپ کا نقصان تو ہو رہا ہے، آپ باقی لوگوں کا بھی نقصان کر رہے ہیں" اِبکی بار ارید نے کُچھ دھیمی آواز میں کہا تھا،

"سوری سر" کئی اسٹوڈینٹ نے ایک ساتھ کہا تھا،

"آپ کی کلاس میں نیکسٹ لیکچر میرا ہے، مُجھے کلاس بِلکُل ڈِسیپلین میں چاہئے، لیکچر کے دوران کوئی بات نہیں کریگا، میں کسی کو بھی کلاس سے باہر نِکال سکتا ہو، انڈراسٹینڈ" اُسنے اُن سب سے پوچھا،

"یس سر" سب نے ایک ساتھ کہا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے سر کیری آن" وہ پروفیسر اقبال سے کہتا کلاس سے باہر آگیا، اِس سائڈ جتنی بھی کلاسز تھی، سب کی یہی حالت تھی، ارید نے ایک ایک کلاس میں جاکر اسٹوڈینٹ کو سمجھایا تھا، اُنہیں ڈِسیپلین میں رہنے کی تاکید کی تھی، اُسے تمام پروفیسرز کو بھی اِس بات پر دھیان دینے کے لئے تاکید کرنا تھا،

Posted On Kitab Nagri

اِس لیے اُس نے ظفریاب صاحب سے کہہ کر اُن سب کے ساتھ ایک میٹینگ رکھی تھی، اب دیکھنا یہ تھا کہ اِس میٹینگ کا کیا نتیجہ نِکالنا تھا، جو یونیرسٹی آف ہونے کے بعد ہونی تھی۔۔۔۔۔

--،------،-------،---------،-------،--------،------،---------

------

"دیکھئے سب سے پہلی ٹرمز ڈِسیپلین ہوتی ہے، اور مُجھے حیرت ہے، اسٹوڈینٹ تو اسٹوڈینٹ آپ لوگ بھی اسے فولو نہیں کر رہے ہیں، ایسے کیسے چلیگا جب ہماری یونیرسٹی کا سسٹم ہی سہی نہیں ہوگا، اسٹوڈینٹ زیادہ ہونے پر یونیرسٹی گروتھ نہیں کرتی، یونیرسٹی گروتھ تب کرتی ہے، جب اُس یونیرسٹی سے پڑھنے والا ایک بھی اسٹوڈینٹ کسی اونچی پوسٹ پر چلا جائے، تب یونیرسٹی کا نام روشن ہوتا ہے، ہماری یونیرسٹی میں اسٹوڈینٹ تو بہت زیادہ ہیں، بٹ اسٹڈی کیسے ہو رہی ہے یہاں، یہاں کا ماحول کیسا ہے، اِس پر غور کیا آپ لوگوں نے، ایسے ماحول میں صرف کِریمنل بنتے ہیں، اچّھے اسٹوڈینٹ نہیں،

Posted On Kitab Nagri

اِن سب کا فیوچر آپ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے، اِن لوگوں کو سنوارنا آپ کا فرض ہے انہیں سہی راہ پر لانا آپ کی ذمّے داری ہے، بٹ آپ لوگ کیسے یہ ذمّے داری نبھا رہے ہیں، یہ آپ صرف ایک جوب کر رہے ہیں، ٹیچر ہونے کا کوئی فرض پورا نہیں کر رہے، یہ کیا طریقہ ہے کہ شور کے دوران لیکچر دِیا، اور کلاس سے باہر نِکل گئے، یہ جاننے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کی، کہ اسٹوڈینٹ کو کُچھ سمجھ بھی آیا ہے یا نہیں، کبھی کسی اسٹوڈینٹ سے کوئی سوال نہیں کیا، کبھی اُن لوگوں سے نہیں پوچھا اُنہیں کوئی سوال پوچھنا ہے یا نہیں، یہ کیا طریقہ ہے، آپ لوگ اپنے اسٹوڈینٹ سے ہی ڈرتے ہیں، انہیں خاموش بھی نہیں کرا پاتے، اِن سب اسٹوڈینٹ کے بِگڑنے میں آپ کا ہاتھ ہے، آپ لوگوں کو ہی انہیں سنوارنا ہے، یہ آپکا فرض ہے، کم سے کم اپنا فرض تو پورا کرے" ارید اُن سب کو اُن کے فرض کے بارے میں بتا رہا تھا، اور وہ لوگ شرمندہ سے سر جھکائے ہوئے سُن رہے تھے، اسٹاف رُوم میں سارا اسٹاف جمع تھا، ظفریاب صاحب اور شاہ ویر بھی وہی تھے، صداقت علوی وہاں نہیں تھے، آج وہ یونیرسٹی آف ہونے سے پہلے ہی چلے گئے تھے،

"آپ سب اِس پوسٹ پر ہیں تو اپنے ٹیچرز کی وجہ سے ہیں، اُنہونے آپ پر دھیان دیا، آپ اچّھے سے پڑھایا، تب آپ اِس پوسٹ پر پہنچے، اگر آپ اپنے اسٹوڈینٹ پر دھیان دینگے، اُنہیں اچّھے سے پڑھائیگے، تبھی تو وہ اچّھی پوسٹ پر پہنچ پائیں گے، اپنے اندر تھوڑا روب پیدا کرے، جس سے اسٹوڈینٹ

Posted On Kitab Nagri

آپ کی بات مانیں، اُن میں پڑھنے کا شوق پیدا کرنا آپ کا کام ہے، ہمیں اِن اسٹوڈینٹ کو سہی راہ پر لانے کے لئے ہارڈورک کرنا ہو گا، اِس وقت اِن لوگوں کی کنڈیشن ایسی ہے، جو انہیں برباد کر دیگی، یہ اسٹوڈینٹ فیوچر ہے ہمارا جو اِس وقت تو اِن فضُول کاموں میں مگن ہے، بٹ ایک وقت آئیگا اِن کے یہی فضُول کام انہیں بربادی کی راہ پر لے آئیگے، اور پھر ہماری یونیرسٹی سے کوئی انجینیئر یا پروفیسر نہیں نِکلینگے، بلکہ ہماری یونیرسٹی سے کرِمنل نِکلیگے، اور اِن لوگوں کو کرِمنل بنانے میں آپ کا بھی ہاتھ ہو گا"

ارید کی اِس بات نے اُن سب کے دِل پر چوٹ کی تھی، وہ سب پہلو بدل کر رہ گئے تھے، ظفریاب صاحب اور شاہ ویر دونوں ارید کو بولتے دیکھ فقط مُسکرا رہے تھے، ارید کی وجہ سے ہی وہ یونیرسٹی کی طرف سے بے فِکر ہو گئے تھے، اُنہیں یقین تھا کہ وہ سب کُچھ سنبھال لیگا، اور پھر شاہ ویر بھی تو تھا اُن کے ساتھ، ارید کی باتوں کا اُن سب پر کافی گہرا اثر پڑا تھا، یہ بات وا ایک نظر میں جان گئے تھے،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ہماری غلطی ہے، ہم مانتے ہیں، بٹ اِس سے پہلے کبھی کسی نے ہمیں اِن سب باتوں پر دھیان دینے کے لئے نہیں کہا، اور اگر ہم نے کسی اسٹوڈینٹ کو ڈانٹا یا کُچھ غلط کرنے کے لیے روکا تو اُلٹا ہم پر ہی پابندیاں لگا دی گئی، یہاں زیادہ تر امیر فیملیز کے بچّے پڑھتے ہیں، جن سے ڈر کر ہمیں اُن لوگوں کو کُچھ کہنے سے روکا گیا، اِس ڈر سے کہ کہیں وہ لوگ یونیورسٹی سے چلے نا جائے" پروفیسر عازر نے اُنہیں بتایا،

"بٹ اب ایسا نہیں ہونا چاہیے، کوئی بھی اسٹوڈینٹ غلط حرکت کرے تو اسے ڈانٹے، اُس کی کمپلین کرے، اُس کے پرینٹس کو کمپلین کریں، بٹ خاموش مت رہے، ہر غلط کام پر انہیں ڈانٹے، کوئی

Posted On Kitab Nagri

یونیورسٹی سے جاتا ہے تو جائے، اِس کی پرواہ مت کریں، ہاں بیجا کسی اسٹوڈینٹ کو ڈانٹا نہیں ہے، اِس سے آپ لوگوں کی جوب بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے" ظفریاب صاحب نے اُن سب سے کہا تھا،

"اوکے سر ہم آپ کی ساری باتوں پر دھیان دینگے" پروفیسر عامر نے کہا،

"اوکے باقی کے رولز وغیرہ ہم کل اسی وقت ہی ڈِسکس کرینگے، آپ لوگ کوئی بھی سجیشن دینا چاہیں گے تو دے سکتے ہیں، ہم آپ کے سجیشن پر ضرور غور کریں گے، کل کا لنچ آپ سب کا ہماری طرف سے ہوگا" ظفریاب صاحب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

"اوکے آپ سب کا بہت شُکریہ، آپ سب نے میری باتیں دھیان سے سُنی اور اُن کو سمجھا بھی" ارید نے اُن سب سے کہہ تھا، ظفریاب صاحب اُسکے سُلجھے ہوئے انداز پر مُسکرا دیئے تھے، وہ بِلکُل اُنکی جوانی کی کاپی تھا،----------

Posted On Kitab Nagri

----------,----------,---------,----------,---------,---------

وہ لوگ گھر آئے تو لون کی حالت دیکھ کر حیران رہ گئے، لون میں ایک جمنا بنی ہوئی تھی،

"اوہ گوڑ یہ سب کیا ہے، یہ موٹر کس نے کھولی ہوئی ہے" شاہ ویر نے تیز آواز میں کہا،

"مالی بابا" ارید نے بابا کو پُکارا تھا، وہ اُس کی آواز پر اپنے کُواٹر سے باہر آئے تھے،

"یہ سب کیا ہے بابا یہ موٹر کیو کھولی ہوئی ہے آپ نے" شاہ ویر نے اُن سے پوچھا، وہ اُن کے پُرانے نوکر تھے جو یہاں رہکر اُن کے گھر کی دیکھبھال کرتے تھے، اُن کی فیملی بھی یہی تھی،

"یہ وہ انفاء بیٹی لون میں پودھو کو پانی دے رہی تھی، یہ اُنہونے کھول کر چھوڑ دی ہو گی" اُنہونے جلدی سے موٹر بند کیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

پورے لون میں پانی بھر گیا تھا، اور گارا ہو گیا تھا، ظفریاب صاحب پہلے ہی اندر جا چُکے ہیں،

"اب یہ سہی کیسے ہو گا، یہ میڈم تو کارنامہ کر گئی، اب پتہ نہیں کہا چُھپی بیٹھی ہو گی" شاہ ویر نے کہا،

"اچھّا اب اندر چلیں، جو ہونا تھا وہ ہو چُکا" ارید نے کہا تو دونوں اندر آ گئے،

"انفاء کہاں ہیں" شاہ ویر نے ملازمہ سے پوچھا،

"وہ سو رہی ہیں، ابھی اُنہوں نے لون میں کام کیا ہے، بہت تھک گئی ہے" ملازمہ نے بتایا تو ارید ہنس پڑا، شاہ ویر بھی مُسکرا دِیا تھا،

"واقعی بہت تھک گئی ہو گی، اتنا سارا کام جو کیا ہے، سچ بڑی محنت کا کام ہے ڈیم بنانا" ارید نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس پڑا،

Posted On Kitab Nagri

"کل انفاء کو اکیلے گھر نہیں بھیجنا ہے، ایسے یہ اکیلے میں کُچھ بڑا نقصان بھی کر سکتی ہیں، ویسے بھی اُن میڈم کو عادت ہے ایڈوینچر کرنے کی" شاہ ویر نے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا گیا، وہ سہی کہہ رہا تھا، انفاء اُن دونوں سے چھوٹی تھی، اور گھر اکلوتی لڑکی ہونے کی وجہ سے سب کی لاڈلی تھی، اِس لیئے اُس کا بچپنا کبھی ختم ہی نہیں ہوتا تھا، ہر وقت اُوٹ پٹانگ حرکتیں کرتی رہتی تھی،

------------,----------,----------,----------,----------,----------

"بابا جان آج تو مزا آ گیا بس، سر ارید نے سب اسٹوڈینٹ کو بُری طرح ڈانٹا تھا، وہ سب ایک دم خاموش ہو گئے تھے، سچ اِن پانچ دِنوں میں آج اسٹڈی ہوئی ہے اچّھے سے" وہ عزیز صاحب کو آج کی ڈیٹیل بتا رہی تھی،

"ہمم میرا بچّہ تبھی خوش ہے آج" اُنہوں نے ہنستے ہوئے کہا، تو وہ بھی ہنس پڑی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"واقعی بابا جان آج میں بہت خوش ہو، مُجھے ایک بہت اچّھی فرینڈ بھی مِل گئی ہے، وہ بہت زیادہ انوسینٹ ہے بابا بِلکُل بچّو جیسی حرکتیں کرتی ہے" اُسنے خوش ہوتے ہوئے بتایا،

"ہمم تو آپ کو بِلکُل آپ کے جیسی فرینڈ مِل گئی ہے اب ملکر بچّو کی طرح شرارتے کرنا" اُنہونے کہا، تو وہ مُسکرادی،

"بابا میرے لیے دُعا کیجئے گا مُجھے ابھی بہت کُچھ کرنا ہے" اُس نے کہا تھا،

"میری ساری دُعائیں اپنے بچّے کے لئے ہیں، بس آپ اپنا خیال رکھی ئے گا، آپ کے بابا آپ کے لیئے بہت فِکر مند رہتے ہیں" اُنہونے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ میرے لیئے پریشان مت رہے، میں بِلکُل ٹھیک ہو، بس آپ درخشاں آپی کی فیملی کا خیال رکھیے، وہ بہت اچھی ہیں، یہ تو وقت اُنہیں اِس موڑ پر لے آیا ہے" وہ بہت زیادہ افسوس سے بولی تھی،

"آپ اُن کی طرف سے بے فِکر رہیں، آپ امی جان اُن کا بہت خیال رکھتی ہیں" اُنہونے اُسے بتایا،

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو بابا آپ بہت اچّھے ہیں" اُس نے محبّت سے کہا تھا،

"میری بیٹی بھی بہت اچّھی ہے، بس آپ اُداس مت رہیے گا، انشاء اللہ جلد آپ اپنا پرومِس پورا کرینگی" انہوں نے اُسے تسلّی دی تھی،

"جی بس آپ دُعا کرتے رہیئے گا، وہ شخص نہایت ہی بگڑا ہوُا ہے، اُسے تو جیسے کُچھ یاد ہی نہیں ہے، بس وہ خود میں مگن ہے" اُسنے افسوس سے بتایا،

"ایسا ہی ہوتا ہے میرے بچّے جب ہماری آنکھوں پر دولت اور عیش کی پٹی بندھ جاتی ہے، اِنسان سب کُچھ بھولے بس خود میں مگن ہو جاتا ہے، اور اتنا مگن ہو جاتا ہے کہ اُسے کُچھ یاد ہی نہیں رہتا، سِوائے اپنی ذات کے" اُنہونے کہا،

"جی بابا آپ سہی کہہ رہے ہیں، بٹ اُنہیں یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ وہ بربادی کی راہ پر چل رہے ہیں" اُسنے کہا، وہ ہمیشہ اُن سے ایسی ہی باتیں کرتی تھی، اور اُن کی باتیں سمجھتی بھی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"اچھا بچّے اب آپ سو جائے، آج بہت دیر ہو گئی ہے، باتیں کرتے ہوئے، آپ کی امی جان تو سو چکی ہیں، آپ بھی سو جائے، صبح یونی بھی جانا ہے "اُنہونے کہا،

"او کے بابا جان، شب بخیر "اُسنے جمہائی لیتے ہوئے کہا، واقعی باتیں کرتے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی،

"شب بخیر بچّے، اپنا خیال رکھنا" اُنہونے کہتے ہوئے کال کاٹ دی، ایزل سیل ہاتھ میں پکڑے ہوئے ہی تکیے پر سر رکھ گئی، اُسکا مائنڈ پھر باسم خان کی طرف چلا گیا تھا، بٹ وہ سوتے ہوئے اُس کے بارے میں سوچنا نہیں چاہتی تھی، اِس لیے اُس نے سائڈ پر رکھی بُک اُٹھالی، ہمیشہ کی طرح بُک پڑھتے پڑھتے اُسے نیند آجاتی تھی،---------

-------,---------,----------,---------,----------,---------,-------
---

Posted On Kitab Nagri

ایزل حیران تھی، کیو کہ پوری کلاس خاموشی سے سر اقبال کا لیکچر سُن رہی تھی، اور جو کوئی شور کرتا پروفیسر اقبال اُسے رُوم سے باہر کر دیتے، یہ ایک ہی دِن میں کایاپلٹ ہو گئی تھی،

"آپ میں سے کسی کو کوئی ڈاوٹ تو نہیں ہے" لیکچر کے بعد سر اقبال نے اُن سے پوچھا تھا، پھر کُچھ اسٹوڈینٹ نے اُن سے سوال پوچھیں، پروفیسر اقبال نے اُن سب کے ڈاوٹ کلیئر کیے، اور رُوم سے چلے گئے، آج کلاس میں شاہ فیض اور اس کے فرینڈ بھی نہیں تھے، کلاس میں اِس لیے بھی خاموشی تھی،

"کل کی میٹینگ کا نتیجہ تو بہت اچّھا آیا ہے" اُس کے پاس ہی بینچ پر بیٹھی انفاء نے کہا،

"کون سی میٹینگ" ایزل نے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"کل یونیورسٹی آف ہونے کے بعد دادوں اور بھائی نے پورے اسٹاف کے ساتھ ایک میٹینگ رکھی تھی، جس کا ریزلٹ آپ کے سامنے ہے، اسٹوڈینٹ کی خاموشی، پروفیسر اقبال کا یہ پڑھانے کا انداز" انفاء خوش ہوتے ہوئے بتا رہی تھی،

"واقعی ریزلٹ تو بہت اچّھا ہے، بس یہ ایسے ہی اچّھا رہے" ایزل نے مُسکراتے ہوئے کہا،

"انشاءاللہ یہ ایسے ہی رہیگا، آپ کو پتا ہے، دادوں نے ایک کمپٹیشن پروگرام رکھا ہے، صداقت انکل اُنکے آنے کی خوش سیلیبریٹ کرنا چاہتے تھے، تب بھائی نے بولا کہ اِس سیلیبریشن میں اسٹوڈینٹ کے لیے کمپٹیشن رکھنا چاہیے، اِس سب اسٹوڈینٹ کو موٹیویشن مِلیگا، صداقت انکل بتا رہے تھے، یونی میں ایسا کوئی پروگرام ہوئے دوں سال ہوگئے ہیں، سچ بہت مزا آئیگا، آپ بھی پارٹ لیجیے گا، دوں چار روز میں اناؤنسمینٹ ہو جائیگی کمپٹیشن کی، میں تو ضرور پارٹ لونگی" انفاء بہت زیادہ ایکسایٹڈ تھی،

"انشاءاللہ میں بھی پارٹ لونگی" ایزل نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

" چلے نیکسٹ لیکچر سے پہلے ایک راؤنڈ باہر کا لگاتے ہیں، سچ بیٹھے بیٹھے تھک گئی، اور ویسے بھی نیکسٹ لیکچر بھائی کا ہے، اُنہوں نے میرے چہرے پر فریشنیس نا دیکھی تو بہت ڈانٹ پڑے گی، اور وہ دادوں سے بھی شکایت کر دینگے، کہ میں دل لگا کر نہیں پڑھ رہی" انفاء نے مُنھ بناتے ہوئے کہا تو وہ ہنس پڑی،

" او کے چلے چلتے ہیں" ایزل نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وہ بھی کھڑی ہو گئی، وہ دونوں کلاس سے باہر آ گئی، بٹ باہر آتے ہی اُن کے سامنے شاہ فیض اور بہزاد آ گئے تھے،

"ہیلو انفاء کیسی ہے آپ" شاہ فیض نے اس سے پوچھا تھا،

"جی میں ٹھیک ہو" اُسنے بس اتنا کہا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انفاء تھوڑے سے مینرز آپ اپنی فرینڈ کو بھی سِکھا دیں انہیں بھی بتا دیں، کلاس فیلوز سے آتے جاتے سلام دُعا کر ہی لیتے" بہزاد نے ایزل کو دیکھتے ہوئے انفاء سے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"سوری مسٹر بہزاد میرا اور آپ کا ایسا کوئی تعلّق نہیں ہے، جو سلام دُعا کی جائے، اور پلیز میں لاسٹ بار کہہ رہی ہو، ایسے راستہ مت روکیے گا آئندہ" اُسنے اپنے غصّے پر کنٹرول کرتے ہوئے کہا،

"اچّھا اگر روکا تو آپ کیا کریں گی، اُس دِن کی طرح لیکچر دینگی، چلے ابھی دیں لیکچر، مُجھے بھی آپ کا لیکچر سُننا ہے" شاہ فیض نے اُسے زِچ کرنے کے انداز میں کہا تھا،

"مِسٹر شاہ فیض آپ کلاس میں چلے، میں آپ کو اچّھے سے لیکچر دونگا" ارید کی آواز پر انفاء اور ایزل نے اُسے دیکھا تھا جو بہزاد اور شاہ فیض کے پیچھے کھڑا تھا، وہ دونوں بھی پلٹ کر اُسے دیکھنے لگے تھے، انفاء کے ساتھ نقاب کے پیچھے چُھپے ایزل کے ہونٹوں پر بھی مُسکراہٹ پھیل گئی،

"سر آپ" وہ دونوں گڑبڑا گئے تھے،

"کیا کہہ رہے تھے آپ اِن سے" ارید نے اُن دونوں سے پوچھا،

"وہ سر کُچھ نہیں، ہم تو ایسے ہی بات کر رہے تھے" بہزاد نے تھوک نگلتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آپ دونوں کو یہ لاسٹ وارننگ ہے، آئندہ کبھی آپ نے ایسے کسی کا راستہ روکا تو سخت سزا ملے گی، مینرز تو یہ بھی نہیں ہے، کسی کو پریشان کرنا، آپ تو یہ مینرز سیکھ لیں، بعد میں باقی انمینرڈ لوگو کو منیز سکھایئے گا، اور اب کلاس میں چلے" ارید نے اُنہیں کہا، انفاء اور ایزل دوبارہ کلاس کی طرف بڑھ گئی،

Posted On Kitab Nagri

اُن کے پیچھے وہ دونوں بھی سر جھکائے چل رہے تھے، ایزل اُن کے اُترے سے چہرے دیکھ کر بیساختہ ہنس پڑی تھی، اُس کے ساتھ چلتی انفاء کے ساتھ ساتھ پیچھے آتے ارید نے بھی حیرت سے اُسے دیکھا تھا، اور اُن دونوں نے کُچھ خونخوار نظروں سے اُسے دیکھا تھا، بٹ اُسے اِن نظروں کی پرواہ کب تھی، بٹ اُسے معلوم نہیں تھا، یہ نظرے اُس کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سبب بنے گی،--------

--------,--------,--------,--------,-------,--------

"یہ آپ دونوں ہنس کیو رہے تھے لیکچر کے دوران" ارید نے برگر سے بھرپور اِنصاف کرتی انفاء سے پوچھا تھا، انفاء اُس کے پوچھنے پر ہنس پڑی تھی،

"وہ بھائی آپ نے اُن دونوں کو ڈانٹا تھا وہ دونوں آج کلاس میں بِلکُل خاموش بیٹھے تھے، اِس لیے ہمیں ہنسی آگئی تھی" انفاء نے ہنستے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"اور اگر میں آپ دونوں کو ڈانٹتا ایسے ہنسنے پر" ارید نے پوچھا،

"تو کُچھ نہیں ہم خاموش ہو جاتے، کیونکہ غلطی ہماری تھی، لیکچر کے دوران ہم ہنس رہے تھے" اُس نے کوک کا کین مُنھ سے لگاتے ہوئے کہا،

"اچھّا آپ جلدی جلدی یہ فِنش کرے، پھر شاہ ویر کے ساتھ گھر جائے، ہماری ایک میٹینگ ہے، ہم تھوڑی دیر میں آئیگے" ارید نے کہا،

"شاہ ویر میٹینگ اٹینڈ نہیں کرینگے" انفاء نے پوچھا،

"نہیں میں آپ کے ساتھ گھر جاؤنگا، کل آپ گھر میں اکیلی رہی ہے، اور سارے لون کو ڈیم بنا دیا، آج بھی آپ ایسی ہی کوئی حرکت کرینگی اکیلے" شاہ ویر نے کہا تو وہ ہنس پڑی،

"آپ ہنس رہی ہیں اپنے کارنامے پر" ارید نے اُسے گھورا، تو اُس کی ہنسی تھم گئی،

Posted On Kitab Nagri

"بھائی میں نے جان بوجھ کر تو ایسے نہیں کیا، میں پانی کی موٹر بند کرنا بُھول گئی تھی، اور پھر مالی بابا نے بھی تو موٹر بند نہیں کی نا" اُس نے سارا اِلزام مالی پر ڈال دِیا،

"اچّھا باتیں کم بنائیں، اور چلے میرے ساتھ" شاہ ویر نے اُسے ٹوکا،

"آپ کو کیو غصّہ آیا ہوا ہے" اُسنے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے پوچھا،

"غصّہ آیا تو نہیں ہے، بٹ ابھی آجائیگا اگر آپ کھڑی نا ہوئی تو" شاہ ویر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وہ بھی کھڑی ہو گئی،

"راستے میں آپ مُجھے آئس کریم کِھلائیگے" انفاء نے شاہ ویر کے ساتھ چلتے ہوئے کہا،

"آپ یہی سے لے لیں، گاڑی میں بیٹھ کر کھالیجئے گا" شاہ ویر نے کہا،

"نہیں نا مُجھے راستے میں ہی لینی ہے" اُس نے بچّوں کی طرح کہا،

Posted On Kitab Nagri

"انفاء ایک تو یہ آپ کا بچپنا ختم نہیں ہوتا، آپ سیدھی نہیں چل سکتی، یہ کیسے زِگ زیگ چل رہی ہیں آپ" شاہ ویر نے جُھنجھلائے انداز میں کہا،

"جس دِن انفاء کا بچپنا ختم ہو گا اُس دِن انفاء ہی ختم ہو جائیگی" انفاء نے اپنی ہی دُھن میں کہا

"انفاء کِتنی بار بولا ہے آپ سے یہ فضُول باتیں مت کیا کریں" شاہ ویر نے غصّے سے اُسے گھورا،

"سوری سوری وہ ایسے ہی کہہ دیا میں نے" اُسنے فوراً سوری کہا تھا، شاہ ویر نے کُچھ بولے بغیر اُس کا ہاتھ تھام لیا، اور اُسے لیے ہوئے پارکنگ کی طرف بڑھ گیا، انفاء نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا تھا، جس کے چہرے پر ناراضگی تھی، وہ اُسے دیکھ کر مُسکرا دی،

---------,---------,--------,---------,---------,--------

Posted On Kitab Nagri

ایزل نے سکون کی سانس لی تھی، اُس کے تین دِن بہت سکون سے گُزرے تھے، جب سے سر ارید نے شاہ فیض اور بہزاد کو ڈانٹا تھا، تب سے وہ اُسے تنگ نہیں کر رہے تھے، آج وہ کُچھ جلدی ہی یونیرسٹی آگئی تھی، اُسے لائبریری سے بُک ایشو کرانی تھی، وہ ڈائریکٹ لائبریری آگئی تھی، ہوسٹل سے وہ امجد عبّاس کے ساتھ آتی تھی، امجد عبّاس اُن کے گائوں میں لگنے والی چوکی کے کانسٹیبل تھے، عزیز صاحب نے اُنہیں ایزل کی سکیورٹی کے لئے رکھوایا تھا، وہاں کے تھانہ انچارج عزیز صاحب کے دوست تھے، اُنہونے ہی امجد عبّاس کو اپوانٹ کیا تھا، یونیرسٹی میں زیادہ اسٹوڈینٹ نہیں تھے، لائبریری سے بُک ایشو کرانے کے بعد وہ جیسے ہی لائبریری سے باہر نِکلی کافی سارے لڑکے اُس کے سامنے آ کھڑے ہوئے تھے، ایزل بُری طرح اُلجھی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا بدتمیزی ہے، راستہ روکنا آپ سب کی ہوبی ہے، جب دیکھو تب کوئی نا کوئی راستہ روکے کھڑا ہو جاتا ہے، راستے سے ہٹیں" ایزل نے کُچھ تیز آواز میں کہا تھا، بٹ وہ لوگ ٹس سے مس نہیں ہوئے،

"ہم تب تک نہیں ہٹیں گے جب تک تُم یہ نقاب نہیں ہٹاؤ گی" ایک لڑکے نے بدتمیزی سے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ پاگل ہوں گئے ہیں، میں نقاب کیو ہٹاؤ" ایزل نے غصّے سے اُن سب کو دیکھا،

"یہ نقاب تو ہٹانا ہو گا، ورنہ ہم خود ہٹا دینگے" ایک لڑکے کی اِس بات پر ایزل تھوڑا گھبرائی تھی، یہ کیا آفت آگئی تھی اچانک، آس پاس کوئی ٹیچر بھی نہیں تھا، لائبریرین بھی اُس سے پہلے لائبریری سے باہر گیا تھا،

"ہمیں تمہاری اصلیت پتا ہے، یہ نقاب کے پیچھے خود کو چُھپا کر کیا سمجھ رہی ہوں، ہم سے بچ جاؤ گی، آج ہم تمہیں بینقاب کر کے رہینگے" ایک لڑکا کہتے ہوئے اُس کی طرف بڑھا تھا، ایزل ایک دم پیچھے ہوئی تھی، وہ لڑکا اُس کا نقاب ہٹانے کی کوشش میں تھا، تبھی لائبریری سے ایک لڑکا نِکل کر آیا تھا، اور اُس لڑکے کو پیچھے کی طرف دھکیلا تھا، وہ لڑکا لڑکھڑایا تھا،

"یہ سب کیا ہے، آپ لوگوں کو ذرا بھی تمیز نہیں ہے، ایسے کوئی آپ کی بہن کے ساتھ کرے تو" اُس لڑکے نے اُن سب سے کہا، ایزل نے دیکھا وہ اُس کا کلاس فیلو عدیل عامر تھا،

Posted On Kitab Nagri

"تم نے مجھے دھکّا دِیا، ابھی تمہیں میں بتاتا ہوں تمیز کیا ہوتی ہے" وہ لڑکا غصّے میں عدیل کی طرف بڑھا تھا، اور اُس کا کولر پکڑا تھا، ایزل بُری طرح ڈر گئی تھی، عدیل اُس لڑکے کو قابو میں کرنے کی کوشش کر رہا تھا، تبھی دوں لڑکے اور اُس پر چھڑ دوڑے تھے، ایزل نے فرسٹ ٹائم ایسے سِچویشن کا سامنا کیا تھا، اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا، کہ وہ کیا کرے، وہ لڑکے عدیل کو بُری طرح پیٹ رہے تھے، وہ اُن لوگوں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا، تبھی دوں لڑکے ایزل کی طرف بڑھے تھے، وہ بُری طرح گھبرا گئی تھی،

"سِسٹر آپ لائبریری کے اندر جائے، اور دروازہ لوک کر لیں" عدیل نے اُس سے کہا تو وہ تیزی سے اندر گئی تھی اور دروازہ لوک کر لیا تھا، اُس نے بیگ سے سیل فون نکال کر امجد عبّاس کو کال کی تھی، اور اُنہیں سب کُچھ بتا کر لائبریری کی طرف آنے کے لئے بولا، وہ بہت ڈر گئی تھی، عدیل اب بھی اُن لوگوں کے بیچ میں تھا، کُچھ لڑکے جھگڑا چھُڑوانے کی کوشش میں تھے، اور لڑکیاں ایسے یہ سب دیکھ رہی تھی، جیسے کوئی فِلم کی شوٹنگ دیکھ رہی ہوں، جب وہ لوگ کُچھ زیادہ ہی عدیل پر حاوی ہو گئے تو وہ گھبرا کر باہر نِکل آئی تھی، اور یہی اُس نے غلطی کر دی تھی، اُس کے باہر آتے ہی ایک لڑکے نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا، وہ اُس سے اپنا ہاتھ چھُڑاتے ہوئے، اُسے دھکّا دیتی تیزی سے بھاگی تھی، بھاگتے ہوئے وہ کسی سے ٹکرائی تھی، اِس سے پہلے کہ وہ گرتی ٹکرانے والے شخص نے اُسے تھام لیا تھا، اُس نے دیکھا وہ پروفیسر ارید تھے، اُس کی آنکھیں آنسوئوں سے بھر گئی تھی، سب کُچھ دُھندلا نظر آرہا تھا، ارید جو

Posted On Kitab Nagri

ابھی یونیورسٹی آیا تھا اور یہاں بھیڑ جمع دیکھ سیدھا اِدھر آگیا تھا، وہ ایزل کی یہ حالت دیکھ کر پریشان ہوُا تھا، نقاب سے نظر آتی آنکھوں میں آنسوؤں کا ایک سمندر تھا، اُن آنکھوں میں ایک ڈر تھا، تبھی ایک شخص بھاگتا ہوا وہاں آیا تھا، ایزل نے دُھندھلی نظروں سے دیکھا، وہ امجد عبّاس تھے،

"ایزل آپ ٹھیک ہے نا" اُنھوں نے گھبراتے ہوئے اس سے پوچھا تھا،

"انکل میں ٹھیک ہو، پلیز آپ یہ جھگڑا بند کرائیں" اُس نے آنسوئوں کے درمیان کہا، وہ مُشکِل سے اپنے سہارے کھڑی ہو پارہی تھی،

"یہ سب کیا ہو رہا ہے یہاں" ارید نے تیز آواز میں اُن سب سے پوچھا تھا، اُن لوگوں نے بہت شور کیا ہوُا تھا، امجد عبّاس نے آگے بڑھ کر عدیل کو اُن لوگوں سے چُھڑایا تھا، جو بُری طرح زخمی ہو گیا تھا،

"پلیز سر آپ ایمبولینس کو کال کر دیں" ایزل نے مُشکِل سے اپنے آنسوئوں کو روکتے ہوئے ارید سے کہا تھا، عدیل اُس کی وجہ سے زخمی ہوُا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"میں ایمبولینس اور پولیس دونوں کو کال کر چُکا ہُوں، وہ لوگ پہنچنے والے ہونگے" امجد عبّاس نے کہا تھا،

"بھائی یہاں کیا ہو رہا ہے" تبھی انفاء نے آکر پوچھا تھا،

"کُچھ نہیں، بس ایسے ہی جھگڑا ہو گیا تھا، آپ ایزل کو یہاں سے لیکر جائیے، اِن کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے" ارید نے ایزل کو دیکھتے ہوئے کہا، وہ واقعی بڑی مُشکِل سے کھڑی ہو پا رہی تھی،

"چلے ایزل" انفاء نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا، ایزل اُس کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی تھی، اُس کے مائنڈ میں صرف ایک بات تھی، کہ عدیل اُس کی وجہ سے زخمی ہوُا ہے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انفاء اندر سے پروفیسر عامر کو بھیج دیں، اُن سے کہیں ہم اُن کے بیٹے کو ہاسپٹل لے کر جا رہے ہیں" ارید نے کہا تھا، انفاء سر ہلاتے ہوئے اُسے لیے پرِنسیپل کے آفیس کی طرف آگئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"آپ یہاں بیٹھے، میں انکل عامر سے بول دوں، باہر جانے کا" انفاء اُسے آفیس میں چھوڑ کر باہر چلی گئی، آفیس میں کوئی بھی نہیں تھا، وہ وہی صوفے پر بیٹھ گئی، اُس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اُسے ایسے حالات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا، وہ ضبط کھوتے ہوئے بُری طرح روں دی، اگر عدیل اُن کے بیچ میں نا آتا تو وہ کیا کرتی، وہ تو سرِ راہ بپر دا ہو جاتی، اِس سے آگے کیا ہوتا وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی، اللہ تعالیٰ نے عدیل کی صورت میں اس کے لیے مدد بھیجی تھی، اُس کے ماں باپ کی دُعاؤں نے اُسے اُن سب کے ہاتھوں رُسوا ہونے سر بچا لیا تھا، وہ جتنا اس رب کا شُکر ادا کرتی کم تھا،

-------,--------,-------,-------,------,-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انفاء آفیس میں داخل ہوئی تو ایزل کو روتے ہوئے پایا، وہ تیزی سے اُس کی طرف بڑھی تھی،

"ایزل کیا ہوُا، آپ ایسے کیوں روں رہی ہیں" اُس نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا، ایزل نے جلدی سے خود کو سنبھالا تھا،

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"عدیل بھائی ہاسپٹل چلے گئے" ایزل نے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"" ہمم چلے گئے، آپ ٹھیک ہے نا" انفا نے اُسکے پاس صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا، جو آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کر ہلکان تھی،

"میں۔۔۔ ٹھیک ہو" اُس نے آنسوؤں کے دوران کہا،

"ایزل آپ روں کیورہی ہیں، یہ سب تو ہوتا رہتا ہے، ایسے نہیں روتے، اچّھا یہ نقاب تو ہٹائے یہاں کوئی نہیں ہے" انفاء نے پریشان ہو کر اُس کے آنسو صاف کیے تھے،

"اِس نقاب کی وجہ سے تو یہ سب ہوُا ہے" اُس کے آنسوؤں میں روانی آگئی تھی،

Kitab Nagri

"نقاب کی وجہ سے، کیا مطلب، بھائی نے تو سب کو کُچھ اور بتایا ہے" انفا حیران ہوئی تھی، ارید اور عدیل نے بتایا تھا کہ یہ جھگڑا عدیل اور اُن لڑکوں کے بیچ ہوُا تھا،

www.kitabnagri.com

"اُنھوں نے غلط کہا یہ لوگ مُجھے پریشان کر رہے تھے، تب عدیل بھائی نے انہیں روکا تھا، بٹ یہ سب ہو گیا، اُنکے بہت زیادہ چوٹ آئی ہے، میری وجہ سے اُنھوں نے جھگڑا کیا" ایزل نے روتے ہوئے بتایا،

Posted On Kitab Nagri

"ایزل آپ پریشان مت ہوں، سب ٹھیک ہو جائے گا، آپ یہی بیٹھے، میں آپ کے لیے پانی لاتی ہو" انفاء کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

"انفاء میرا سیل فون پتا نہیں کہا گر گیا ہے، مُجھے بابا سے بات کرنی تھی" اُس نے پریشانی سے کہا،

"میں ابھی دیکھتی ہو، آپ کا سیل فون یہی کہیں ہو گا" انفاء کہتے ہوئے باہر آگئی تھی، باہر کوریڈور میں ہی شاہ ویر کھڑا کال پر بات کر رہا تھا، انفاء اُس کے قریب آگئی،

"اوکے میں بعد میں بات کرتا ہو" اُسے دیکھ کر شاہ ویر نے کال کاٹ دی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوُا" شاہ ویر نے اُسے دیکھتے ہوئے پوچھا،

"شاہ ویر ایزل کا سیل فون کہیں گر گیا، شاید وہاں جہاں جھگڑا ہوا تھا، آپ پلیز کسی سے دِکھوا دے، وہ بہت زیادہ پریشان ہیں" اُس نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"اوکے آپ ایزل کے ساتھ ہی رہیں، میں دیکھتا ہُوں" شاہ ویر نے کہا، تو وہ سر ہلا گئی،

"آپ کو معلوم ہے، یہ جھگڑا کیو ہوُا ہے" انفاء نے اُس سے پوچھا،

"جی معلوم ہے، کُچھ لڑکے ایزل کو پریشان کر رہے تھے، عدیل نے اُنہیں روکا تو یہ جھگڑا ہو گیا، بٹ ہمیں سب کو یہی بتانا ہے، جو ارید نے سب کو بتایا ہے، اگر سچ بطائے گے تو ہماری یونیرسٹی کی رپورٹیں شن بھی خراب ہو گی اور ایزل کے لئے بھی مُشکِل ہو جائیگی" شاہ ویر نے کہا،

"اوکے آپ ایزل کا سیل فون لاں دیں پلیز" وہ شاہ ویر سے کہتے ہوئے دوبارہ آفیس کی طرف بڑھ گئی،۔۔

---------,----------,---------,---------,----

Posted On Kitab Nagri

ارید نے اُن سب اسٹوڈینٹ کو یونیرسٹی سے رسٹیکیٹ کر دیا تھا، وہ سب پولیس کی کسٹڈی میں تھے، عدیل کے کافی گہری چوٹیں آئی تھی، ایک ہاتھ میں فریکچر ہو گیا تھا، ارید ابھی ہاسپٹل سے ہی آیا تھا، یونیرسٹی میں کلاسز چل رہی تھی، کسی کو اُس نے جھگڑے کی اصل وجہ نہیں بتائی تھی، اتنا تو وہ جان گیا تھا کہ اِس جھگڑے کے پیچھے شاہ فیض اور اس کے فرینڈز کا ہاتھ ہے، کیوکہ جس وقت یہ جھگڑا ہوا اُس وقت وہ لوگ وہی تھے بٹ جب جھگڑا بڑھ گیا تب وہ خاموشی سے وہاں سے نکل گئے تھے، ارید نے خود اُنہیں جاتے دیکھا تھا، بٹ کوئی پروف نہ ہونے کی وجہ سے وہ اُنہیں کُچھ کہہ نہیں سکتا تھا، عدیل کے علاوہ دو تین لڑکے اور اُسے بچانے کے چکّر میں زخمی ہوئے تھے، وہ بھی ہاسپٹل میں تھے، اُن کے پاس صداقت علوی اور پروفیسر عامر تھے، وہ اپنے آفیس میں داخل ہوا تو وہاں انفاء اور ایزل بیٹھی ہوئی تھی، ایزل کسی سے کال پر بات کر رہی تھی، اُسے دیکھ کر اُس نے نقاب لگایا تھا،

"بابا جان آپ آجائے پلیز مجھے اب یہاں نہیں رہنا" اُس نے بھیگی آواز میں کہا تو ارید نے چونک کر اُسے دیکھا تھا، وہ بہت زیادہ اپسیٹ تھی،

"میں اُن سے سوری کر لونگی، وہ اِس قابل نہیں ہے بابا، وہ بہت بُرا بیٹا، بُرا بھائی ہی نہیں بہت بُرا اِنسان بھی ہے، وہ اِس قابل نہیں ہے جس کے لیے اُنہونے خود کو ختم کر لیا ہے، آپی سے میں سوری کر لونگی،

Posted On Kitab Nagri

میں اُن کا پرومِس پورا نہیں کر پائی، وہ یقین کر لیں کہ اُن کا بھائی سچ میں مر چُکا ہے" وہ جانے کس کے بارے میں بات کر رہی تھی، ارید نے انفاء کو دیکھا وہ بھی غور سے اُس کی باتیں سُن رہی تھی، وہ اُلجھا ہؤا سا دوبارہ باہر آ گیا، وہ ظفریاب صاحب سے اِس بارے میں بات کرنا چاہتا تھا، اِس لیے وہ اُن کے آفیس میں آ گیا، شاہ ویر اُنہیں کے پاس تھا، وہ آج کے جھگڑے کے بارے میں ہی بات کر رہے تھے،

"پروفیسر عامِر کا بیٹا کیسا ہے" شاہ ویر نے اُسے دیکھتے ہی پوچھا تھا،

"وہ ٹھیک ہے، ایک ہاتھ میں فریکچر آیا ہے، ڈاکٹر کہہ رہے ہیں، وہ جلدی ٹھیک ہو جائے گے" اُس نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے بتایا،

"یہ سب ایزل سے کیا چاہتے تھے، اُن کا تو آج تک کسی سے جھگڑا ابھی نہیں ہؤا" ظفریاب صاحب نے پوچھا تھا،

"جھگڑا تو نہیں دادوں، ہاں شاہ فیض اور اس کے فرینڈز کو اُنہوں نے ڈانٹا تھا، وہ لوگ اُنہیں تنگ کر رہے تھے" ارید نے اُنہیں بتایا،

Posted On Kitab Nagri

"بٹ اُن لوگوں کا اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے، وہ تو آج یونیورسٹی میں بھی نہیں ہیں"۔ شاہ ویر نے کہا،

"اُن لوگوں کا ہی کیا کارنامہ ہے یہ، میں نے خود اُنہیں جھگڑے کے دوران یونیورسٹی سے بھاگتے ہوئے دیکھا ہے، اور اِنسان تبھی بھاگتا ہے جب اُسے پکڑے جانے کا خطرہ ہوں، اُن لوگوں کا ضرور کوئی تعلّق ہے، اِس جھگڑے سے "اُس نے سوچتے ہوئے کہا،

"ایزل سے پوچھا آپ نے، ہو سکتا ہے اُنہیں اِس بارے میں معلوم ہوں" ظفریاب صاحب نے پوچھا،

"ایزل بہت زیادہ اپسیٹ ہیں، اُنہوں نے اپنے بابا کو کال کی ہے، وہ یہاں سے جانا چاہتی ہیں" اُس نے بتایا تو وہ دونوں حیران ہوئے،

"بٹ اتنی سی بات پر وہ اپنا سیمیسٹر برباد کرینگی، لڑکے تو ہر جگہ ہی ایسی چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں" شاہ ویر نے کہا اُسے اصل بات معلوم نہیں تھی،

Posted On Kitab Nagri

"اُن لوگوں نے فقط زبانی چھیڑ چھاڑ نہیں کی، اُنہونے ایزل کا نقاب ہٹانے کی کوشش کی ہے، اور وہ ایسا کر بھی دیتے اگر ایزل عدیل کے کہنے پر خود کو لائبریری میں بند نہیں کرتی، عدیل نے ہی مجھے یہ سب بتایا ہے، میں نے اُن سب اسٹوڈینٹ کو رسٹیکیٹ کر دیا ہے، یہ اُن سب نے بہت بُری حرکت کی ہے" ارید نے اُنہیں ڈیٹیل بتائی،

"بٹ ایزل ایسے کیسے جا سکتی ہیں، ایکزیم میں دوں مہینے ہے، اُنکا پورا سیمیسٹر برباد ہو جائے گا" ظفریاب صاحب نے کہا،

"دادوں آپ ایزل کے فادر سے بات کریں، اُنہیں سمجھائے شاید وہ مان جائیں" ارید نے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا گئے،

"میں آپ کو اُن کا نمبر نِکال کر دے رہا ہُوں، ریکارڈ سے آپ ابھی بات کر لیجئے گا" ارید نے ٹیبل پر رکھا لیپٹوپ کھولتے ہوئے کہا، اُسے ریکارڈ میں ایزل کا نام ڈھونڈھ کر نمبر نکالنا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

-------,-----------,------------,------,-------

ارید نے اُنہیں ایزل کے بابا کا نمبر نکال کر دے دیا تھا، وہ اُن سے بات کر رہے تھے،

"ایزل کا یہاں رُکنا مُشکِل ہے، عزیز بتا رہے ہیں کہ ایزل یہاں باسم خان کے لیے آئی تھی" ایزل کے بابا سے بات کرنے کے بعد ظفریاب صاحب نے اُنہیں بتایا،

"باسم خان کے لیے کیو" ارید نے حیرت سے پوچھا،

"باسم کی فیملی ایزل کے گاؤں میں ہی ہے، باسم تین سال سے اپنی فیملی سے نہیں ملے ہیں، باسم کی بہن اُن کے لیے پریشان تھی، ایزل نے اُن سے پرومِس کیا تھا کہ وہ باسم کے بارے میں معلوم کرینگی، اور اُنہیں گاؤں لے کر آئینگی، اسی وجہ سے ایزل نے یہاں ایڈمیشن لیا تھا، بٹ اب وہ یہاں نہیں رُکینگی، کیو کہ اُنہیں نہیں لگتا کہ باسم کو اپنی فیملی کی ضرورت ہے، وہ تو شاید اُن لوگوں کو بُھول چُکے ہیں، اِس لیے اُن کے یہاں رہنے کی اب کوئی وجہ ہی نہیں بچی، اور ایسے میں جب وہ خود کو یہاں پر سیف

Posted On Kitab Nagri

محسوس نہ کریں" اُنہوں نے بتایا تو وہ دونوں حیران ہوئے تھے، وہ اپنے پیرینٹس سے دُور ایک وعدے کے لئے آئی تھی، ارید کو اب ایزل کی باتیں سمجھ آئی تھی وہ اپنے بابا سے باسم خان کے بارے میں ہی بات کر رہی تھی، واقعی وہ بہت بُرا انسان تھا، جو اپنی فیملی کو بُھولے ایّاشیوں میں مگن تھا، یہ سب سُن کر ارید کو بہت افسوس ہوُا تھا، اور اِس سے زیادہ افسوس اُسے ایزل کی ناکامیابی پر ہوُا تھا، وہ کتنے کونفیڈینس سے یہاں آئی تھی، اُسے لگا ہو گا کہ وہ یہ سب کر لیگی، بٹ اِن لڑکوں کی حرکت نے اُس کا حوصلا توڑ دِیا تھا، ظفریاب صاحب ابھی بھی اُنہیں کُچھ بتا رہے تھے بٹ اُسکا دِماغ تو ایزل کی طرف اٹکا ہوُا تھا، اِدھر ایزل انفاء کے ساتھ ارید کے آفس میں بیٹھی یہ سوچ رہی تھی کہ وہ باسم کی بہن درخشاں کو کیا کہے گی اُن کے بھائی کے بارے میں، وہ کُچھ بھی نہیں سمجھ پا رہی تھی، بس سوچے جا رہی تھی، عزیز صاحب اُسے لینے کے لئے آ رہے تھے، اُنہیں بھی اُس کی ٹینشن ہو رہی تھی، وہ بھی اب ایزل کو یہاں نہیں چھوڑ سکتے تھے، وہ اُن کی اکلوتی بیٹی تھی، اور وہ ایسی جگہ اُسے کیسے چھوڑ سکتے تھے جہاں وہ سیف نا ہوں، بھلے ہی اُس کا یہ سیمیسٹر برباد ہوں جاتا، اُسے اب یہاں رُکنا نہیں تھا، جتنے شوق سے وہ یہاں آئی تھی، کہ وہ یہ کر سکتی ہے، اتنے ہی افسوس کے ساتھ وہ یہاں سے جا رہی تھی کہ وہ کُچھ نہیں کر پائی۔-------,-------

"بابا جان اب مجھے یہاں نہیں رہنا، مُجھے آپ کے پاس آنا ہے،" وہ روہانسی ہوئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"آپ پریشان مت ہو ایزل، میں آج ہی آپ کے پاس آ رہا ہوں، آپ بس اب رونا نہیں، آپ کے ایسے رونے سے آپ کے بابا پریشان ہوں رہے ہیں" اُنہوں نے پریشان ہوتے ہوئے کہا،

"آپ کب تک آ رہیں ہیں" اُس نے پوچھا،

"لنچ سے پہلے میں اپنی بیٹی کے پاس پہنچ جاؤں گا، ابھی یونیرسٹی کے اونر سے بھی بات ہوئی ہے، آپ بس پریشان مت رہے میں آ رہا ہُوں، اچّھا اللہ حافِظ میرے بچّے، اپنا خیال رکھنا" اُنہوں نے کال کاٹ دی تھی، وہ سیل ہاتھ میں لیے بیٹھی رہ گئی، ابھی ابھی میں اُس نے تین مرتبہ عزیز صاحب کو کال کی تھی، اُنہیں جلدی آنے کے لیے بولا تھا، وہ کہہ رہی تھی کہ وہ امجد عبّاس کے ساتھ گاؤں آ جائیگی لیکِن عزیز صاحب نے کہا تھا کہ وہ اُسے لینے کے لئے آ رہے ہیں، اِس واقعے نے اُس کا حوصلا پست کر دِیا تھا، اُس کے مقصد سے اُس کا دھیان ہٹا دیا تھا،

"ایزل آپ کو دادوں آفیس میں بُلا رہے ہیں، آپ میرے ساتھ آئے" تبھی انفاء نے آ کر کہا تھا، وہ کُچھ دیر پہلے ہی باہر گئی تھی، انفاء کے کہنے پر وہ نقاب لگاتی کھڑی ہوں گئی تھی، وہ ظفریاب صاحب کے

Posted On Kitab Nagri

آفیس میں آئے تو وہاں ارید اور شاہ ویر بیٹھے ہوئے تھے، ظفریاب صاحب بھی اپنی مخصوص چیئر پر بیٹھے ہوئے تھے، ایزل نے اُنہیں سلام کیا تو تینوں نے ایک ساتھ جواب دِیا تھا،

"آپ ٹھیک ہے نا بیٹا" ظفریاب صاحب نے اُس سے پوچھا تھا،

"جی سر میں ٹھیک ہو" اُس نے دھیمی آواز میں کہا،

"ایزل بیٹا آپ ارید اور انفاء کے ساتھ ہمارے گھر جائیں" ظفریاب صاحب نے اُسے کہا،

"نہیں سر مجھے کہیں نہیں جانا، میرے بابا مجھے لینے آرہے ہیں" اُس نے کہا تو وہ مُسکرا دیئے،

"بیٹا آپ کے بابا ہمارے گھر آئینگے، ابھی میری بات ہوئی ہے اُن سے" اُنہونے بتایا تو وہ حیران ہوئی،

"بابا آپ کی گھر آئینگے" اُس نے جیسے تصدیق چاہی،

Posted On Kitab Nagri

"جی وہ ہماری طرف آئیگے" اُنہونے اُس کی حیرت پر مُسکراتے ہوئے کہا،

ارید آپ دونوں کو لیکر جائے" اُسے بتا کر اُنہونے ارید سے کہا، تو وہ کھڑا ہو گیا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"چلے" ارید نے اُن دونوں سے کہا، تو وہ اُس کے پیچھے آفیس سے باہر نِکل گئی، ایزل حیران تھی کہ اُس کے بابا ظفریاب علوی کے گھر کیو آئیگے۔----

-------------,-----------,-----------,----------,------

"ایزل آپ ٹھیک ہے نا" ارید نے ڈرائیو کرتے ہوئے پیچھے سیٹ پر بیٹھی ایزل سے پوچھا،

"جی" اُس نے بس اتنا کہا تھا،

"بھائی یہ بہت زیادہ ڈر گئی ہیں" انفاء نے اُسے بتایا،

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب تو چلتا رہتا ہے یونیورسٹی میں، آپ نے فرسٹ ٹائم ایسی سچویشن دیکھی ہو گی، اتنا پریشان نہیں ہوتے" ارید نے اُسے سمجھایا، وہ خاموش رہی تھی،

"آپ تو بہت بہادر ہیں، اتنی جلدی گھبر اگئی، ایسے مقصد ادھورا چھوڑ کر جا رہی ہیں" ارید کی بات پر وہ بُری طرح چونکی، اُسے کیسے معلوم ہوا اُس کے مقصد کے بارے میں، وہ حیران ہوئی تھی،

ارید نقاب سے نظر آتی اُس کی حیرت بھری آنکھوں میں دیکھ کر مُسکرا دِیا،

"آپ کے بابا نے ہمیں آپ کے بارے بتایا کہ آپ یہاں کس لیے آئی ہیں، اور آپ کو شاید معلوم نہیں کہ آپ کے بابا دادوں کے اسٹوڈینٹ ہیں" ارید نے اُسے بتایا تو اُس کی حیرت اور بڑھ گئی،

"اور آپ کے بابا میرے بابا کے کلاس فیلو بھی ہیں، اور آج سے آپ ہمارے ساتھ رہینگی، سچ بہت مزا آئیگا" انفاء نے خوش ہوتے ہوئے کہا،

"نہیں مجھے اب یہاں نہیں رہنا، میں گھر جاؤنگی بابا کے ساتھ" اُس نے ایک دم کہہ تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اپنا مقصد ادھورا چھوڑ کر، آپ نے تو کہا تھا کہ آپ اپنے اصولوں کے ساتھ کوئی کمپرومائز نہیں کرتی" ارید نے اُس سے پوچھا تو وہ سر جُھکا گئی،

"مُجھے لڑائی جھگڑے سے بہت ڈر لگتا ہے" اُس نے دھیمی آواز میں کہا،

"اب ایسا کُچھ نہیں ہو گا، آئی پرومِس، بٹ آپ کو یہاں رُکنا ہو گا، آپ کا یہ سیمیسٹر برباد ہو جائے گا، آپ ایک دم فیصلہ مت کریں، آپ سوچیں، آپ اسی حوصلے کے ساتھ سوچے، کہ آپ یہ سب کر سکتی ہیں، آپ کا ایسے اچانک جانا سہی نہیں ہے" ارید نے اُسے سمجھایا، وہ اُسے دیکھ رہی تھی جو بہت دھیان سے ڈرائیو کر رہا تھا،

"بھائی آپ نے صداقت انکل کو تو اِس جھگڑے کی اصل وجہ نہیں بتائی نا" اچانک ہی انفاء نے ارید سے پوچھا تھا،

"نہیں میں نے اُنہیں کُچھ نہیں بتایا، یہ ایزل کا معاملہ ہے، میں نے عدیل سے بھی بولا ہے، وہ بھی کسی کو نہیں بتائیگے" ارید نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"عدیل بھائی کیسے ہیں، زیادہ چوٹ ی تو نہیں آئی نا اُن کے" ایزل نے کُچھ پریشانی سے پوچھا تھا، وہ اِس گلٹ میں تھی کہ اُس کی وجہ سے عدیل زخمی ہوا تھا،

"وہ ٹھیک ہیں، اُنکے ہاتھ میں فریکچر ہؤا اور باقی باہری چوٹ ہے، انشاءاللہ جلدی ٹھیک ہو جائیگی" ارید نے بتایا،

"مُجھے ہاسپٹل جانا ہے اُن کی عیادت کے لیے" اُس نے جیسے ریکویسٹ کی تھی، ارید اُس کے انداز پر مُسکرا دِیا،

"اوکے ہم ہاسپٹل ہی جا رہے ہیں" ارید نے ٹرن لیتے ہوئے کہا تھا،

"تھینک یو سر" اُس نے کہا تو وہ مُسکرا دِیا، اور انفاء جانے کیوں ارید کو دیکھ کر مُسکرا رہی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

---------------,----------,-------,--------

"عدیل بھائی آئی ایم سوری، میری وجہ سے آپ کو اتنی تکلیف ہوئی" ایزل شرمندہ سی عدیل سے کہہ رہی تھی، اریدا بھی اُن دونوں کو لیکر ہاسپٹل آیا تھا،

"آپ مجھے بھائی بھی بول رہی ہیں، اور سوری بھی کہہ رہی ہیں، ایک بھائی کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی بہن کی حفاظت کرے، اور میں نے یہی کیا"۔عدیل نے سلجھے ہوئے انداز میں کہا،

"تھینک یو سو مچ بھائی، میری حفاظت کرنے کے لئے" اُس نے کہا،

"آپ پھر وہی بات کر رہی ہیں، میں نے بولا نا بھائی کا فرض ہوتا ہے، بہنوں کی حفاظت کرنا، آپ مجھے شرمندہ کر رہی ہیں" عدیل نے کہا تو وہ مُسکرا دی، اُس نے اب بھی چہرے سے نقاب نہیں ہٹایا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"بھئی یہاں تو آپ کو ایک بہن مِل گئی ہے" پروفیسر عامر نے عدیل سے کہا تھا،

"جی اور وہ بھی اتنی پاکیزہ اور انوسینٹ سی" عدیل نے مُسکراتے ہوئے کہا، تو وہ بھی مُسکرادی، ایزل کو ابھی ارید سے معلوم ہوُا تھا کہ دوں سال پہلے ہی عدیل کی اکلوتی بہن کی ڈیتھ ہوئی ہے،

"اور مُجھے اتنا پیارا اور بہادر بھائی مِل گیا ہے" ایزل نے بھی مسکراتے ہوئے کہا، تبھی رُوم میں ڈاکٹر داخل ہونے تھے،

"آپ لوگ باہر جائیں پلیز" نرس نے اُن سے کہا تھا،

"اوکے عدیل اب ہم چلتے ہیں، آپ اپنا خیال رکھیے گا" ارید نے عدیل سے کہا،

"اوکے بھائی اللہ حافظ" ایزل نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے کہا، انفاء پہلے ہی باہر چلی گئی تھی، وہ بھی ارید کے ساتھ باہر آگئی،

Posted On Kitab Nagri

"بھائی کب تک ٹھیک ہو جائے گے"۔ ارید کے ساتھ چلتے ہوئے اُس نے پوچھا تھا،

"دوں چار دِن میں ڈِسچارج ہو جائے گے، بٹ فریکچر سہی ہونے میں ٹائم لگیگا، آپ خود کو اِس کا ذمّے دار مت سمجھے، جو ہونا ہوتا ہے، وہ کسی جھگڑے کے بغیر بھی ج ہوں جاتا ہے، اور پھر آپ کی تو اِس میں کوئی غلطی نہیں ہے، یہ سب ایسے ہی ہونا تھا، میں آپ کو ایک بار پھر کہونگا، آپ ایسے سب چھوڑ کر مت جائے، خود میں وہی کونفِڈینس پیدا کرے کہ آپ یہ کر سکتی ہے، ورنہ زِندگی بھر یہ احساس آپ کے ساتھ رہے گا کہ آپ اپنا وعدہ پورا نہیں کر پائی، آپ خود سوچیں آپ اُن سے کتنے کونفِڈینس سے کہہ کر آئی ہے کہ آپ اُن کے بھائی کو ڈھونڈ لینگی، اور اب آپ ناکام جائیگی تو آپ سے زیادہ اُنہیں تکلیف ہوگی، وہ آپ سے اُمّید لگائے بیٹھی ہوگی" ارید نے اُسے سمجھایا تھا، وہ بہت دھیان سے سُن رہی تھی، تبھی انفاء وہاں آئی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا باتیں ہو رہی ہیں" اُس نے چہکتے ہوئے پوچھا،

"آپ کہا تھی" ارید نے اُس سے پوچھا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"میں یہاں برابر والے رُوم میں تھی، وہاں ایک چھوٹی سی بچّی ایڈمٹ ہے" اُس نے بتایا،

"اور یقیناً آپ اُس بچّی سے باتیں بنا کر آئی ہو گی" ارید نے پوچھا تو وہ ہنس پڑی،

"ہمم سچّی وہ بچّی بہت کیوٹ ہے بھائی" اُس نے خوش ہوتے ہوئے بتایا،

"اور یہ بچّی بہت گندی ہے، جو بتائے بغیر کہیں بھی چلی جاتی ہے، ابھی میری جگہ شاہ ویر ہوتے تو آپ پر اچّھی ڈانٹ پڑ جاتی" ارید نے اُس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا،

"اُن کی آپ بات مت کریں اُنہیں تو بس ڈانٹنے کا شوق ہے" انفاء نے مُنھ بناتے ہوئے کہا تو ارید کے ساتھ ساتھ ایزل بھی مُسکرا دی،---------

--,------,------,------,------,--------,--------

Posted On Kitab Nagri

"عزیز آپ کی بیٹی بہت ذہین ہے ماشاءاللہ، بِلکُل آپ کی طرح" ظفریاب صاحب نے عزیز صاحب سے کہا تھا، عزیز صاحب مُسکرا دیے تھے، وہ ابھی ہادیہ بیگم کے ساتھ آئے تھے، اُنھوں نے لنچ ساتھ کیا تھا، اور اب ساتھ بیٹھے چائے پی رہے تھے، ظفریاب علوی، عزیز صاحب کے رِشتے کے ماموں لگتے تھے، ہادیہ بیگم کے کہنے پر ایزل نے نقاب ہٹا تو دیا تھا، بٹ وہ ارید کو کُچھ نروس سی لگی تھی، اِس لیے ارید شاہ ویر کو لیکر لاؤنج سے چلا گیا تھا،

"ایزل بیٹا اب آپ واپس نہیں جائیگی، عزیز ایزل اب ہماری بیٹی ہے، اِن کی سیفٹی کی ذمّے داری ہماری ہے، آپکو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے" ظفریاب صاحب نے کہا تھا،

"جی ماموں جان" عزیز صاحب مُسکرا دیے تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یاہو ایزل اب آپ یہی رہینگی ہمارے ساتھ، دادوں بہت مزا آئیگا" انفاء بہت زیادہ ایکسائیٹڈ تھی،

"ہاں بھئی ہمیں ایک اور پلیئر مِل جائیگا" ظفریاب صاحب نے ہنستے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"ایزل آپ سے شطرنج آتی ہے" انفاء نے ایزل سے پوچھا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیوں نہیں آتی ہو گی بھئی، عزیز تو شطرنج کے بادشاہ ہیں، یقیناً انہوں نے ایزل کو بھی سکھائی ہو گی،

کیوں ایزل آتی ہے نا آپ سے" ظفریاب صاحب نے ایزل سے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"جی سر" اُس نے مُسکراتے ہوئے کہا،

"ایزل بیٹا آپ ہمیں سر نہیں دادوں کہے، ہم آپ کے بھی دادوں ہیں" اُنہوں نے محبّت سے کہا،

"سوری دادوں" اُس نے کہا تو وہ مُسکرا دیے،

"تو پھر دادوں ہو جائے ایک گیم، انکل، آنٹی اور ایزل کے ساتھ" انفاء نے اُن سے پوچھا،

"آنٹی سے تو بیٹا کُچھ نہیں آتا، آپ سب کھیلے، میں تو بس اِن دونوں کو کھیلتے ہوئے دیکھتی ہو" ہادیہ بیگم نے کہا،

"اوکے دادوں آپ ٹیم بنائے"۔ انفاء نے کہا، اور پھر کُچھ دیر بعد لاؤنج میں انفاء کی چیخے گونج رہی تھی، اُس کی عادت تھی کھیلتے وقت بہت شور مچاتی تھی، ایسی ایسی آواز نکالتی، کھیلنے والا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو جاتا۔------

Posted On Kitab Nagri

---------,--------,-------,---------,-----,-------,----------

"ایزل بچّے ہم آپ کو فورس نہیں کرینگے، آپ کی مرضی ہے آپ یہاں رہے، یا گاؤں چلے، لیکن آپ کو ابھی یہی رہنا پڑے گا، ماموں جان سے میں نے وعدہ کیا ہے، آپ کُچھ دِن یہی اُن کے پاس رہینگی، جب بھی آپ کہیں گی، میں آپ کو لینے کے لئے آ جاؤنگا، میں بھی آپ سے کہہ رہا ہو، آپ ایک بار سوچ لیں آپ کا ایسے سیمیسٹر چھوڑ کر جانا سہی ہے یا نہیں، اور آپ درخشاں سے کیا کہیں گی" عزیز صاحب اُسے سمجھا رہے تھے،

"آپ آج یہی ٹھہر جائے بابا" اُس نے بچّوں کی طرح کہا، جب وہ آئے تھے تو ایزل اُن سے مِل کر بہت زیادہ روئی تھی،

"نہیں میرے بچّے، اچانک آنا ہوا ہے، اِس لیے بہت سارے کام ادھورے چھوڑ کر آیا ہوں، بس آپ پریشان مت ہونا، آپ کوئی بھی فیصلہ کرینگی آپ کے بابا آپ کے ساتھ ہیں، بس میرے بچّے

Posted On Kitab Nagri

آپ کے بابا کو آپ کا یہ رونا اچھّا نہیں لگا، میرا بچّہ تو بہت بہادر ہے، ایسے تو کبھی نہیں رویا" اُنہوں نے مُحبّت سے اُسے خود سے لگایا تھا،

"سوری بابا جان میں بہت ڈر گئی تھی" وہ بھیگی آواز میں کہتے ہوئے اُنکے بازوں سے سر رکھ گئی، اِس وقت وہ لاؤنج میں دونوں باپ بیٹی بیٹھے تھے، اور باقی سب لون میں تھے،

"ایسے حوصلا نہیں ہارتے بچّے ڈٹکر ہر طرح کے حالات کا سامنا کرتے ہیں" وہ اُسے سمجھا رہے تھے،

"بابا میں نے کبھی ایسے جھگڑے نہیں دیکھے نا، اِس لیے گھبرا گئی تھی، میرا اب دِل تو نہیں یہاں رہنے کا، بٹ پھر بھی میں ایک بار سوچو گیں" اُس نے کہا تو وہ مُسکرا دیے،

"میرا بچّہ بہت اچّھا ہے بس اب کبھی ایسے نہیں رونا، آپ کے بابا آپ کے ساتھ ہیں، آپ کو کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے" اُنہونے اُس کی پیشانی چومی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"میرے بابا بھی بہت اچھے ہیں" وہ اُن ہاتھ آنکھوں سے لگا گئی، واقعی جب اُس کے بابا اُس کے ساتھ تھے تو اُسے ڈرنے کی کیا ضرورت تھی۔-------

-------,-------,-------,-------,-----,---------

عزیز صاحب جا چکے تھے، ظفریاب صاحب نے اُس سے کہا تھا کہ اگر وہ جانا چاہے گی تو وہ خود اُسے چھوڑ کر آئے گے، عزیز صاحب نے بھی اُسے سمجھایا تھا کہ وہ ایک بار سوچ لے کہ اُسے جانا چاہیے یا نہیں، اور وہ بیڈ پر لیٹی یہی سوچ رہی تھی، اُسے جانا چاہیے یا نہیں، اُسے ارید کی باتیں بھی یاد آ رہی تھی وہ صحیح کہہ رہے تھے، پوری زندگی یہ احساس اُس کے ساتھ رہے گا کہ وہ درخشاں آپی سے کیا پرومِس پورا نہیں کر پائی، اُن کے آنسو تو اس نے صاف کیے لیکن وہ اِن آنسوئوں کی وجہ ختم نہیں کر پائی، اُس نے خود سے وعدہ کیا تھا، اُن کی زندگیوں میں بھی خوشیاں لا کر رہیگی، کیا وہ اب یہ وعدہ بھی توڑ دیتی, اُسے یہ وعدہ پورا کرنا تھا، اُن سب کی خوشیوں کے لیے، اُس کا مائنڈ کُچھ دِن پہلے ہونے والے واقعے کی

Posted On Kitab Nagri

طرف چلا گیا، درخشاں ایک بہت اچّھی بیٹی تھی، ایک بہت اچھی بہن تھی، وہ اُن کے گھر میں ملازمت کے لئے آئی تھی، اُن کے گھر میں کمانے والا کوئی نہیں تھا، اُن کی ماں بیمار تھی، اُن کی ایک سترہ سالہ بہن تھی، درخشاں پر اپنے گھر کی ذمّے داری تھی، ایزل کے گاؤں میں ڈِگری کالج ہونے کی وجہ سے وہ اپنا گاؤں چھوڑ کر اُن کے گاؤں میں آئی تھی، اور اُن کے کالج سے گریجویشن کرنے کے ساتھ ساتھ گھروں میں کام بھی کرتی تھی، اُن کے گھر کے حالات دیکھتے ہوئے عزیز صاحب نے اُنہیں اپنے گھر میں رہنے کی جگہ بھی دے دی تھی، وہ اُن کی مالی مدد کرنا چاہتے تھے کہ درخشاں نے صاف انکار کر دیا تھا، وہ بہت خوددار لڑکی تھی، وہ بس اُن کے گھر میں ملازمت کرنا چاہتی تھی، اور اُسی سے اپنا اور اپنی فیملی کا خرچ چلانا چاہتی تھی، ایزل اور عزیز صاحب دونوں ہی درخشاں کی اسٹڈی میں بہت ہیلپ کرتے تھے، ایزل کی اُن سے بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی، اُسے تو ایک بڑی بہن مِل گئی تھی، وہ بہت اچّھی اچّھی باتیں کرتی تھی، کبھی کبھی گہری باتیں بھی کر جاتی، جنہیں ایزل مُشکِل سے سمجھ پاتی، عزیز صاحب نے اُن کی چھوٹی بہن وردا کا بھی میٹرک میں ایڈمیشن کرا دیا تھا، ایزل اُسے بھی پڑھاتی تھی، وہ بِلکُل درخشاں کی طرح ہی تھی، خوددار، رویّوں کو پرکھنے والی، چھوٹی سی ایج میں بو بڑی بڑی باتیں سیکھ گئی تھی، اُن دونوں بہنوں کو سمجھنا کبھی کبھی ایزل کے لئے بہت مُشکِل ہو جاتا تھا، اُن کی امی بِلکُل خاموش رہتی تھی کُچھ بولتی ہی نہیں تھی بس تسبیح پڑھتی رہتی تھی، دُعائے مانگتی رہتی تھی، ایزل نے اُنہیں دُعا مانگتے ہوئے روتے بھی دیکھا تھا، ایزل نے درخشاں سے اِس بارے میں پوچھا تھا، تب

Posted On Kitab Nagri

اُنھوں نے بتایا تھا کہ شوہر کی ڈیتھ کے بعد وہ ایسی ہی ہو گئی ہیں، پھر ایک دِن ایزل نے درخشاں اور وردا کو بھی روتے دیکھا تو بہت پریشان ہوئی، اُن سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ پہلے تو ٹال گئی، بٹ اُس کے اِسرار کرنے پر اُنھوں نے سب کُچھ بتادیا،

اُنکے ایک بھائی تھا، جو درخشاں سے دوں سال چھوٹا تھا، اُن کے بابا نے اُسے شہر میں یونیرسٹی میں پڑھنے بھیجا تھا، اُس کے لیے اُنھوں نے ساری جمع پونجی لُٹادی تھی، لیکن وہ کبھی وہاں سے لوٹ کر ہی نہیں آیا تھا، اسی غم نے اُن کے بابا کی جان لے لی تھی، اُن سے یہ سب سُن کر ایزل نے اُن سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُن کے بھائی کو ڈھونڈ کر لائیگی، بٹ وہ تو یہ وعدہ توڑ رہی تھی، وہ کیا کہے گی درخشاں سے، کیسے بتائیگی اُنھیں کہ اُن کا بھائی اُنھیں بُھول چُکا ہے، اُس کا دِل تو کرتا تھا کہ وہ باسم کو جاکر جھنجھوڑ ڈالے اور اُسے بتائے کہ اُس کی فیملی کس حالات سے گزر رہی ہے، اور زیادہ غصّہ تو اُسے شاہ فیض پر تھا، جس نے اچّھے سے اچّھے اِنسان کو اپنے جیسا آوارہ بنادیا تھا، اور وہ، وہ کیا سہی کر رہی تھی، ایسے وعدہ پورا کیے بغیر جارہی تھی، اتنی جلدی ہار مان لی تھی اُس نے، وہ اکیلی تو نہیں تھی، اُس کے امی بابا تھے نا اُس کے ساتھ، اور اب تو انفاء، ارید شاہ ویر اور ظفریاب صاحب بھی تھے اُس کے ساتھ،

پھر وہ کیو حوصلا ہار رہی تھی، ایسے ڈر کر میدان چھوڑ کر کیو بھاگ رہی تھی کیا وہ اتنی کمزور تھی، کیا یہی تک اُس میں حوصلا تھا، وہ خود سے ہی سوال کر رہی تھی،

-------,-------,------,------

Posted On Kitab Nagri

--------,---------,-------,-------,--------,--------

صبح جب وہ اُٹھی تو کل والی ایزل سے بلکلِ الگ تھی ایک نئ ایزل، اُس کا حوصلا ٹوٹ کر دوبارہ۔ پھر جُڑا تھا، اور پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہو گیا تھا، وہ نماز کے بعد لون میں آ گئی، ارید گیٹ سے اندر داخل ہوں رہا تھا، وہ بھی شاید نماز پڑھ کر آئے تھے، ایزل کو دیکھ کر وہ اُس کی طرف ہی آ گیا تھا،

"ہمارا لون کیسا لگا آپ کو" ارید نے اُس سے پوچھا،

"بہت اچّھا" اُس نے مُسکراتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"انفاء بتا رہی تھی آپ رات پولیس اسٹیشن گئے تھے، سب ٹھیک ہے نا، کوئی پروبلم تو نہیں ہے" اُس نے پوچھا، ابھی نماز کے بعد ہی انفاء نے اُسے بتایا تھا کہ ارید رات پولیس اسٹیشن گئے تھے، شاید اسی جھگڑے کے سلسلے میں، یہ سُن کر وہ کچھ پریشان ہوئی تھی، کیو کہ وہ جھگڑا تو اُسی کی وجہ سے ہوا تھا،

"یہ آپ سوال پوچھ کر کہاں کھو گئی" ارید نے اُس سے پوچھا تو وہ چونکی،

"آپ نے جواب نہیں دیا" اُس نے وہی چیئر پر بیٹھتے ہوئے پوچھا،

"اُن لڑکوں نے پولیس کو کچھ انفارمیشن دی تھی بس اسی لیے میں گیا تھا" ارید بھی دوسری چیئر پر بیٹھتے ہوئے بولا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا انفارمیشن دی اُن لوگوں نے" ایزل نے پوچھا،

"ایزل آپ کو پتا ہے یہ جھگڑا کس وجہ سے ہوا ہے" انفاء نے اُس سے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"میری وجہ سے ہوا ہے" اُس نے کہا،

"نہیں ایزل یہ آپ کی وجہ سے نہیں ہؤا، یہ پہلے ہی پلان کیا ہؤا تھا، بٹ اُن لوگوں کو یہ اندازہ نہیں تھا کہ بات پولیس تک پہنچ جائے گی" اریدنے کہا تو وہ چونکی،

"کیا مطلب، کس نے پلان کیا تھا یہ "اُس نے حیرت سے پوچھا،

"شاہ فیض اور اُن کے فرینڈز نے، اُنہونے ہی اُن لڑکوں کو آپ کے خلاف بھڑکایا تھا، کہ آپ یہاں کسی غلط ارادے سے آئی ہیں، اِس لیے آپ نے اپنی پہچان چھپائی ہوئی ہے" اریدنے اُسے بتایا تو وہ بُری طرح اُلجھ گئی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ لوگ ایسا کیو کر رہے ہیں، میں نے اُنہیں کیا کہا ہے، جو وہ میرے پیچھے پڑ گئے ہیں" وہ اُلجھ کر بولی تھی،

"آپ کو یہ سب کیسے معلوم ہؤا" ایزل نے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"پولیس نے اُن لوگوں سے پوچھ گچھ کی تھی، اُنھوں نے ہی بتایا کہ شاہ فیض نے اُنہیں یہ کرنے پر اُکسایا تھا" ارید نے اُسے بتایا،

"تو پولیس نے اُن کے خلاف کوئی اسٹینڈ نہیں لیا" اُس نے پوچھا،

"نہیں میں نے ہی منع کیا ہے" ارید نے کہا،

"کیا اِس لیے کہ وہ آپ کے رِلیٹو ہیں" ایزل نے پوچھا تو وہ نہ میں سر ہلا گیا،

"نہیں اِس لیے نہیں، بلکہ آپ کی وجہ سے میں نے کوئی اسٹینڈ لینے کے لئے منع کیا ہے، اگر کوئی کاروائی ہوتی تو اُس میں آپ کا نام بھی آتا، شاہ فیض کو تو مجھے اپنے طریقے سے سمجھانا ہے" ارید نے کہا،

"اور اُن لڑکوں کا کیا ہو گا" اُس نے پوچھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اُن میں سے کچھ لڑکے تو چھوٹ گئے ہیں، بٹ جن لڑکوں نے عدیل پر اٹیک کیا تھا اُن کے خلاف مار پیٹ کا کیس بنا ہے، اور شاید پہلے بھی اُن کا نام پولیس ریکارڈ میں ہے، ویسے تو میں اُن سبھی کو یونیورسٹی سے رسٹیکیٹ کر چکا ہوں" ارید نے بتایا تو اُس نے سکون کی سانس لی،

Posted On Kitab Nagri

"پھر آپ نے کیا سوچا، اب کیا ارادے ہیں" ارید نے پوچھا تو وہ مُسکرا دی،

"مُجھے اپنا وعدہ پورا کرنا ہے" اُس نے عزم سے کہا، ارید بھی مُسکرا دِیا،

"یہ گُڈ ڈِسیزیں ہے، آپ یہ کر سکتی ہیں" اُسنے کہا،

"تھینک یو سر، مُجھے سپورٹ کرنے کے لئے، اور میری وجہ سے آپ اتنے پریشان ہوئے اُس کے لیے سوری" اُس نے کہا تھا،

"ایزل یہ آپ غلط کہہ رہی ہیں، میں نے بس اپنا کام کیا ہے سو تھینکس یا سوری کی کوئی ضرورت نہیں ہے" ارید نے کہا تو وہ بس مُسکرا دی، ارید کی باتوں کا ہی اثر تھا کہ وہ خود کو پھر سے اس مقصد کے لیے تیار کر پائی تھی،--------

,------,------,-------,------,-------,------,-------

Posted On Kitab Nagri

"یہ جو کُچھ کل تم لوگوں نے کیا ہے بہت غلط کیا ہے" باسم نے اُن سے کہا تو وہ ہنس پڑے،

"کل مزا آگیا ویسے اُس عدیل پڑھاکوں کی زبردست دُھلائی کی اُن لوگوں نے" بہزاد نے ہنستے ہوئے کہا،

"زیادہ مزا تو تب آتا جب اُس نکچڑی کے بارے میں کُچھ پتا چلتا، وہ تو پھر بچ گئی، جس کے لیے ہم نے یہ سب کیا تھا، ایسا تو کُچھ ہوا ہی نہیں" شاہ فیض نے کہا تھا،

"بس اب آپ لوگ ایسا کُچھ نہیں کرینگے، ہمارا اندازہ غلط بھی تو ہوں سکتا ہے" باسم نے کہا،

"اچّھا نہیں کرینگے، یہ اپنا موڈ ٹھیک کرو" بہزاد نے کہا،

"اسے تو اُس پردہ نشین کی ٹینشن ہو رہی ہے" روہیل نے ہنستے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیوں ٹینشن ہو گی" باسم نے اُسے گھورا،

"اچّھا تو پھر یہ موڈ کیوں آف ہے، کیا اِس لیے کہ وہ آج یونیورسٹی نہیں آئی" بہزاد نے ہنستے ہوئے پوچھا تھا،

"مجھے نہیں لگتا اب وہ آئیگی، کل کے جھگڑے کے بعد" باسم نے کہا،

"اچّھا واقعی چلو پھر تو اچّھا فائدہ ہو گیا، ہماری محنت بیکار نہیں گئی، اُن لڑکوں پر ہم نے پورے دوں گھنٹے برباد کیے" شاہ فیض نے مزے سے کہا، وہ دوسروں کی تکلیفوں پر خوش ہونے والا اِنسان تھا، اُس کی فِطرت ہی ایسی تھی، دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوشی مناتا تھا، اب بھی وہ کینٹین میں بیٹھے کل ہونے والے جھگڑے کی خوشی منا رہے تھے، شاہ فیض نے اُنھیں ٹریڈ دی تھی، یہ تھی اُن لوگوں کی شیطانی فِطرت، جو جانے کتنے لوگوں کو رُلا چکی تھی، جانے کتنے لوگوں کو برباد کر چکی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

-------,--------,--------,----------,--,-------

ایزل اور انفاء دونوں ہی آج یونیورسٹی نہیں گئی تھی، ایزل کو ہوسٹل سے اپنا سامان لانا تھا، اِس لیے دونوں نے ہی لیو لے لی تھی، شاہ ویر کو اُن کے ساتھ ہوسٹل جانا تھا، بٹ ابھی تو وہ یونیورسٹی گئے تھے، وہاں کوئی ارجینٹ کام آگیا تھا، وہ دونوں ریڈی تھی اور شاہ ویر کا ویٹ کر رہی تھی،

"ایزل ہم ڈرائیور کے ساتھ چلتے ہیں، شاہ ویر تو پتا نہیں کب آئے، اُنکے انتظار میں آج کا دِن برباد ہو جائیگا" انفاء نے کُچھ جھنجھلائے انداز میں کہا،

"ویسے آج ہمیں یونیورسٹی جانا چاہیئے تھا، کل سنڈے ہو جائے گا" ایزل نے کہا،

"اب چلے، ابھی تو ساڑھے گیارہ ہی ہوئے ہیں، ارید بھائی کا لیکچر تو ہمیں مِل جائے گا، پھر وہی سے آپ کے ہوسٹل چلیگے" انفاء نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"آئیڈیا تو اچھّا چلنا چاہئے" ایزل نے مُسکراتے ہوئے اُس کی تائید کی،

"میں بھائی کو کال کر کے بتا دوں کہ ہم ڈرائیور کے ساتھ آرہے ہیں، کبھی بعد میں ڈانٹ پڑ جائے" انفاء نے کہا تو وہ مُسکرا دی، انفاء کال کرنے لگی تھی، وہ ابایا لینے کے لئے رُوم میں آگئی، ابایا لیکر دوبارہ لاؤنج میں آئی تو انفاء کال پر بات کر رہی تھی،

"جی بھائی بس ہم آرہے ہیں" انفاء نے کال کاٹ دی، ایزل نقاب لگانے لگی تھی،

"ایزل بھائی کہہ رہے ہیں، یونی آف ہونے کے بعد آپ کے ہوسٹل چلیگے، بھائی ہی ہمارے ساتھ جائے گے، شاہ ویر اچانک ہی ارجنیٹ کام کے لئے دوسرے شہر چلے گئے ہے" انفاء نے بتایا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں، ہم بعد میں ہی چلے جائے گے" اُس نے کہا،

"اوکے تو اب چلیں، ہماری ٹکس تو ارید بھائی کے آفیس میں ہی ہیں، وہیں سے لے لینگے" انفاء نے کہا تو وہ سر ہلا گئی، وہ دونوں باہر آگئی تھی، باہر ہی ڈرائیور موجود نہیں تھا،

Posted On Kitab Nagri

"انکل یہ ڈرائیور انکل کہاں گئے ہیں" انفاء نے چوکیدار سے پوچھا تھا،

"وہ تو بیٹا جی، شاہ ویر صاحب سے پوچھ کر چلا گیا تھا" چوکیدار نے اُنہیں بتایا، تو وہ پریشان ہو گئی،

"ایزل اب ہم کیسے جائے گے" انفاء نے اُس سے پوچھا،

"آپ سے ڈرائیونگ نہیں آتی" ایزل نے اُس سے پوچھا،

"آتی ہے لیکن تھوڑی تھوڑی، اور ویسے بھی مجھے اجازت نہیں ہے ڈرائیو کرنے کی" اُس نے بیچارگی سے کہا تھا،

"آپ سے ڈرائیونگ نہیں آتی" انفاء نے اُسی سے پوچھا، تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی،

"تو پھر آپ ہی ڈرائیو کرے" انفاء نے کیز اُسے تھمائی، تو وہ خاموشی سے ڈرائیونگ سیٹ پر آ گئی،

Posted On Kitab Nagri

"ایزل ڈائریکٹ بھائی کے آفیس ہی چلیگے، وہ وہی پر ہونگے" انفاء نے فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا، تو وہ ہاں میں سر ہلا گئی، چوکیدار نے گیٹ کھول دیا تھا، اُن کی کار گیٹ کروس کر چکی تھی اور اب یونیرسٹی کی طرف جانے والی سڑک پر دوڑ رہی تھی، ایزل سے بہت اچھی ڈرائیونگ آتی تھی، عزیز صاحب نے ہی اُسے ڈرائیونگ سکھائی تھی۔----

,-------,--------,--------,----------,--------,-------

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ آفیس میں بیٹھا کوئی فائل چیک کر رہا تھا، جب چوکیدار کی کال آئی تھی اُس کے پاس چوکیدار نے اُسے بتایا تھا کہ انفاء اور ایزل ابھی کار لیکر نکلی ہیں، اُس نے چوکیدار سے کہا تھا، کہ جب بھی انفاء گھر سے باہر نِکلیں تو وہ فوراً اُسے بتائے، کیونکہ انفاء ابھی یہاں کے راستوں سے انجان تھی، اور اُس سر پھری لڑکی کا کُچھ پتا نہیں تھا کہ وہ کہاں سے کہاں نِکل جاتی، شاہ ویر اور ارید کو اُس کا بہت خیال رکھنا پڑتا تھا، بٹ آج وہ مُطمئن تھا، کیونکہ ایزل اُس کے ساتھ تھی، اور پھر گھر سے یونیرسٹی کا فاصلا بس پانچ مِنٹ کا تھا، وہ دوبارہ فائل میں مصروف ہو گیا تھا، ابھی کُچھ دیر ہی گُزری تھی کہ ڈور پر دستک ہوئی،

Posted On Kitab Nagri

"یس" ارید نے فائل پر جُھکے ہوئے ہی کہا،

"بھائی آپ کے لیکچر کا ٹائم ہو گیا ہے" اندر آنے والی انفاء تھی، اُس کے پیچھے ایزل بھی تھی،

"آج میں لیکچر نہیں دونگا، میری جگہ پروفیسر اصغر آپ کو پڑھائیگے، مُجھے بہت سارا کام کرنا ہے" ارید نے کہا،

"جی نہیں آپ ہی پڑھائیگے، ہم بس آپ ہی کا لیکچر لینے آئے ہیں، چلے کوئی نہیں آپ کا کوئی ارادہ نہیں ہے تو ہم بھی یہیں بیٹھے ہیں" اُس نے ایک دم پلٹی کھائی تھی اور وہیں چیئر پر بیٹھ گئی تھی،

"سیدھی طرح کلاس میں چلے دونوں، آپ یہاں رہی تو ویسے بھی مُجھے کام نہیں کرنے دینگی، بہتر ہے میں آپ کی کلاس ہی لے لوں، آپ چلے میں آرہا ہوں" ارید نے کہا،

"ہماری نُکس کہاں ہیں، کل آپ کے آفیس میں ہی رہ گئی تھی" انفاء نے اُس سے پوچھا، تو ارید نے اُنہیں دراز سے نُکس نِکال کر دی،

Posted On Kitab Nagri

"اب جائے خاموشی سے" ارید نے کہا، بٹ وہ تو چیئر پر جمی رہی، جبکہ ایزل ٹکس ہاتھ میں لیے کھڑی تھی،

"ہم آپ کو لیکر ہی جائیگے بھائی، آپ جلدی سے چلے" اُس نے بچّوں کی طرح کہا،

"اوکے بابا چل رہا ہوں، مجھے پتا ہے، اتنی آسانی سے آپ یہاں سے نہیں ٹلینگی" ارید فائل بند کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا، انفاء بھی اُسے کھڑے ہوتے دیکھ کھڑی ہو گئی تھی، وہ تینوں ایک ساتھ آفس سے باہر آئے تھے،

"بھائی ہم نیکسٹ لیکچر اٹینڈ نہیں کرینگے، پروفیسر سمیر تو بہت بُرا پڑھاتے ہیں، سارا ٹائم تو وہ اسٹوڈینٹ کو گھورنے میں ہی لگا دیتے ہیں" انفاء نے اُس کے ساتھ چلتے ہوئے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پروفیسر سمیر یہاں سے جا چکے ہیں، میں نے خود اُنہیں ریزائن دینے کے لئے بولا تھا، وہ ہماری یونیرسٹی کے لئے سہی نہیں تھے" ارید نے کہا، اُس نے آج چار پروفیسرز کو یونیرسٹی سے نِکالا تھا، وہ بھی سمجھدار تھے، خطرہ بھانپ کر خاموشی سے چلے گئے تھے،

"اُن کی جگہ کون پڑھائیگا ہمیں" ایزل نے پوچھا،

"پروفیسر عازر" اُس نے چھوٹا سا جواب دیا،

"ایزل آپ لیکچر کے بعد میرے ساتھ ہی کلاس سے باہر آجائیے گا، آپ کو کلاس میں دیکھ کر شاہ فیض آپ سے بات کرنے کی کوشش کرینگے، اور میں نہیں چاہتا کوئی بدمگزی ہوں، میں خود اُن لوگوں کو سمجھادونگا" ارید نے ایزل سے کہا تھا، وہ بس سر ہلا گئی تھی، وہ ارید کے ساتھ ساتھ ہی رُوم میں داخل ہوئی تھی، پوری کلاس نے ایک ساتھ انہیں دیکھا تھا، اُن لوگوں نے بھی حیرت سے اُسے دیکھا تھا جو اُس کے یونیورسٹی نا آنے کی خوشی منارہے تھے، اسٹوڈینٹ اُنہیں آتے دیکھ کر کھڑے ہوگئے تھے،

Posted On Kitab Nagri

انفاء اور ایزل اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی تھی، ارید نے اُن سب کو بیٹھنے کے لئے کہا تو وہ سب بیٹھ گئے تھے، لیکچر کے دوران ارید نے محسوس کیا تھا کہ اُن سب کا دھیان لیکچر کے بجائے ایزل پر تھا، کیوں وہ نہیں سمجھ پایا تھا۔-----,---------,---------,----------

---------,---------,---------,---------,---------,---------

"شاہ فیض میں آپ سے آخری بار کہہ رہا ہوں، اب اگر آپ نے کوئی غلط حرکت کی تو یونیورسٹی میں نہیں رہ پاؤ گے، صداقت انکل سے بھی میں کہہ چکا، ہوں، آپ کی فضول حرکتیں بڑھتی جا رہی ہیں، آپ یہ مت سمجھیں کہ مُجھے کُچھ معلوم نہیں ہو پایا، کل کے جھگڑے کے پیچھے آپ اور آپ کے فرینڈ تھے یہ بات مُجھے معلوم ہے، اور اِس کا پروف بھی موجود ہے، بٹ صداقت انکل کی وجہ سے میں نے پولیس کو کوئی کاروائی کرنے سے روکا ہے ورنہ اُن لڑکوں کے ساتھ ساتھ آپ بھی پولیس کے حوالے ہوتے" ارید نے غصّے سے اُسے وارن کیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"سوری بھائی وہ سب میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا" اُس نے معذرت کی، بٹ ارید کو وہ کہی سے بھی شرمندہ نظر نہیں آیا تھا،

"آگے سے یاد رکھیئے گا، جتنی منمانیا آپ کو کرنی تھی آپ کر چکے، لیکن آئندہ ایسی کوئی حرکت کی تو جیسے میں نے پولیس کو کاروائی کرنے سے منع کیا ہے اسی طرح میں اُن لوگوں کو کاروائی کرنے کے لئے کہہ بھی سکتا ہوں، اور آپ پر کوئی چھوٹا کیس نہیں بنے گا، آپ پر اسٹوڈینٹ کو غلط کام کرنے کے لئے اُکسانے کا کیس بنے گا، آگے آپ خود سمجھدار ہیں" ارید کہتے ہوئے کلاس سے نِکل گیا، اِس وقت کلاس میں شاہ فیض اور اُس کے فرینڈز ہی تھے، جو ارید کی باتوں سے کافی ڈر گئے تھے،

"دیکھ لیا آپ نے نتیجہ، ایسی باتیں چُھپی نہیں رہتی ہیں" باسم نے کہا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چُھپ تو گئی ہے" اُس نے ہنستے ہوئے کہا،

"وہ ارید سر کی وجہ سے چُھپی ہے، بس آگے آپ مہوتات رہیئے گا" باسم نے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"آگے بھی چھپی رہیگی، میرے ڈیڈ ہے نا بوسب سنبھال لینگے "شاہ فیض نے کولر کھڑا کیا تھا،

"آپ کا یہی بھرم ہمیں کسی دِن مروائے گا" باسم نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

"اِس پر تو کسی ڈرپوک چُڑیل کا اثر ہو گیا ہے" روہیل نے کہا تو وہ تینوں ہنس پڑے تھے،

-------------,------,-------,---------,------,-----

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونیورسٹی میں کمپٹیشن کی اناؤنسمینٹ ہو گئی تھی، ایزل نے اسپیچ کمپٹیشن میں پارٹ لیا تھا، اور اُسے پریشان کرنے کے لئے شاہ فیض نے بھی اُس کے ساتھ پارٹ لیا تھا، وہ ایزل کے اپوزِٹ تھا، انفاء نے بھی کمپٹیشن میں پارٹ لیا تھا، یونیرسٹی میں زور شور سے تیارِیاں چل رہی تھی، انفاء ابھی ارید کے پاس گئی تھی، آج اُن کے لاسٹ کے لیکچر آف تھے اور ایزل گھر جانا چاہتی تھی، دس دِن بعد کمپٹیشن تھا،

Posted On Kitab Nagri

ایزل نے ابھی عزیز صاحب سے بات کی تھی، اُنھوں نے اُسے بہت حوصلا دیا تھا، وہ کلاس میں ہی بیٹھی تھی، تبھی باسم اُس کے پاس آیا تھا،

"اول دی بیسٹ ایزل، آئی ہوپ، آپ ہی جیت حاصل کرینگی" اُس نے ایزل سے کہا،

"بٹ مجھے آپ سے یہ اُمّید نہیں تھی کہ آپ یہ اتنی گھٹیا حرکت کرینگے، اور پلیز آپ یہاں سے جائیں، مُجھے آپ جیسے بد تمیز اِنسان سے بات نہیں کرنی ہے" اُس نے غصّے سے کہا،

"دیکھیے پلیز اُن سب میں میری کوئی غلطی نہیں ہے، مُجھے اندازہ تھا، آپ کو یہ سب معلوم ہو گیا ہو گا، وہ سب شاہ فیض نے پلان کیا تھا، میں تو آپ کی بہت عزّت کرتا ہوں" وہ اپنی صفائی دے رہا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس یہ ڈراما مت کریں، آپ کے مائنڈ میں کوئی اور شیطانی خنّاس پل رہا ہو گا، جو شخص خود سے جُڑے رِشتوں کو عزّت نہیں دے سکتا وہ بھلا میری کیا عزّت کریگا، آپ پلیز یہاں سے جائے اور اپنے فرینڈ سے بھی بول دیجیئے گا، کہ جس کو اللہ تعالیٰ بچانا چاہتا ہے اُس کا اُن جیسا شیطان کُچھ نہیں بِگاڑ سکتا، اِس لیے اب وہ کوئی حرکت کرنے سے پہلے اچّھی طرح سوچ لیں، ورنہ وہ خود مُنھ کے بل زمین پر ہونگے،

Posted On Kitab Nagri

اور اُنہیں اٹھانے کے لئے کوئی نہیں ہو گا،اُن کے یہ جگری دوست بھی نہیں" اُس نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا، تبھی انفاء وہاں آگئی تھی،

"ایزل بھائی آپ کو دادوں کے آفیس میں بُلا رہے ہیں،اُنہیں آپ سے کُچھ بات کرنی ہے، اور بھائی نے کہاہے کہ ہم یونیرسٹی آف ہونے کے بعد ہی گھر جائے گے" انفاء نے اُسے بتایا،

"بٹ ہم یہاں کیا کرینگے، ابھی تو یونیرسٹی آف ہونے میں ڈھائی گھنٹے ہیں" ایزل نے کہا تھا،

"آپ بھائی سے خود بات کیجئے گا" انفاء نے ہاتھ پکڑ کر اسے سیٹ سے کھڑا کیا تھا، وہ دونوں کلاس سے باہر آگئی، باسم وہیں کھڑا رہ گیا تھا،

وہ ظفریاب صاحب کے آفیس میں آئے تو ارید وہیں تھا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ایزل اور انفاء آپ دونوں یہاں بیٹھ کر پڑھیں، گھر جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، دادوں آپ دونوں کو پڑھائیگے، اور انفاء میں آپ سے کہہ رہا ہوں، کوئی مستی نہیں کرنا، ویسے بھی آپ دونوں ہی کا اڈمیشن لیٹ ہوا، اور جیسی یہاں اسٹڈی ہو رہی ہے، اِس وجہ آپ دونوں فیل بھی ہو سکتے ہیں" ارید نے دونوں سے کہا،

"فیل تو بھائی ہم نہیں ہونگے یہ تو گارنٹی ہے" انفاء نے جھکتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"فیل تو یہاں کوئی بھی نہیں ہوتا، کیوں کہ یہاں نمبر بنائے نہیں جاتے بلکہ خریدے جاتے ہیں" ایزل نے کہا تو ارید کے ساتھ ساتھ ظفریاب صاحب نے چونک کر اُسے دیکھا،

"آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی" ارید نے اس سے پوچھا،

"زمر نے مجھے بتایا تھا، اور یہاں کے حالات دیکھ کر مجھے اِس بات پر یقین ہو گیا، آپ کو اِس دھاندلی کا بھی کچھ کرنا ہوگا" ایزل نے اُن سے کہا،

"اِس دھاندلی کی وجہ سے ہی شاہ ویر تین دِن سے بیزی ہیں، انکوائری ہو رہی جلد ہی معلوم ہو جائے گا، اِن سب کے پیچھے کون ہے" ارید نے پُر سوچ انداز میں کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو کسی پر شک نہیں ہے" انفاء نے پوچھا،

"شک تو بہت لوگوں پر ہے بیٹا، لیکن ہم بغیر کسی ثبوت کے کسی کو مُجرِم نہیں ٹھہرا سکتے، یہ تو انکوائری کے بعد ہی کنفرم ہو گا کہ اِن سب کے پیچھے کون ہے" ظفریاب صاحب نے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"اوکے دادوں اب آپ انہیں پڑھائیے، مجھے بہت سارا کام کرنا ہے" ارید نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، تو جہاں انفاء کا مُنہ بن گیا تھا، وہی ظفریاب صاحب مُسکرا دیے تھے، وہ تو گھر جا کر سونے کا پروگرام بنائے ہوئے تھی اور ارید نے اُسے یہاں پڑھنے کے لئے کہہ دیا تھا، ایزل بھی اُسے دیکھ کر مُسکرا دی۔---------

-----,------,------,-----------,------,-------

"کُچھ معلوم ہوا انکوائری سے" ارید نے شاہ ویر سے پوچھا، اِس وقت وہ ڈینر کے بعد باہر واک پر آئے تھے،

"ہمم آپ کا شک سہی ہے، یہ سب صداقت انکل نے کیا ہے، بلکہ ریزلٹ ہی نہیں اُنہونے ڈگری بھی سیل کی ہے، ہماری یونیرسٹی سے ایک اسٹوڈینٹ جس نے یونیرسٹی کی شکل تک نہیں دیکھی، اُس کے پاس ہماری یونیرسٹی کی ماسٹرز کی ڈگری ہے، یہ صداقت انکل نے ایسے ہی پروپرٹی نہیں بنالی اپنی یہ

Posted On Kitab Nagri

سب اُنہوں نے دھوکے سے بنایا ہے" شاہ ویر نے اُسے ڈیٹیل بتائی، ارید کو پہلے ہی اِن سب کا اندازہ تھا، انکوائری اُس نے اپنے شک کی تصدیق کے لیے کرائی تھی،

"کوئی پروف مِلا اِن سب فروڈس کا" ارید نے پوچھا،

"ایک پروف نہیں بہت سارے پروف مِل گئے ہیں، بلکہ کُچھ لوگ تو گواہ بھی ہیں اِن سب کے" شاہ ویر نے بتایا،

"اوکے آپ ابھی دادوں کو اِن سب کے بارے میں مت بتایئے گا، یہ پروگرام ہونے دیں، اُس کے بعد کُچھ کرینگے، اب تو اسی تیاری میں مصروف ہو جائے گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارید نے کہا تو وہ سر ہلا گیا،

"بٹ اِن تیاریوں میں، میں آپ کی کوئی ہیلپ نہیں کرونگا، آپ کو معلوم ہے ایسے کام مُجھ سے نہیں ہوتے" شاہ ویر نے صاف منا کیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سب معلوم ہے، آپ کو انٹرویو لینے ہیں، تین دِن تک لگاتار انٹرویو ہیں، میں نے کچھ اسٹاف کو یونیرسٹی سے سسپینڈ کر دِیا ہے، کل اکاؤنٹینٹ کی پوسٹ کا انٹرویو ہے، آپ یہی سب دیکھ لیجئے گا" ارید نے اُسے ڈیٹیل بتائی،

"اوکے یہ سب میں کرلونگا، اِس کے علاوہ اور کوئی کام" شاہ ویر نے پوچھا،

"اِس علاوہ یہ کہ کُچھ دِن تک آپ میری پوسٹ سنبھال لیں، سارے اسٹاف پر نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ میں انتظامات نہیں دیکھ سکتا، آپ اپڈیٹ لیتے رہیے گا"

"اوکے آپ بے فِکر ہو جائے، میں سب دیکھ لونگا، بٹ اب گھر چلے، نیند آرہی ہے، تین دِن سے ٹھیک سے سو بھی نہیں پایا" شاہ ویر نے کہا، اور واپسی کے لیے مُڑ گیا، ارید بھی اس کے پیچھے ہو لیا تھا، اُن دونوں کو جب بھی کوئی ضروری بات کرنی ہوتی وہ ایسے ہی واک کرتے ہوئے بات کرتے تھے،------,-----

Posted On Kitab Nagri

------,---------,-----------,---------,----------,-----------

دِن بہت تیزی سے گزر رہے تھے، یونیرسٹی میں تیاریاں زور شور سے ہو رہی تھی، اِن سب کے ساتھ ساتھ وہ لوگ اسٹڈی بھی کے رہے تھے، یونیرسٹی نیو اسٹاف بھی آگیا تھا، سب لوگ ہی بہت زیادہ ایکسایئٹڈ تھے، بہت دِن بعد یونیرسٹی میں ایسا کوئی کمپٹیشن پروگرام ہو رہا تھا، ارید نے بہت حد تک یونیرسٹی کا ماحول بہتر کر دیا تھا، بس اب ایسا کچھ کرنا تھا جس اسٹوڈینٹ کو اسٹڈی میں دِلچسپی ہو جاتی، دوں دِن بعد کمپٹیشن تھا، وہ لائبریری میں بیٹھی تھی جو شاہ فیض اُس کے پاس آیا تھا، ایزل اُسے دیکھ کر کھڑی ہوگئی تھی،

"ارے مجھے دیکھ کر کیوں کھڑی ہوگئی آپ آرام سے بیٹھے نا، مُجھے آپ سے بات کرنی ہے" شاہ فیض نے اُسے زِچ کرنے کے انداز میں کہا،

"مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی" اُس نے غصّے سے کہا، اور وہاں سے جانے لگی،

"چلے بات مت کریں سُن تو لیں" وہ ایک دم اُس کے راستے میں آگیا،

Posted On Kitab Nagri

"راستے سے ہٹیں" ایزل نے غصّے سے کہا،

"راستے سے تو آپ ہٹیں گی، سُنا ہے بہت شوق سے آپ نے اِس کمپیٹیشن میں پارٹ لیا، بٹ افسوس کوئی فائدہ نہیں ہو گا، اور بیکار آپ کی انسلٹ ہو جائے گی ہارنے کے بعد" اُس نے کہا، تو ایزل کو اور زیادہ غصّہ آیا تھا،

"یہ تو وقت بتائیگا کس کی انسلٹ ہوتی ہے، آپ کی یا میری" ایزل نے اُسے گھورتے ہوئے کہا،

"وقت سے کیا پوچھنا مُجھ سے پوچھے، اُوفکورس ایزل عزیز کی" اُس نے دِل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"بڑے بڑے دعوے کرنے والے لوگ اکثر مُنھ کے بل زمین پر گِرتے ہیں، تھوڑا غور کریں آپ کو پارٹ لینا ہے یا نہیں، کیوں کہ نظروں سے تو آپ پہلے ہی گِر چُکے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو آپ سچ مُچ نا گِر جائیں" ایزل کی بات پر شاہ فیض کا چہرہ غصّے سے سُرخ ہو گیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"جیت تو میری ہی ہوگی دیکھ لینا، یہ چیلینج ہے میرا" اُس نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا، ایزل بیساختہ ہنس پڑی تھی، اِس پہلے کہ وہ اُس سے کوئی بات کرتا ارید وہاں آگیا تھا،

"شاہ فیض میں نے آپ سے بولا تھا، آپ ایزل کے آس پاس نظر نہیں آئیگے" ارید نے سخت غصّے میں کہا تھا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"وہ سر میں تو اِن سے کمپیٹشن کے بارے میں بات کر رہا تھا" وہ کُچھ گڈ بڈ ایا تھا،

"مُجھے اندازہ ہے آپ کیا بات کر رہے ہونگے، خیر دوں دِن بعد کمپیٹشن ہے، آپ جائے اُس کی تیاری کریں، اور ایزل آپ دادوں کے آفیس چلے، اسٹڈی تو اب یہاں نہیں ہو گی آپ دونوں شاہ ویر کے ساتھ گھر چلے جایئے گا" ارید نے شاہ فیض سے کہہ کر ایزل سے کہا،

"اوکے سر" وہ سر ہلا گئی، اور ارید کے ساتھ ہی لائبریری سے باہر آ گئی،

"شاہ فیض کیا کہہ رہے تھے آپ سے" ارید نے اُس کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھا،

"چیلینج کر رہے تھے مُجھے کہ کمپیٹشن وہی جیتینگے" ایزل نے اُسے بتایا،

Posted On Kitab Nagri

"چلے ہم بھی دیکھیں گے اُن کی جیت، آپ انکل سے بات کر لیجیئے گا، کئی بار کال آچکی ہے اُن کی، آپ کا سیل فون آف کیوں ہے" ارید نے اُس سے پوچھا،

"بیٹری ڈیڈ ہے" اُس نے بتایا،

"اوکے آپ گھر جائیے" ارید نے سامنے سے آتے انفاء اور شاہ ویر کو دیکھتے ہوئے کہا،

"چلے ایزل" انفاء نے اُس کے پاس آکر کہا،

"ہمم چلے" وہ سر ہلا گئی، اُس کا مائنڈ شاہ فیض کی باتوں کی طرف چلا گیا تھا،

"یہ شخص پھر سے کوئی شیطانی حرکت نا کرے،" اُس نے انفاء کے ساتھ چلتے ہوئے سوچا تھا،

اسپیچ کی تو اُسے کوئی ٹینشن نہیں تھی، اُس کی تو پوری تیاری تھی، ظفریاب صاحب سے کہہ کر اُس نے اسپیچ کا الگ ٹوپک رکھوایا تھا، شاہ فیض کے پاس پولیٹیکس سے ریلیٹڈ اسپیچ تھی، اور اِس سے ایزل کو کوئی دلچسپی نہیں تھی، اُس نے ظفریاب صاحب سے کہا تھا، کہ وہ شاہ فیض کے اپازِٹ اُسی کے چُوز کیے گئے ٹوپِک پر اسپیچ نہیں دیگی، اب دیکھنا یہ تھا کہ یہ چیلنیج کون جیتنے والا تھا۔------

Posted On Kitab Nagri

انفاء اور ایزل لاؤنج میں بیٹھی اسٹڈی کر رہی تھی، شاہ ویر بھی لیپ ٹاپ لیے وہی دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا، تبھی انفاء اُس کے پاس آ بیٹھی تھی،

"شاہ ویر مجُھے آپ سے ایک بات کرنی ہے" اُس نے کہا تھا،

"ہمم بولے کوئی فضول بیانی کرنی ہو گی آپ کو" شاہ ویر نے لیپ ٹاپ سے نظر ہٹائے بغیر اُس سے پوچھا،

"نہیں مجھے کُچھ نہیں کہنا" وہ ناراض ہو گئی تھی،

"اب بولے بھی انفاء کیا کہنا ہے، میں سُن رہا ہوں" شاہ ویر نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا،

"میں نے بول دِیا" اُس نے کہا،

"کیا بولا" شاہ ویر نے دِلچسپی سے اُس کا پھُولا چہرہ دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

"یہی کہ مجھے آپ سے کچھ نہیں کہنا" اُسنے زِچ ہو کر کہا تو وہ ہنس پڑا،

"پکّا کچھ نہیں کہنا" شاہ ویر نے پوچھا، ایزل بھی مُسکراتے ہوئے اُنہیں دیکھ رہی تھی،

"نہیں کہنا، آپ یہاں سے جائے" اُس نے غصّے سے کہتے ہوئے اُس کا لیپٹاپ بند کیا، یہ اُس کی عادت تھی غصّے میں بدلا لینے کے لئے اُس کا کام بگاڑنے کی کوشش کرتی تھی، اور ناکام ہونے پر خود سے بھی ناراض ہو جاتی، ابھی بھی یہی ہوا تھا، وہ لیپٹاپ بند نہیں کر پائی تھی، شاہ ویر نے اُس کا ہاتھ پکڑ لیا تھا، اُس نے غصّے میں اپنا ہاتھ چھوڑآیا،

"پہلی بات میڈم یہ کہ آپ میرے پاس آ کر بیٹھی ہیں، اور دوسری بات یہ کہ یہ میرا گھر ہے، میں کہیں بھی بیٹھ سکتا ہوں" یہ کہہ کر شاہ ویر نے اُسے اور تپایا تھا، اُس کی اِس بات پر وہ کچھ نہیں بولی تھی خاموشی سے وہاں سے اُٹھ گئی تھی، شاہ ویر حیران ہوُا تھا، تو اِس کا مطلب اُسے کوئی ضروری بات کرنی تھی، ورنہ وہ ایسے خاموشی سے اُٹھ کر جانے والی تو نہیں تھی، وہ لاؤنج سے جا چکی تھی،

"بھائی وہ آپ سے سخت والی ناراض ہوئی ہے" ایزل نے اُس سے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"ہمم لگ تو یہی رہا ہے، ویسے کیا بات تھی جو انفاء کرنا چاہتی تھیں" شاہ ویر نے اُس سے پوچھا،

"اُنہیں آپ سے ابایا اور نقاب منگانا تھا، وہ کہہ رہی ہیں، کل وہ ابایا میں یونیرسٹی جائیگی" ایزل نے اُسے بتایا تو وہ مُسکرا دیا،

"اوکے ہم اُن کی یہ خواہش پوری کر کے، اُن کی سخت والی ناراضگی ختم کر دینگے" شاہ ویر نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ بھی ہنس پڑی، شاہ ویر کو ایزل کے روپ میں ایک بہن مِل گئی تھی،

------,------,------,-----,---------,-------,-------,---------

وہ یونیرسٹی جانے کے لئے ریڈی ہو رہی تھی، وارڈروب سے کپڑے نِکالتے وقت اُس کی نظر ایک گِفٹ پیک پر پڑی تھی، "سوری مائی اینگری ڈول" اُس کے ریپر پر بڑے لفظوں میں لکھا ہوا تھا، اُس کے

Posted On Kitab Nagri

ہونٹوں پر مُسکراہٹ پھیل گئی تھی، یقیناً یہ شاہ ویر نے رکھا ہو گا، اُس نے وہ پیکِٹ کھولا تو چیخ اُٹھی تھی، اُس میں بلیک ابایا اور نقاب تھا،

یقیناً ایزل نے اُنہیں اِس بارے میں بتایا ہو گا، اُس نے سوچا تھا، وہ بہت زیادہ خوش تھی، وہ جلدی جلدی اپنے کپڑے اور وہ پیکِٹ لیکر ڈریسنگ رُوم میں گُھس گئی تھی، اور جب بِلکُل ریڈی ہو کر باہر آئی تو وہ سب ڈائننِگ رُوم میں اسی کا ویٹ کر رہے تھے، اُسے ابایا میں آتے دیکھ کر حیران رہ گئے، ایزل پہلے ہی وہاں موجود تھی،

"میں کیسی لگ رہی ہو، دادوں" اُس نے خوش ہوتے ہوئے ظفریاب صاحب سے پوچھا تھا،

"ماشاءاللہ میری شہزادی تو بہت پیاری لگ رہی ہے بھئی، ابھی نظر اُتارے ہماری شہزادی کی" ظفریاب صاحب نے مُحبّت سے کہتے ہوئے اُسے اپنے پاس بیٹھایا،

"ویسے دادوں تعریف آپ کو ایزل کی کرنی چاہئے، اُنہیں کی وجہ سے آج آپ کی شہزادی اِس رُوپ میں ہیں" شاہ ویر نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو ایزل سچ میں اِس میں بہت اچھّا محسوس کر رہی ہُوں" انفاء نے ایزل سے کہا،

"بہت اچھّا تو میں بھی محسوس کر رہی ہُوں آپ کو دیکھ کر، آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں" ایزل نے مُسکراتے ہوئے کہا،

"اور آپ تو روز ہی پیاری لگتی ہیں" اُس نے بھی ہنستے ہوئے کہا،

"اب آپ لوگوں کی تعریف کا کوٹہ پورا ہو گیا ہو تو ناشتا کر لیں، آج ویسے بھی بہت کام ہے یونیرسٹی میں " ارید نے اُن سب سے کہا تو وہ ناشتا کرنے لگے، آج یونیرسٹی میں کمپیٹیشن تھا، بہت سارے چیف گیسٹس کو بُلایا ہوا تھا، سارے انتظامات ارید نے ہی کیے تھے،-----------------

,----------,---------,--------,-------,------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بابا جان آپ بھی آتے تو کتنا اچھا ہوتا" وہ ناراض سی عزیز صاحب سے کہہ رہی تھی،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ایزل بچّے آپ کے بابا بہت بزی ہیں، آپ کو معلوم ہے نا، یہ زمینوں کے جھگڑے اتنے جلدی نہیں ختم ہوتے، اگر میں آپ کے پاس آیا تو یہاں جھگڑا اور بڑھ جائیگا، پر و مِس میں اپنے بچّے کی پرفارمینس لائیو دیکھوں گا، میں نے ارید سے بولا ہے، اُنہوں نے لائیو ویڈیو کا انتظام بھی کر دِیا، میں اور آپ کی امی جان ضرور دیکھیں گے اپنی بیٹی کی پرفارمینس" اُنہوں نے اُسے سمجھایا،

"اوکے بابا جان آئی مِس یو، اینڈ آئی لو ویو، آپ میرے لیے دُعا کیجئے گا" اُس نے کہا،

"میری ساری دُعائیں اپنے بچّے کے لئے ہی ہیں، بس آپ اپنا خیال رکھیے گا، انشاء اللہ سب ٹھیک ہو گا، اچّھا بیٹا اللہ حافظ، آل دی بیسٹ" اُنہوں نے کہا،

"اللہ حافظ بابا جان، اینڈ تھینک یو" اُس نے مُسکراتے ہوئے کال کاٹ دی، وہ آج یہاں تھی تو اُنہیں کی وجہ سے تھی، اُنہوں نے اُسے بھرپور مُحبّت دی تھی، اُس پر اعتبار کیا تھا، وہ ہر موڑ پر اُس کے ساتھ کھڑے تھے، اِس سے زیادہ ایک بیٹی کو اور کیا چاہیئے، ماں باپ کی دُعایئں ساتھ ہوں تو پھر کسی کو بھی فِکر کرنے کی کیا ضرورت ہے،---------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

,-----------,-----------,---------,,-------,----------,-----.

"ڈیئر فرینڈ، میں آپ سب کے سامنے اپنی کُچھ لائنز کہنا چاہتی ہو، پلیز غور فرمایئے، سب سے پہلے تو میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہو، آپ لوگ یونیرسٹی میں کیا کرنے آتے ہیں؟ اپنی بات کی شروعات کرتے ہوئے ایزل نے اُن سب سے سوال کیا تھا،

"افیئر چلانے" شاہ فیض اور کُچھ منچلے لڑکوں نے جواب دیا، ہول میں موجود سارے اسٹوڈینٹ ہنسنے لگے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ یہاں اسٹڈی کرنے آتے ہیں، اپنا فیوچر سیکیور کرنے آتے ہیں، اپنے ماں باپ کی خوابوں کی تعبیر کے لئے آتے ہیں جو اُنہوں نے آپ کے حوالے سے دیکھے ہیں، آپ یہاں افئیر چلانے یا دوسروں کو تنگ کرنے کے لئے نہیں آتے ہیں، اِن فضول کاموں میں وقت برباد کرنے نہیں آتے ہیں، ہمارے ماں باپ سوچتے ہیں ہمارے بچّے پڑھ رہے ہیں، اور آپ لوگ، آپ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ کیا یہ سب صحیح ہے؟ کیا آپ لوگ یہ سب کر کے اپنے ماں باپ کو دھوکا نہیں دے رہے؟ کیا آپ یہ سب کر کے اُن کے جذبات کا قتل نہیں کر رہے؟ اُن کے احساسات کو ٹھیس نہیں پہنچا رہے؟ کبھی سوچا آپ نے کیا بیتے گی اُن اور جب انہیں معلوم ہو گا کہ آپ لوگ یہاں کیا کرتے ہیں؟" ایزل اُن سب سے سوال کر رہی تھی، اُس کے سوالوں پر کُچھ اسٹوڈینٹ نے شور مچا دِیا تھا، شاید اُن لوگوں کو ایزل کے سوال اچّھے نہیں لگے تھے، کیوں کہ سچ سب کو کڑوا لگتا ہے، اور ایزل جو کُچھ کہہ رہی تھی سب سچ تھا، اناؤنسر نے اُن اسٹوڈینٹ کو خاموش کرایا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مُجھے معلوم ہے، آپ سب کو میری باتیں اچّھی نہیں لگ رہی ہیں بٹ یہ سب سچ ہے اور سچ آپ کو سُننا ہو گا" ایزل نے کہا، اِس وقت وہ سب کی نظروں میں تھی، بلیک ابایا اور نقاب میں وہ اُن سب سے الگ لگ رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"ہمارے ماں باپ سوچتے ہیں کہ اُن کے بچّے پڑھ رہے ہیں، اپنا فیوچر بنا رہے ہیں، لیکن اُنہیں یہ معلوم نہیں کہ اُن کے بچّے اپنا فیوچر بنا نہیں رہے بلکہ برباد کر رہے ہیں، یہ غلط ہے فرینڈز، زِندگی ایک بار مِلتی ہے، اسے برباد مت کریں، نیپولین نے کہا تھا کہ زِندگی ایک قلعہ ہے، برناڈ شاہ نے کہا تھا کہ زِندگی ایک اسٹیج ہے، علاّمہ اِقبال نے کہا تھا کہ زِندگی ایک جدّوجہد ہے، اور میں کہتی ہو، زِندگی ایک موقع ہے جس کو گنوانا بیوقوفی ہے، زِندگی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشی ہوئی ایک نعمت ہے جس کی قدر کریں، زِندگی ایک ہیرا ہے جسے تراشنا آپ کا کام ہے" وہ کُچھ دیر کے لئے ٹھہری تھی،

"آپ سب سے ایک گزارِش ہے، آپ لوگ اپنے ماں باپ کے خوابوں کا قتل نا کریں، اُن کے جذبات کی مزاق مت بنائیں، خود میں اتنے مگن مت رہیں کہ آپ اُن لوگو کو ہی بھول جائیں، میں آپ سب کو ایک اسٹوری سُنانا چاہتی ہو، یہ اسٹوری ایک بے بس باپ کی ہے، ایک غمگین ماں کی ہے، ایک مجبور بہن کی ہے، اور ایک لاپرواہ بیٹے اور بھائی کی ہے جو سارے رِشتوں کو بُھولے ایک بیمقصد زِندگی گُزار رہا ہے" اِس ذِکر پر اُسکی آنکھیں بھیگ گئی تھی،

"ایک گاؤں میں ایک نیک شخص رہتے تھے، اُنکے پاس کافی ساری زمین تھی جو اُن کی ارننگ کا ذریعہ تھی، اُن کی وائف ایک گھریلو عورت تھی، اُن کے تین بچّے تھے، ایک بڑی بیٹی، ایک بیٹا اور ار ایک

Posted On Kitab Nagri

چھوٹی بیٹی، جب اُن کا بیٹا چھوٹا ہی تھا، تبھی اُنہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کو خوب پڑھائے گے، وہ خود میٹرک پاس تھے، وہ چاہتے تھے کہ اُن کا بیٹا بڑا ہو کر اُن کے گاؤں میں علم کی روشنی پھیلائے، اُس گاؤں کے پاس ہی دوسرے گاؤں میں موجود کالج سے اُن کے بیٹے نے ٹوویلتھ کی تھی، اُس نے پورا کالج ٹاپ کیا تھا، تب کالج کے پرِنسپل نے اُنہیں کہا تھا کہ وہ اپنے بیٹے کا ایڈمیشن یونیرسٹی میں کرائیں، بٹ اُس کے لیے بہت زیادہ پیسہ خرچ ہونا تھا، اِس کے لئے انہوں نے اپنی آدھی سے زیادہ زمین بیچ دی، اور اپنے بیٹے کا ایڈمیشن یونیرسٹی میں کرا دیا، اُن کا بیٹا شہر چلا گیا اور ہوسٹل میں رہنے لگا، کُچھ دِن تو سب ٹھیک رہا، پھر دھیرے دھیرے وہ شہر کی رنگینیوں میں مگن ہو گیا، پہلے تو وہ ہر ماہ اپنے گھر خت بھیجتا لیکِن دھیرے دھیرے وہ گرل فرینڈ کے چکّر میں خت بھیجنا بھی بُھول گیا، وہ اسٹڈی بھی بُھول گیا، اِدھر گاؤں میں اُن کی ساری جمع پونجی ختم ہو گئی تھی، پھر ایک دِن اُن کے بیٹے کا خت آیا، اُسے پیسوں کی ضرورت تھی، رقم زیادہ تھی جو وہ افورڈ نہیں کر سکتے تھے، اِس لیے اُنہوں نے اپنی باقی بچی ہوئی زمین بھی بیچ دی، جس سے اُن کے گھر کا خرچ چل رہا تھا، اُنہوں نے آدھی سے زیادہ رقم اپنے بیٹے کو بھیج دیں، اور باقی سے ایک دوکان کرائیں پر لے لیں اور اس سے اپنے گھر کا خرچ چلانے لگے" ایزل نے ایک گہری سانس لی تھی، سب لوگ اُسے غور سے سُن رہے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"اُنہیں اپنے بیٹے سے مِلے ہوئے ایک سال ہو گیا تھا، اُنہیں اُس کی بہت یاد آ رہی تھی، پھر ایک دِن وہ اُس سے مِلنے کے لئے شہر آ گئے، لیکن یہاں جو کُچھ انہونے دیکھا وہ اُن کے لئے نا قابلِ برداشت تھا، اُن کا بیٹا یونیرسٹی کی کینٹین میں لڑکیوں کے جُھرمُٹ میں ڈانس کر رہا تھا، اور اتنا مگن تھا کہ اپنے باپ کو ہی نہیں پہچان پایا، بڑی مُشکِل سے وہ واپس اپنے گاؤں پہنچے تو گاؤں کے راستے میں ہی اُن کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی، جس بیٹے کے لئے وہ اپنا سب کُچھ لُٹا چُکے تھے، اُس بیٹے کی یہ حالت دیکھ کر وہ برداشت نہیں کر پائے، گاؤں والے ہی اُنہیں اُن کے گھر تک لائے تھے" ایزل کے گلے میں جیسے آنسوؤں کا گولا اٹک گیا تھا، وہ کُچھ دیر کے لئے خاموش ہوئی تھی، ہول میں موجود سارے اسٹوڈینٹ اور باقی لوگ بھی خاموش تھے،

"ڈاکٹر کو بُلایا گیا تو انہوں نے بتایا کہ اُن کو ہارٹ اٹیک آیا ہے، ڈاکٹر نے اُنہیں فوراًہاسپِٹل لے جانے کے لئے بولا، بٹ اُنہونے منا کر دِیا کہ وہ ہاسپٹل نہیں جائیںگے، اُن کی بیوی روتے ہوئے اُن سے پوچھ رہی تھی کہ وہ تو اپنے بیٹے سے مِلنے گئے تھے، وہ کیسا ہے، تب اُنہونے بس--- اتنا کہا کہ------اُن کا بیٹا مر---------چُکا ہے" یہ کہتے ہوئے ایزل کی آواز بھرّا گئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"اور اِس کے ساتھ ہی۔۔۔۔۔۔اُنہیں ایک اور۔۔۔۔۔۔اٹیک آیا اور۔۔۔۔۔۔۔سب کُچھ وہی۔۔۔۔۔ختم ہو گیا" ایزل نے بڑی مُشکِل سے اپنی بات پوری کی تھی، آنکھوں میں جیسے آنسوؤں کی دُھند سی چھا گئی تھی، ہول میں بیٹھے سارے لوگ ساکِت تھے، اور ایک شخص تو جیسے سُن ہی ہوں گیا تھا، ایزل نے پہلی لائن میں شاہ فیض کے برابر میں بیٹھے باسم کو دیکھتے ہوئے گہری سانس لی تھی، وہ بھی اُسے ہی دیکھ رہا تھا، ایزل کے دیکھتے ہی وہ جیسے زمین میں گڑ گیا تھا، وہ ایک دم ہی نظرے جُھکا گیا،

"سوری میں اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں کر پائی" ایزل نے آنسو صاف کرتے ہوئے معذرت کی،

"آپ سب کو لگ رہا ہو گا کہ یہ فقط ایک اسٹوری ہے، ایک رچی ہوئی اسٹوری، بٹ یہ کوئی اسٹوری نہیں ہے، یہ حقیقت ہے، اُس شخص کی حقیقت جو دُنیا کی رنگینیوں میں کھو کر سب کُچھ بُھول چُکا ہے، اپنا پاسٹ، اپنے ماں باپ، اپنی بہنے، سب کُچھ، آپ سب کو معلوم ہے اُن کے گھر کی حالت آج کیا ہے، اُن کی بیوی ایک ابنارمل زِندگی گُزار رہی ہے، وہ آج بھی اپنے شوہر اور بیٹے کا اِنتظار کر رہی ہیں، اُن کی بڑی بیٹی گھر گھر نوکری کر کے اپنے اخراجات پورے کر رہی ہے، اور اپنی ماں کی بیماری کا عِلاج

Posted On Kitab Nagri

کرا رہی ہے، اُس بیماری کا عِلاج جس بیماری کا کوئی عِلاج ہی نہیں ہے، اُس بیماری کا عِلاج اُن کا بیٹا ہے، لیکِن وہ بیٹا تو کھو چکا ہے اب اُسے کہاں ڈھونڈیں گی وہ" ایزل کُچھ دیر خاموش ہوئی تھی،

"آپ لوگوں سے میری ایک گُزارش ہے، آپ سب اپنے ماں باپ کے جذبات کا قتل مت کریں، آپ سے اُن کی بہت ساری اُمّیدیں وابستہ ہیں، اُن کی اُمّیدوں اُن کے خوابوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں، اور ایک بار بس ایک بار خود پر غور کریں کہ آپ کیا ہیں، اور اگر وقت مِل جائے تو ایک بار غور سے اپنے ماں باپ کا چہرہ بھی دیکھ لیا کریں، تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کا فیوچر بناتے بناتے وہ اندر سے کتنا ٹوٹ چُکے ہیں، اور اب میں اپنی بات ختم کرتے ہوئے آپ سے معذرت چاہتی ہو، اگر آپ کو میری کوئی بات بُری لگی ہوں تو پلیز معاف کر دیجیئے گا، اور میں آپ سب کی اجازت سے اپنی امی بابا کے لئے کُچھ کہنا چاہتی ہو، یقیناً وہ مُجھے سُن رہے ہونگے" ایزل نے اسٹیج پر ہی صوفے پر بیٹھے ظفریاب صاحب کو دیکھتے ہوئے جیسے اجازت مانگی،

"ایزل بیٹا آپ کہیئے کیا کہنا چاہتی ہیں، آپ کے امی بابا کے ساتھ ساتھ ہم بھی ہم تن گوش ہیں" ظفریاب صاحب نے مُسکراتے ہوئے کہا تو اُن کی بات پر وہ بھی مُسکرا دی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ میری نظم دُنیا کے ہر ماں باپ کے لئے ہے، جو اپنی اولاد کے لئے اپنی خوشیاں بھی قربان کر دیتے ہیں" ایزل نے کہتے ہوئے نظم کی شروعات کی تھی،

"یہ چہرہ، یہ آنکھیں،
یہ خوشبو، یہ آنچل،
یہ سایہ، یہ بادل،
میرے پاس ہے-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دولت، یہ شہرت،
یہ ممتا، یہ شفقت،
یہ دُنیا، یہ جنّت،
میرے پاس ہے-------

Posted On Kitab Nagri

اللہ کی رحمت،

یہ تو حفا، یہ نعمت،

ہے بخشا جو اُس نے،

تیرا ساتھ ہے------

ہے آنکھوں کی ٹھنڈک،

ہے چہرے کی رونق،

میرے دِل کی حسرت،

تیرا ساتھ ہے-------

آئے جو مُشکِل،

Posted On Kitab Nagri

توڑ جائے یہ دِل،

مگر مُجھ کو حاصل،

تیرا ساتھ ہے--------

میرا حوصلا ہے،

جو تُجھ سے مِلا ہے،

میرے پاس ہے تُو،

میرے پاس ہے،

تیرا ساتھ ہے،

تیرا ساتھ ہے-------------،-----------------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایزل نے اپنی خوبصورت آواز میں نظم پوری کی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب کا بہت بہت شُکریہ آپ سب نے دِھیان سے مُجھے سُنا" اینڈ میں ایزل نے اُن سب کا شُکرِیہ کیا تھا، پورے ہول میں ایک خاموشی تھی، سب لوگ جیسے کہی کھوئے تھے،

"واہ ایزل آپ نے کمال کر دِیا، آپ نے تو اِن سب کو اتنا ایموشنل کر دِیا یہ لوگ تو کلیپِنگ کرنا ہی بُھول گئے" اناؤنسر نے ہنستے ہوئے کہا تھا، پھر ظفریاب صاحب نے کلیپِنگ کی تھی، اور اِس کے ساتھ ہی پورا ہول کلیپِنگ کی آواز سے گونج گیا، ایزل نے سامنے دیکھا جہاں پہلے باسم بیٹھا تھا بٹ اب تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا، پتا نہیں وہ کب وہاں سے اُٹھ کر گیا ہو گا،

"ایزل آپ نے واقعی کمال کر دِیا، آپ کی اسپیچ بہت اچھی تھی، آپ نے سبھی کو ایموشنل کر دِیا" صداقت علوی نے بھی اُس کی تعریف کی تھی،

"تھینک یو سر" وہ کہتے ہوئے اسٹیج سے اُتر گئی،

Posted On Kitab Nagri

"اور اب اپنے خیالات ہم تک پہنچانے کے لیے آرہے ہیں، شاہ فیض صداقت علوی" اناؤنسر نے کہا تھا، پھر شاہ فیض کی اسپیچ ہوئی اور اُس کی بات سیاست سے لیکر سیاست پر ہی ختم ہو گئی،

اور جب وِنر کا نام اناؤنس کرنے کا وقت آیا تو سارے اسٹوڈینٹ بہت اکسائیٹید تھے، اناؤنسمینٹ نے سسپینس پھیلانے کی کوشش کی تھی،

"اِس کمپٹیشن میں جیت حاصل کی ہے شاہ فیض صداقت۔۔۔۔ اناؤنسمینٹ نے بات ادھوری چھوڑ کر مُسکراتے ہوئے سب کو دیکھا تھا،

"شاہ فیض صداقت کو ہرانے والی ایک بہادر لڑکی ایزل عزیز نے" اناؤنسر نے سسپینس پھیلاتے ہوئے اناؤنس کیا تھا، شاہ فیض صاحب اٹھتے اٹھتے بیٹھ گئے تھے، اُس کے فرینڈز کو سانپ سونگھ گیا تھا، ہول میں ایک بار پھر ہوٹنگ کے ساتھ کلیپِنگ کی آواز گونج گئی،

Posted On Kitab Nagri

"ایزل عزیز پلیز کم آن دی اسٹیج" ایزل اسٹیج پر پہنچی اور ایک بار پھر ہول کلِپنگ کی آواز سے گونج اٹھا، ظفریاب صاحب نے اُسے خود میڈل اور ٹرافی دی تھی،

"ایزل بیٹا آپ نے آج اِس کمپٹیشن کے ساتھ ساتھ پوری محفل کا دِل جیت لیا، میں تو آپ کا فین ہو گیا ہُوں" ظفریاب صاحب نے مُحبّت سے کہتے ہوئے اُسکے سر پر ہاتھ رکھتے پیار دِیا تھا،

"اچھّا ایزل آپ یہ بتائیں، یہ جیت حاصل کرنے کے بعد کیسا محسوس ہو رہا ہے" اناؤنسر نے ایزل سے پوچھا تھا،

"ظاہر سی بات ہے سر خوشی ہو رہی ہے، لیکن زیادہ خوشی تب ہوگی جب کوئی ایک اِنسان بھی میری اِس اسپیچ کو سُن کر اسے سمجھنے کی کوشش کریگا، اور اِس پر عمل بھی کریگا، سچ میرے لئے اصل میڈل بھی ہو گا" ایزل نے مُسکراتے ہوئے کہا،

"یہ میڈل آپ کو ضرور مِلے گا" اناؤنسر نے ہنستے ہوئے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ، میرے یہاں آنے کا مقصد پورا ہو جائے" اُس نے دِل ہی دِل میں دُعا کرتے ہوئے اعتراف نے نظر ڈالی تھی، باسم یہاں کہیں بھی نہیں تھا، پتا نہیں بو کدھر گیا تھا،

------------,---------

----------,-------,--------,-------,-------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ احساس کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے کہ ہمارے کسی عزیز کی جان ہماری وجہ سے گئی ہو، ایسا تو اُس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا، وہ اُن لوگوں سے غافِل ضرور ہوا تھا لیکِن اُنہیں بُھولا تو نہیں تھا، اُسے لگا تھا کہ اُس کے بابا نے اُسے یہاں بھیج کر اُس کے خرچ سے اپنی جان چُھڑالی، بلکہ یہ بات شاہ فیض اور بہزاد نے اس کے مائنڈ میں ڈالی تھی کہ اُس کے بابا نے اُسے یہاں بھیج کر اُس سے جان چُھڑائی ہے، اور وہ کتنا بیوکوف، کم عقل اور کمزرف تھا، اُن لوگوں کی باتوں میں آ گیا، یہ بھی نہیں سوچا کہ اُس کے بابا نے اُس

Posted On Kitab Nagri

کے لیے اپنے آپ کو بھی بیچ دیا، اُس کے لیے زندگی سے لڑے اور اس کی وجہ سے اِس دُنیا سے بھی چلے گئے، وہ کیسا بیٹا تھا، اپنے مرے ہوئے باپ کا چہرہ بھی نہیں دیکھ پایا، اُن کے جنازے کو کاندھا بھی نہیں دے پایا، وہ کتنا بدنصیب بیٹا تھا، جانے اُس کی ماں کیسی ہو گی، اُس کی بہنوں کی کیا حالت ہو گی، ساڑھے تین سال ہو چکے تھے اُسے اُن لوگوں سے ملے ہوئے، اِن ساڑھے تین سالوں میں کیا کچھ نا گزری ہو گی اُن پر، اور وہ کچھ نام کے دوستوں کی باتوں میں آکر اُن لوگوں کو بھول گیا، پلٹ کر اُن کا حال بھی نہیں پوچھا، یہ سوچتا رہا کہ وہ اُسے بھول گئے ہیں، لیکن اب پچھتانے سے کیا فائدہ تھا، سب کچھ تو ختم ہو گیا تھا، اُس کی وجہ سے اُس کے بابا موت کے گلے جا لگے تھے، اُس کا دِل کیو نہیں ٹڑپا اُن کے لیے، کاش وہ ایک بار ہی گاؤں جا کر دیکھ لیتا، وہ سوچ رہا تھا کہ کاش وہ وقت لوٹ آئے، لیکن وقت تو کبھی واپسی کی راہ تے نہیں کرتا ہے، وہ اسی رفتار سے ہمیشہ آگے کی اور چلتا ہے، بس یہ ایک لفظ ہی ہے جو پیچھے رہ جاتا ہے، کاش، کاش اور بس کاش،-------- اور اُس کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا، ہم کچھ غلطیاں ایسی کر دیتے ہیں، جن کی کبھی بھرپائی نہیں کی جاسکتی، وہ ہمارے لئے ایک ناسور بن جاتی ہے، اور یہی لفظ ہمارے مائنڈ میں ہمیشہ رہتا ہے، کاش، کاش اور بس کاش،------ اِس کاش کا کوئی مینِنگ نہیں ہے، کوئی سولیوشن نہیں ہے،------

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"نہ جانے کتنے ہی کاش ہیں میری زندگی میں شامل،

کہ بس وہ چند لمحے تھے میری زِندگی کا حاصِل"

________،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،________

Posted On Kitab Nagri

----------,---------,---------,--------,-----

فنکشن ختم ہو گیا تھا، تقریباً سارے اسٹوڈینٹ جا چُکے تھے، ایزل اور انفاء کو بھی اُس نے شاہ ویر کے ساتھ گھر بھیج دِیا تھا، کوریڈور سے گزرتے ہوئے اس نے لائبریری کی سیڑھیوں پر باسم کو بیٹھے دیکھا وہ اسی کی طرف آ گیا،

"آپ یہاں اکیلے کیو بیٹھے ہیں" ارید نے اس سے پوچھا، باسم نے چونک کر اُسے دیکھا تھا،

"سر آپ کب آئے" اُس نے ایک دم پوچھا تھا، ارید کو اُس کی آواز بھاری محسوس ہوئی تھی، شاید وہ روتا رہا تھا،

"باسم یہاں سے اُٹھے، دیکھیں سب لوگ جا چُکے ہیں، آپ بھی چلیں" ارید نے اس سے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"جاؤنگا بھی کہاں میں، سب کُچھ تو بِکھر گیا، ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے" وہ خود بھی بِکھرا ہوا تھا، ارید کو بے حد افسوس ہوا تھا،

شاید وہ اپنے بابا کی ڈیتھ سے انجان رہا تھا، اُس نے افسوس سے سوچا تھا، ارید وہی اُس کے پاس ہی بیٹھ گیا،

"ابھی کُچھ نہیں بِکھرا، آپ اپنی مما کے لیے جائیں، اپنی بہنوں کے پاس جائیں" ارید نے اُس سے کہا، تو اُسے حیرت سے اُسے دیکھا تھا،

"مُجھے سب معلوم ہے آپ کے بارے میں، ایزل نے مُجھے سب کُچھ بتا دِیا تھا" ارید نے اُسے بتایا،

"ایزل کو کیسے معلوم ہوا، اُنہیں معلوم ہے میری فیملی کہاں ہے" اُس نے بیتابی سے پوچھا تھا،

"وہ ایزل کے پاس ہیں، اُنہیں کے گھر پر ہیں، میں آپ کو ایڈریس دونگا، آپ کل اپنی فیملی کے پاس جایئے گا، اور اب یہاں سے اُٹھے شام ہو چُکی ہے" ارید نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وہ بھی کھڑا ہو گیا،

Posted On Kitab Nagri

"پلیز سر آپ ابھی مجھے ایڈریس دے دیں، مجھے ابھی جانا ہے "اُس نے بیتابی سے کہا تھا،

"اب اندھیرا ہونے والا ہے, کل چلے جایئے گا" ارید نے اس سے کہا،

"اندھیرا تو میری زندگی میں بھی ہو گیا ہے، یہ اندھیرا کیا کہیگا مجھے، پلیز سر مجھے ابھی جانا ہے "اُس نے کہا تھا،

"اوکے آپ میرے آفیس میں چلیں، میں انکل کو بھی کال کر دونگا کہ آپ اُنکی طرف آرہے ہیں" ارید نے کہا تو وہ اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا،
ارید کو وہ بہت زیادہ اپسیٹ لگ رہا تھا، ارید نے باسم کو ایڈریس دِیا تھا اور اُسے اپنی گاڑی کی چابی بھی دی تھی، رات کافی ہو گئی تھی، اُسے گاؤں کے لئے کوئی سواری نہ مِل پاتی، ارید نے عزیز صاحب کو بھی بتا دِیا تھا کہ باسم اُن کی طرف آرہا ہے، وہ ابھی ایزل کو بتانا نہیں چاہتا تھا، وہ اُسے سرپرائز دینا چاہتا تھا، یقیناً وہ بہت زیادہ خوش ہوتی اپنی کامیابی پر،-------,----------

Posted On Kitab Nagri

---------,---------,---------,------,-------

ابھی اُس کی عزیز صاحب سے بات ہوئی تھی، اُنہوں نے بتایا تھا کہ باسم رات ہی گاؤں آگیا تھا اپنی فیملی کے پاس تھا، اُسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ سُن کر، وہ کامیاب ہو گئی تھی، وہ یہ سوچ رہی تھی کہ باسم کو اُس کے گاؤں کا ایڈریس کِس نے دیا ہو گا، کیوں کہ کل پرفارمینس کے بعد تو وہ اُسے نظر ہی نہیں آیا تھا، اور آج وہ یونیورسٹی میں بھی نہیں تھا، شاید ارید نے اُسے بتایا ہو، وہ ایکسائٹیڈ سی پہلا لیکچر بنک کر کے، کُچھ بھی سوچے سمجھے بغیر انفاء کے ساتھ ارید کے آفیس کی طرف آگئی، اُس نے ڈوڑ پر ہلکی سی دستک دی تھی،

"یس کم اِن" اندر سے ارید کی آواز آئی تھی، وہ دونوں اندر آگئی، ارید اُنہیں دیکھ کر حیران ہوا تھا، اُس نے واچ دیکھی، یہ تو اُن کا لیکچر کا ٹائم تھا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ دونوں اِس وقت یہاں کیوں آئی ہیں، پروفیسر اقبال اب تک کلاس میں نہیں آئے" اُس نے اُن دونوں سے پوچھا،

"پروفیسر اقبال تو آگئے ہیں، بٹ آج ہمارا لیکچر لینے کا موڈ نہیں ہے" انفاء بڑے آرام سے کہتے ہوئے چیئر پر بیٹھ گئی تھی،

"ایزل آپ بتائیں کیو آئے ہیں آپ دونوں" ارید نے انفاء کے پیچھے چیئر تھامے کھڑی ایزل سے پوچھا،

"مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے" اُس نے کچھ گڑبڑا کر کہا، وہ بغیر سوچے سمجھے آتو گئی تھی، بٹ اب پچھتا رہی تھی،

"ایزل آپ بھائی سے ڈر کیو رہی ہیں، اور بھائی آپ بھی ایسے تفشیش کر رہے ہیں، جیسے ہم نے کوئی جُرم کیا ہے، آپ کے آفیس میں ہی تو آئے ہیں، ڈرائے تو نہیں" انفاء کی زبان چل پڑی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"آپ ڈرنے والی تو نہیں ہیں" ارید نے کہا،

"میں نہیں ایزل تو ڈر رہی ہیں نا" اُس نے ایزل کو دیکھتے ہوئے کہا، اُس کے کہنے پر ارید نے ایزل کو دیکھا وہ واقعی سر جُھکائے اُنگلیاں مروڑ رہی تھی،

"اچّھا ائزل آپ بیٹھے اور پوچھے کیا پوچھنا تھا آپ کو" ارید نے اُس کے لیے چیئر سیدھی کرتے ہوئے کہا، تو وہ چیئر پر بیٹھ گئی,

"پہلے چائے منگائے" انفاء نے ایک دم فرمائش کی،

"انفاء آپ خاموش نہیں رہ سکتی کُچھ دیر، ایزل کو بات کرنے دیں" ارید نے اُسے ڈانٹا،

"میں نے کیا کہا، چائے ہی تو مانگی ہے" اُس نے معصومیت سے کہا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو چائے پینی ہے تو دادوں کے آفیس میں جائیں، یہاں آپ کو چائے نہیں مِلے گی، ویسے بھی لیکچر تو آپ دونوں مِس کر چکی ہیں" ارید نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا،

"اوکے آپ دونوں بات کرے، میں چلی چائے پینے" انفاء کہتے ہوئے کھڑی ہو گئی،

"آپ کُچھ کہینگی یا آپ کو بھی چائے چاہیئے" انفاء کے جانے کے بعد ارید نے اُس سے پوچھا،

"نہیں، مُجھے آپ کو بتانا تھا کہ ابھی بابا جان کی کال آئی تھی" اُس نے کُچھ کنفیوز سے انداز میں بتایا، وہ خود نہیں سمجھ پا رہی تھی وہ اتنی کنفیوز کیوں ہو رہی تھی،

"آپ کو یہ بتانا تھا، ابھی تو آپ کہہ رہی تھیں، آپ کو کُچھ پوچھنا ہے" ارید نے کہا تو ایزل نے کُچھ گڑبڑا کر اُسے دیکھا تھا، وہ مُسکرا رہا تھا،

"مُجھے معلوم ہے، آپ کو کیا پوچھنا ہے، باسم کو میں نے ہی ایڈریس دِیا تھا، میں نے ہی اُنہیں جانے کے لئے بولا تھا" ارید نے اُسے بتایا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پھر آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں" اُس نے پوچھا،

"میں آپ کو سرپرائز دینا چاہتا تھا، بٹ اب انکل بتا چکے ہیں تو میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ کل ہم آپ کے گاؤں جائیںگے" ارید نے اُسے بتایا،

"واقعی" وہ ایک دم خوش ہوتے ہوئے بولی،

"ہمم واقعی، اور ایک بات مجھے آپ سے پوچھنی ہیں" ارید نے کہا تو ایزل اُسے دیکھنے لگی،

"وہ کیا" ایزل نے پوچھا،

"دادوں آپ کے گھر میرا پرپوزل لیکر جانا چاہتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ سے پوچھ کر ہم ایسی کوئی بات کریں، اگر آپ کو کوئی اعتراض ہے تو آپ بیجھجھک کہہ سکتی ہیں، میں دادوں کو منع کر دونگا، وہ

Posted On Kitab Nagri

آپ کے گھر ایسی کوئی بات نہیں کرینگے" ارید کی بات اُس کی اُمّید کے خلاف تھی، وہ حیرت سے ارید کو دیکھ رہی تھی،

"ایزل آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں" ارید نے دوبارہ پوچھا،

"سر اِس بارے میں اب تک میں نے کُچھ نہیں سوچا، اور ویسے بھی یہ بابا جان کا ڈیپارٹمینٹ ہے، میں اِس بارے میں کُچھ سوچنا بھی نہیں چاہتی، جو کُچھ کرینگے بابا جان کرینگے، مُجھے اُن کے کسی بھی فیصلے پر کوئی اوبجیکشن نہیں ہوگا" ایزل نے سر جھکائے ہوئے بڑی مُشکِل سے جواب دیا، تو یہ وجہ تھی جو وہ آج ارید کی نظروں سے کنفیوز ہوں رہی تھی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر اب میں جاؤ" اُس نے ایک دم کھڑے ہوتے ہوئے کنفیوز سے انداز میں پوچھا، ارید جو بہت دیر سے اُس کے چہرے کے ایکسپریشن سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، اُس کے چہرے پر گھبراہٹ دیکھ کر ہنس پڑا، ایزل نے حیرت سے اُسے دیکھا لیکِن ارید کو اپنی طرف دیکھتا پاکر ایک دم نظرے جُھکا گئی، ارید کی مُسکراہٹ گہری ہو گئی،

Posted On Kitab Nagri

"اوکے آپ جائیں اور نیکسٹ لیکچر بنک مت کیجئے گا" ارید نے کہا تو وہ تیزی سے آفس سے باہر نکل آئی، اپنے پیچھے ارید کی ہنسی اُس نے صاف سُنی تھی، ارید کی باتوں نے اُسے کافی کنفیوز کر دیا تھا، ایسا کُچھ تو اُس نے سوچا ہی نہیں تھا۔-----------

-------,------,------,-------,--------,------,-----,

ارید نے ظفریاب صاحب کو صداقت علوی کے بارے میں سب کُچھ بتا دِیا تھا، اور فیصلہ اُن پر چھوڑ دِیا تھا کہ کیا کرنا ہے، اِس کیس میں پولیس کو انولو کرنا ہے یا نہیں، ظفریاب صاحب نہیں چاہتے تھے کہ پولیس یا کسی اور کو یہ بات معلوم ہوں، اِس لیے اُنہوں نے ارید کو کُچھ بھی کرنے سے منا کر دِیا تھا، اُنہوں نے کہا تھا کہ وہ خود اُن کو یونیورسٹی سے جانے کا کہیں گے، اور آج اسی وجہ سے اُنہوں نے صداقت علوی کو اپنے آفس میں بُلایا تھا، جو بھی صداقت علوی کے ساتھ اِن سب کاموں میں شامِل تھا، اُنہیں تو پہلے ہی ارید فارِغ کر چُکا تھا، بس صداقت علوی سے اُس نے کُچھ نہیں کہا تھا، آفس میں ظفریاب

Posted On Kitab Nagri

صاحب، ارید، شاہ ویر اور صداقت علوی بیٹھے تھے، ظفریاب صاحب نے اُن سے اِس بارے میں پوچھا تھا، اور جواب میں وہ سر جھکائے بیٹھے تھے،

"صداقت یہ سب کیا ہے، مجھے آپ سے یہ اُمّید نہیں تھی کہ آپ ایسا کُچھ کرینگے، آپ کی ساری گیر قانونی حرکتوں کے ہمارے پاس پکّے پُروف ہیں، اب آپ ہی بتایئے آپ کے ساتھ کیا کریں، آپ کے اوپر بہت بڑا کیس بنے گا اِن سب کے لئے، اور ہو سکتا ہے آپ کی ساری پراپرٹی بھی ضبط کر لی جائے" ظفریاب صاحب نے اُنہیں دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا، اُنہیں اِس بارے میں سُن کر بہت دُکھ پہنچا تھا، پندرہ سالوں سے اُن کی یونیرسٹی غلط کاموں کے لیے یوز کی جا رہی تھی، اور وہ اِس سے بے خبر تھے، صداقت علوی اب بھی خاموش تھے،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھیں انکل ہم ایسا کُچھ نہیں کرنا چاہتے، اِس سے آپ کی تو بدنامی ہو گی ہی ساتھ ہی ہمارے خاندان کی بھی بدنامی ہو گی، اِس لیے یہی بہتر ہے کہ آپ خاموشی سے خود ہی یونیرسٹی سے رِزائن دے دیں" ارید نے دوں ٹوک لہجے میں کہا تھا،

"ویسے انکل آپ نے یہ سب کیا کس کے لئے ہے" شاہ ویر نے طنزیہ انداز میں پوچھا تھا،

Posted On Kitab Nagri

" ظاہر ہے اپنے اُس نالائق بیٹے کے لئے، مُجھے بے حد افسوس ہے صداقت، آپ یہ پراپرٹی اور دولت بنانے کے بجائے اپنے بیٹے کی اچّھی تربیت کر لیتے، اُس کا فیوچر بناتے، اُسے اچّھا اِنسان بناتے، تو آج آپ ایسے شرمِندہ نہیں بیٹھے ہوتے، آپ کا بیٹا اِس قابل بھی نہیں ہے کہ وہ ایگزیم دے سکے، آپ ہمیشہ شاہ فیض کی غلطیوں پر پردہ ڈالتے آئے ہیں، لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا، اِس لیے یہی بہتر ہو گا کہ آپ شاہ فیض کو کسی دوسری یونیورسٹی میں بھیج دیں، وہ اپنے ساتھ ساتھ دوسرے اسٹوڈینٹ کی بھی لائف برباد کر رہے ہیں، میری ایک ایڈوائزر ہے، اب آپ اُن پر دِھیان دیں ورنہ وہ بِلکُل برباد ہو جائے گے " ظفریاب صاحب نے کہا تھا، صداقت علوی شرمِندہ سے سر جھکائے ہوئے بیٹھے تھے،

" آئی ایم سوری، چچا جان واقعی میں غلطی پر تھا، اصل دولت تو اچّھی اولاد ہوتی ہے، وہی ہماری پروپرٹی ہوتی ہے، میں بہت بدنصیب ہو، اِس دولت سے محروم ہو، تھینک یو سو مچ چچا جان آپ نے میرے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا" صداقت علوی ٹوٹے لہِزے میں بولے تھے،

" اِٹس اوکے، آئی ہوپ، اب آپ جو کُچھ کریںگے حلال طریقے سے کریںگے " ظفریاب صاحب نے کہا تو وہ کھڑے ہو گئے، اور ٹوٹی ہوئی چال کے ساتھ آفیس سے باہر نکل گئے،

Posted On Kitab Nagri

سچ ہے اِنسان دُنیاوی دولت کلیکٹ کرنے کے چکّر میں اپنے ساتھ ہی زِیادتی کر جاتا ہے، اپنی اولاد کے لئے وہ یہ سب کُچھ کرتا ہے لیکِن اولاد کی اچّھی تربیت کرنا بُھول جاتا ہے، اصل دولت تو یہی ہوتی ہے جو کُچھ عیش و عِشرت وہ اپنی اولاد کو دیتے ہیں اُن سب سے بڑھکر، مگر افسوس وہ سمجھ نہیں پاتے اور جب وقت ہاتھ سے نِکل جاتا ہے، تب سر پکڑ کر روتے ہیں کہ کاش ہم پہلے اِس پر غور کر لیتے، جب اُن کی اولاد اُنکا سر جُھکا دیتی ہے، اُنہیں کسی سے نظرے مِلانے کے قابِل بھی نہیں چھوڑتی، تب اُس وقت وہ دولت اُن کے کسی کام نہیں آتی جس کے لیے جانے کتنے مظلوموں کے حق مارے گئے ہوں، جانے کتنے لوگوں کی آنکھوں میں آنسوں آئے، کوئی دولت کام نہیں آتی، سب بیکار ہو جاتی ہے،-------------

---,--------,------,------,--------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ظفریاب صاحب کے ساتھ اسٹڈی رُوم میں یونیرسٹی کے ایگزیم شیڈیول کے بارے میں ڈِسکس کر رہے تھے، تبھی باہر سے چیخوں کی آواز آئی تھی، وہ تینوں ایک دم گھبرا کر باہر آئے تھے، ایزل اور انفاء دونوں باہر سِٹینگ رُوم میں رکھے سوفو کی پُشت پر کھڑی چیخ رہی تھیں،

"انفاء، ایزل کیا ہوُا ایسے کیو چیخ رہی ہیں آپ دونوں" شاہ ویر نے حیرت سے دونوں سے پوچھا تھا،

"بھائی پیچھے ہٹیں دیوار سے وہاں چِھپکلی ہے" انفاء نے دیوار کے پاس کھڑے ارید سے کہا،

"اوہ آپ دونوں بھی، ہمیں ڈرا دِیا بیکار میں، اِس چِھپکلی کے اعجاز میں چیخا جا رہا تھا، ایزل آپ پر بھی انفاء کا اثر ہو گیا ہے" شاہ ویر نے ایزل سے پوچھا تھا،

"ہم بیکار میں نہیں چیخ رہے تھے، وہ چِھپکلی ہمیں ہی دیکھ رہی تھی" انفاء نے مُنھ بناتے ہوئے کہا،

"جی بالکل دیکھ رہی ہو گی کہ یہ میری ایلڈر سسٹر اچانک ہی کہاں سے آ گئی" شاہ ویر نے اُسے چِھڑانے کے لیے کہا،

Posted On Kitab Nagri

"جی اب یہ آپ کو دیکھ رہی ہے اور سوچ رہی ہے کہ یہ میرے نانا ڈائناسور کہا سے آ گئے اچانک" اُس نے جوابی کارروائی کی تھی،

"آپ دونوں کوئی موقع ہاتھ سے مت جانے دینا ایک دوسرے پر فائرنگ کرنے کا، اور یہ کیا آپ دونوں جوتے پہنے ہوئے صوفے پر کھڑی ہیں، نیچے اُترے" ارید نے اُن دونوں سے کہا،

"نہیں پہلے چھپکلی کو بھگائے" دونوں نے ایک ساتھ کہا،

"آپ دونوں نیچے اُترے اور میرے ساتھ لون میں چلے باہر بہت اچّھا موسم ہو رہا ہے، یہ دونوں یہاں سے چھپکلی بھگا دینگے، اور ہم شطرنج کھیلیں گے" ظفریاب صاحب نے ہاتھ پکڑ کر اُن دونوں کو صوفے سے نیچے اُتارا تھا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"یاہو چلے دادوں، اور آپ دونوں جلدی سے یہ چھپکلی بھگائے" انفاء اُنہیں آرڈر دیتے ہوئے بھاگتے ہوئے باہر نِکل گئی، اُس کے پیچھے ظفریاب صاحب اور ایزل بھی چلے گئے تھے،

"چلو بھئی لائف ٹائم یہ ڈیوٹی نِبھانے کے لئے کمر کس لیں، ہم دونوں کو ہی چھپکلی بھگانے کے لئے پریکٹس کی ضرورت ہے" شاہ ویر نے ایک بناوٹی آہ کے ساتھ کہا تو ارید بیساختہ ہنس پڑا،

Posted On Kitab Nagri

"یہ دونوں یہی کام کرائیگی ہم سے" ارید نے ہنستے ہوئے کہا،

"یوٹیوب پر چھپکلی بھگانے کا آسان طریقہ دیکھے، ارے یہ تو واقعی مجھے گھور رہی ہے" شاہ ویر نے چھپکلی کو دیکھتے ہوئے کہا، جو اپنا منہ اُٹھائے اُن دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی،

"لگتا ہے میڈم کا نظروں سے گھائل کرنے کا ارادہ ہے، بچ کر رہنا ہوگا، ورنہ دوسری چھپکلی کچا چبا جائیگی" شاہ ویر کی بات پر ارید کا قہقہہ بےقابو ہو گیا تھا، اُس کے ہنسنے پر شاہ ویر بھی ہنس پڑا تھا۔۔

"عزیز آپ بس ایزل کو ہمیں دے دیں، میں آپ سے ایزل کو ارید کے لیے مانگ رہا ہوں" ظفریاب صاحب کی بات پر لاؤنج میں بیٹھے عزیز صاحب اور ہادیہ بیگم دونوں چونکے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"ماموں جان ایزل آپ ہی کی بیٹی ہے، لیکن اُن سے پوچھے بغیر میں اُن کے لیے کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا، ایزل سے پوچھ کر ہی میں آپ کو کوئی جواب دے پاؤنگا" کُچھ دیر کی خاموشی کے بعد عزیز صاحب نے کہا تھا،

"تو یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے، ہم آج یہی ہیں، آپ ایزل سے پوچھ کر جواب دیں، بغیر جواب لیے تو ہم یہاں سے نہیں جائے گے" ظفریاب صاحب نے مُسکراتے ہوئے کہا تھا،

"یہ تو ہمارے لئے اور اچّھا ہے" عزیز صاحب ہنس پڑے تھے،

"آپ جلدی ایزل سے پوچھئے گا، ہم اسی وجہ سے یہاں آئے ہیں، ایزل ہمارے لئے انفاء کی طرح ہی ہے، اور دوسری بات یہ کہ ارید بھی اُنہیں پسند کرتے ہیں" ظفریاب صاحب نے کہا،

"ہمیں آپ کی طرف سے کوئی بھی شکایت نہیں ہے ماموں جان، آپ ہمارے بڑے ہیں" ہادیہ بیگم نے کہا تو وہ مُسکرا دیے، تبھی انفاء اور ایزل لاؤنج میں داخل ہونے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"امی جان میرے طوطے کہاں ہیں، لون میں سب جگہ دیکھے کہی بھی نہیں ہے" ایزل نے ہادیہ بیگم سے پوچھا،

"وہ درخشاں کی طرف ہیں، وردا لے گئی تھی وہ کہہ رہی تھیں، جب تک آپ نہیں آ ئیگی وہ اُن کا خیال رکھیں گی" ہادیہ بیگم نے اُسے بتایا،

"ہم جائیں اُن کی طرف" ایزل نے پوچھا،

"جاؤ بچّے اِس میں پوچھنے کی کیا بات ہے، ارید اور شاہ ویر بھی اُن کی طرف ہیں، ابھی باسم اُنہیں لے گئے تھے" عزیز صاحب نے کہا،

"اوکے بابا جان ہم جارہے ہیں، آپ دادوں کے ساتھ شطرنج کھیلے" وہ کہتے ہوئے انفاء کو لیکر باہر نکل گئی،

Posted On Kitab Nagri

"چلو بھئی ایزل کی بات تو ماننی پڑے گی، چلے شطرنج کھیلتے ہیں" ظفریاب صاحب نے ہنستے ہوئے کہا تھا، عزیز صاحب اور ہادیہ بیگم بھی ہنس دیے تھے------

,---------,---------,---------

وہ باسم کے پاس بیٹھے تھے وہ ابھی اُنہیں ادھر لایا تھا، عزیز صاحب نے باسم کو اپنے بنگلے کے پیچھے والا پورشن دِیا ہوا تھا، جو کافی بڑا تھا، وہاں ساری فیسلیٹیز تھی،

"آپ یونیرسٹی کب جائے گیں، اگزیم بھی قریب ہیں" شاہ ویر نے باسم سے پوچھا تھا،

"جی بس اگزیم دینے جاؤنگا، میں اب امی اور بہنوں کو اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتا، میری وجہ سے اِن سب نے جتنی تکلیفیں برداشت کی ہیں وہی کافی، میں اب اُنہیں کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتا" باسم نے کُچھ افسُردگی اور شرمِندگی سے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بات صحیح ہے، بٹ آپ اسٹڈی کیسے کرینگے" ارید نے پوچھا،

"گھر پر ہی کر لونگا" اُس نے کہا، تو وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے،

"درخشاں آپی، درخشاں آپی کہاں ہیں آپ" تبھی ایزل کی تیز آواز آئی تھی، وہ تینوں چھوٹے سے رُوم میں بیٹھے تھے جسے ڈرائنگ رُوم کی طرح سیٹ کیا گیا تھا، ایزل کی آواز باہر سے آرہی تھی،

"اوہو ایزل آپی آپ کب آئیں" باہر سے ایزل سے بھی زیادہ تیز آواز بلکہ یہ کہیں چیخ سُنائی دی تھی،

"میں ابھی لنچ سے پہلے آئی ہُوں، آپ بتائیں میرے طوطے کیسے ہیں، امی جان نے بتایا تھا کہ آپ اُن کا خیال رکھنے کے لیے لے آئی تھی" ایزل پوچھ رہی تھی، وہ شاید بولتے ہوئے ڈرائنگ رُوم کی طرف ہی آرہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"آپی آپ اِدھر آئے اُدھر بھائی کے گیسٹ بیٹھے ہیں، پلیز آپ بھی آئے آپ یقیناً آپی کی وہی فرینڈ ہیں، جن کے بارے میں آپی نے کال پر بتایا تھا" وہ شاید انفاء کے بارے میں کہہ رہی تھی،

"ارے واہ میرا تعارُف پہلے ہی ہو چُکا، لیکِن آپ کو ایک بات بتا دوں، اندر جو آپ کے بھائی کے گیسٹ بیٹھے ہیں وہ میرے بھائی ہیں" انفاء نے کہا تو اُس کی بات سُن کر جہاں ارید ہنس پڑا تھا، وہیں شاہ ویر کا مُنھ بن گیا تھا،

"اِن میڈم کی تو آج خبر لینی پڑے گی، اور آپ کیو دانت دِکھا رہے ہیں" شاہ ویر نے ارید کو گھورتے ہوئے کہا،

Kitab Nagri

"ڈونٹ وری، روانی میں بول دِیا اُنھوں نے، یہ کہتے وقت خیال تو میرا ہی ہو گا اُن کے مائنڈ میں" ارید نے مُسکراتے ہوئے کہا تھا، شاہ ویر انفاء کے بھائی کہنے پر ناراض ہوُا تھا، باسم بھی اُن کی بات سمجھتے ہوئے مُسکرا رہا تھا،----------

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

-------,---,-------,-------,----------

"ایزل آپ نہیں جانتی، آپ نے ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے، ہمارا بھائی ہمیں واپس مِل گیا، یہ آپ کی وجہ سے ہوا ہے" درخشاں ایزل کے گلے لگی کہہ رہی تھی،

"آپی آپ ایسے مت کہیں، میں نے کُچھ نہیں کیا، یہ سب تو اللہ تعالی نے کیا ہے، وہ کبھی اپنے بندے کا برداشت سے زیادہ امتِہان نہیں لیتا، اب آپ مُجھ سے ایسی کوئی بات نہیں کرینگی" ایزل نے کُچھ لاڈ بھری ناراضگی سے کہا،

"ٹھیک ہے نہیں کرونگی" وہ فوراً مان گئی تھی،

"آپ کی اسٹڈی کیسی چل رہی ہے" ایزل نے اُن سے پوچھا،

"بہت اچھی، آپ کے بعد عزیز چچا جان میری ہیلپ کر رہے ہیں اسٹڈی میں" درخشاں نے کہا، وہ عزیز صاحب کو چچا جان ہی کہتی تھی،

Posted On Kitab Nagri

"اچھّا جلدی سے یہ بتایئے میرے طوطے کہاں ہیں، مجُھے اُن سے مِلنا ہے "اُس نے بیتابی سے کہا، اُسے پرِندوں سے بہت لگاؤ تھا، اُس کے شوق کو دیکھتے ہوئے عزیز صاحب نے گھر میں ہی کبوتر پالے ہوئے تھے، اور طوطے بھی وہ اُس کے شوق کی وجہ سے ہی لائے تھے، درخشاں اُسے پیچھے والے لون میں لے آئی تھی، انفاء اور وردا پہلے ہی وہیں تھیں،

"واہ ایزل آپ کے طوطے تو بہت پیارے ہیں آپ کی طرح" انفاء نے اُسے دیکھتے ہی شرارت سے کہا تھا، آج کل وہ اُسے بہت زیادہ چھیڑنے لگی تھی، شاید اُسے ارید کے پرپوزل والی بات معلوم ہوگئی تھی، اِس لیے وہ اُسے تنگ کرتی تھی،

"لیکِن یہ بولتے آپ کی طرح ہیں" ایزل نے مُسکراتے ہوئے کہا، تبھی طوطے ایزل کا نام پُکارا تھا،

"ارے واہ یہ تو آپ کا نام بھی لیتے ہیں" انفاء نے خوش ہوتے ہوئے کہا، وہ اُس کے اِس طرح خوش ہونے پر ہنس پڑی تھی،

,-----,---,-,-----,--,

Posted On Kitab Nagri

-----,-----------,---------,--------

ظفریاب صاحب آج گاؤں میں ہی ٹھہر گئے تھے، ارید اور شاہ ویر واپس جا چُکے تھے، اُن لوگوں کو کل جانا تھا، باسم کو بھی اُن کے ساتھ ہی جانا تھا،

"ایزل آپ کو ارید کے پرپوزل پر کوئی اعتراض تو نہیں ہے" عزیز صاحب نے اس سے پوچھا، اِس وقت وہ انہی کے رُوم میں تھی، اُنہیں یونیورسٹی کی باتیں بتا رہی تھی،

"بابا جان اس بارے میں آپ مُجھ سے نہ پوچھے، جو آپ کو بہتر لگے وہی کریں، مُجھے آپ کے فیصلے سے اِنکار نہیں ہو گا، لیکِن بابا جان ایگزیم کے بعد آگے کی اسٹڈی مُجھے یہی اپنے کالج سے ہی کرنی ہے" اُس نے کہا تو وہ مُسکُرا دیے،

Posted On Kitab Nagri

"ایسا ہی ہو گا میرے بچّے، ہم بھی آپ کے بغیر نہیں رہ سکتے، اِس بارے میں ماموں جان سے پہلے ہی بات ہو چکی ہے، ایسا کرنے میں کوئی پروبلم نہیں ہے، بلکہ باسم بھی آگے کی اسٹڈی یہی سے کرنا چاہتے ہیں، وہ اسٹڈی کے ساتھ ساتھ جوب بھی کرنا چاہتے ہیں، اِس لیے میں نے اُنہیں جوب پر رکھ لیا ہے، ایگزیم کے بعد سے اُن کی جوب اسٹارٹ ہو گی" اُنہو نے بتایا تو وہ حیران ہوئی،

"آپ نے اُنہیں کس جوب پر رکھا ہے" ایزل نے اُن سے پوچھا،

"زمینوں کے حساب کتاب کے لئے، ویسے تو مُنشی صاحب یہ سب دیکھتے ہیں، لیکِن اُن کے ساتھ باسم بھی اِس کام میں اُن کی ہیلپ کرینگے" اُنہونے کہا،

"میرے بابا جان بہت اچّھے ہیں" ایزل لاڈ سے کہتے اُن کے بازوں سے لگ گئی، عزیز صاحب اُس کے انداز پر ہنس پڑے تھے،

"میری بیٹی بھی بہت اچّھی ہے" اُنہونے مُحبّت سے اُسے تھپکا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"بابا جان آپ نے دادوں سے کیا کہا ہے" ایزل نے اُن سے پوچھا،

"ابھی میں نے اُن سے بولا ہے کہ میں آپ سے پوچھ کر کوئی فیصلہ کرونگا، جو میری بیٹی کی مرضی ہو گی وہی ہو گا" اُنہوں نے کہا تو وہ اُن کی بات سُن کر مُسکرادی تھی، اُسے معلوم تھا کہ وہ کبھی اُس سے پوچھے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کرینگے، اُسے اُن پر اعتبار تھا، اُسے یہ بھی معلوم تھا کہ وہ کبھی بھی اس کے لیے کوئی غلط فیصلہ نہیں کرینگے،

"کیا سوچ رہا ہے میرا بچّہ" اُنہوں نے مُحبّت سے پوچھا تھا،

"کُچھ نہیں بابا جان" وہ ہلکی سی مُسکرادی،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارید کے لئے ہاں کہہ دوں ماموں جان سے" اُنہوں نے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"بابا جان آپ کو جو بہتر لگے وہی کریں" وہ کُچھ جھجھکتے ہوئے اُن کے بازوں میں مُنھ چُھپا گئی، عزیز صاحب اُس کے انداز پر بیساختہ ہنس پڑے تھے، وہ بھی بند آنکھوں کے ساتھ مُسکرا دی تھی،--------

-------------,-------------,-------------

"ایزل آئی ایم سوری، میری وجہ سے آپ کو بہت تکلیفیں برداشت کرنی پڑی" باسم نے شرمندگی سے کہا تھا، وہ لوگ گاؤں سے آگئے تھے اور اب یونیرسٹی آئے تھے،

"سوری کی کوئی ضرورت نہیں ہے، یہ سب ایسے ہی ہونا تھا" اُس نے سلجھے انداز میں کہا،

"تھینک یو سوچ، مُجھے سہی راستے پر لانے کے لئے اور مجھے میری فیملی لوٹانے کے لئے، میں واقعی بھٹک گیا تھا" اُس نے کہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"غلط صوحبت اِنسان کو برباد کر دیتی ہے، اِس لیے اب آگے اچّھے فرینڈز بنایئے گا" ایزل نے کہا تھا، تبھی انفاء وہاں آگئی تھی،

"ایزل کلاس میں چلے، بھائی کلاس میں تشریف لے جا چُکے ہیں، ڈانٹ نہ پڑ جائے آج" اُس نے پھولی سانسوں کے ساتھ کہا تھا، وہ ابھی ظفریاب صاحب کے پاس سے آئی تھی، اُن کا فرسٹ لیکچر مِس ہو گیا تھا، ایزل ابھی لائبریری تک آئی تھی کوئی بُک لینے کے لیے،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"چلیے" ایزل انفاء کے ساتھ اپنے ڈیپارٹمینٹ کی طرف بڑھ گئی تھی، باسم بھی اُن کے پیچھے ہی تھا، کلاس کے باہر ہی ارید سیل فون کان سے لگائے کھڑا تھا، وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مُسکرا دی، اچھّا تھا وہ کلاس سے باہر تھا ورنہ ڈانٹ لازمی تھی، ارید نے اُنہیں دیکھ کر وہی ٹھہرنے کا اشارا کیا تھا،

"اوکے بابا اللہ حافظ" ارید نے کہتے ہوئے سیل فون کان سے ہٹایا تھا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ دونوں کہا تھی" ارید نے اُن سے پوچھا،

"میں دادوں کے پاس تھی اور ایزل لائبریری میں" انفاء نے بتایا،

Posted On Kitab Nagri

"اتنی لیٹ کیوں آئے آپ لوگ" اُس نے پوچھا،

"بس ایسے ہی دیر ہوگئی" ایزل نے کہا،

"ایسے ہی کا کیا مطلب، کوئی وجہ تو ہوگی" ارید نے ایزل کے اِس جواب پر اُسے دیکھا تھا، جو نظرے جُھکائے کھڑی تھی، وہ آج بھی کُچھ کنفیوز تھی، وجہ وہ اچّھے سے جانتا تھا،

"خیر یہ چھوڑے، اِس لیکچر کے بعد آپ دونوں شاہ ویر کے ساتھ گھر جائیں، آج لنڈن سے بڑے بابا اور بڑی مما آرہی ہیں" اُس نے اُنہیں بتایا،

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور مما، بابا کب آئیںگے" انفاء نے پوچھا،

"وہ کل آئینگے، سب کلاس میں چلے یا یہ لیکچر بھی مِس کرنا ہے" ارید نے دونوں سے کہا، تو وہ کلاس کی طرف بڑھ گئی،

Posted On Kitab Nagri

"مِس کرنا تو ایسے کہہ رہے ہیں بھائی، جیسے یہ ہمیں مِس کرنے دینگے" انفاء نے ایزل کے ساتھ چلتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا،

"کیا کہہ رہی ہیں آپ، سب سُن رہا ہُوں میں" ارید نے اُن کے پیچھے چلتے ہوئے کہا تو انفاء اُچھل پڑی،

"ایک تو بھائی آپ کے کان بہت لمبے ہیں" وہ کُچھ جھنجھلائے انداز میں بولی تو ایزل کے ساتھ ساتھ ارید بھی ہنس پڑا تھا، انفاء اُن دونوں کو ہنستا دیکھ مُسکراتے ہوئے کلاس میں چلی گئی تھی، ارید اور ایزل ساتھ ساتھ کلاس میں داخل ہوئے تھے، اور ایک بار پھر ایزل اُن لوگوں کی کُچھ کھوجتی نظروں کی زد میں تھی، بٹ اُسے کوئی پرواہ نہیں تھی، وہ اُن سب کی نظروں کو نظر انداز کیے لیکچر سُننے میں مصروف تھی،-------,--------,

-----------,--------,----------,--------,--------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ناظمِ علوی اور عاصم علوی اپنی بیویوں کے ساتھ لنڈن سے آچُکے تھے، صداقت علوی نے شاہ فیض کو دوسری یونیرسٹی میں بھیج دیا، یہ سیمسٹر تو اُس نے ڈراپ کر دِیا تھا، اُس کے جانے سے بہت سے لوگوں نے خوشی منائی تھی، اِس وقت یونیرسٹی میں ایکزیم چل رہے تھے، وہ سب اسی میں بیزی تھے، یونیرسٹی کا ماحول بِلکُل بدل گیا تھا، ارید نے رولز ہی اتنے سخت بنائے تھے، سب کُچھ ڈِیسپیلین میں آگیا تھا، سارے اسٹوڈینٹ بہت لگن سے پڑھ رہے تھے، ارید سارے انتظامات خود سنبھال رہا تھا، ظفریاب صاحب تو اِس طرف سے ٹینشن فری ہوں گئے تھے، اُن کی ذمّے داری بس انفاء اور ایزل کو پڑھانے کی تھی، وہ دونوں بھی خوب محنت کر رہی تھی، اگیزیم کے فوراً بعد ایزل اور ارید کی منگنی ہونی تھی اور ایزل کو دوبارہ اپنے گاؤں جانا تھا، باقی کی اسٹڈی وہ وہیں اپنے گاؤں میں، اپنے امی بابا کے پاس رہ کر ہی کرنا چاہتی تھی، یہاں آکر ایڈمِشن لینا تو بس اُس کا وقتی فیصلہ تھا، اور انگیجمنٹ کے بعد تو وہ بِلکُل بھی یہاں نہیں رہ سکتی تھی، ظفریاب صاحب کی پوری فیملی ایزل کو بہت چاہتی تھی، بقول انفاء وہ تھی ہی اتنی پیاری، انفاء اور ایزل ایکزیم کے دوران بھی گھر میں رونق لگائے رکھتی تھی، اور اُن کا ساتھ دیتے تھے ظفریاب صاحب، ارید کے بار بار ڈانٹنے پر بھی وہ باز نہیں آتی تھی، سب تو ایزل پر بھی اُس کا روب کُچھ کم ہوں گیا تھا، وہ زیادہ اُس سے نہیں ڈرتی تھی، بقول شاہ ویر انفاء نے ایزل کو اپنے جیسا ہی بنا دِیا تھا، باسم بھی اگیزیم دے رہا تھا، اگیزیم کے بعد اُسے بھی گاؤں جانا تھا، اُسے بھی آگے کی اسٹڈی

Posted On Kitab Nagri

عزیز صاحب کے کالج سے پوری کرنی تھی، اور ساتھ ساتھ اپنی ماں اور بہنوں کا بھی خیال رکھنا تھا، ایزل اور باقی سب باسم کے اِس فیصلے سے بہت خوش تھے۔۔۔

------------,----------,---------,-------

ہر طرف روشنیاں بکھری ہوئی تھی، سب لوگ بے حد خوش تھے، آج ارید، ایزل اور شاہ ویر، انفاء کا نِکاح تھا، سب بڑوں کے مشورے پر انگیجمینٹ کے بجائے، نِکاح کیا جا رہا تھا، سب ہی اِس فیصلے سے خوش تھے، نِکاح ایزل کے گاؤں میں ہی ہو رہا تھا، عزیز صاحب نے اپنے گھر کے ہی بڑے سے لون میں سارے انتظامات کیے ہوئے تھے، لون میں اسٹیج لگائی ہوئی تھی جہاں انفاء اور ایزل بیٹھی تھی، انفاء اور ایزل دونوں ہی ڈارک گرین گرارے میں بے حد پیاری لگ رہی تھیں، نِکاح کے بعد شاہ ویر اور ارید کو بھی اُن دونوں کے پاس بیٹھا دِیا گیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے ڈیئر وائف آج آپ بڑی خاموش ہیں" شاہ ویر نے انفاء کے جُھکے سر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا، اُس کی بات پر وہ سر مزید جھکا گئی،

"ارے بابا بس اب گردن اتنی بھی نا جُھکائیں، اکڑ جائیگی جُھکے جُھکے، ویسے بڑی پیاری لگ رہی ہیں ایسے آپ کاش آپ ہمیشہ ایسے ہی رہے، میری زندگی آسان ہو جائیگی" اُس نے بڑی معصومیت سے کہا بٹ وہ تو کُچھ بول ہی نہیں رہی تھی،

"ویسے ایمان سے میرا دِل کر رہا ہے، دادوں سے کہو کہ وہ بس میری بیوی کو مُجھے دے دیں، میں اُسے آج ہی رُخصت کرانا چاہتا ہوں" شاہ ویر نے انفاء کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا،

"کیا خیال ہے کہہ دوں دادوں سے" اُس نے تھوڑا جُھکتے ہوئے انفاء کا چہرہ دیکھا جہاں شرم کی لالی بِکھری تھی، شاہ ویر کے ہونٹوں پر مُسکراہٹ بِکھر گئی، اُسے ایسے شرماتا دیکھ کر،

Posted On Kitab Nagri

"ارے واہ آج تو شرمایا جا رہا ہے، گاؤں والوں دیکھو میری بیوی شرما رہی ہے" شاہ ویر نے شرارت سے کہا تھا، وہ اُسے مُسلسل چھیڑ رہا تھا بٹ حیران تھا وہ کُچھ بول نہیں رہی تھی، بس خاموشی سے سر جُھکائے بیٹھی تھی،

"ویسے آج میں نے وہ منظر دیکھا ہے جو کبھی کسی نے نہیں دیکھا ہو گا" شاہ ویر نے کہا ہے اِس بار انفاء نے نظر اٹھا کر اُسے دیکھا تھا، جیسے پوچھ رہی ہو، کیا دیکھا آج آپ نے، بٹ شاہ ویر کے ہونٹوں پر مُسکراہٹ دیکھ کر وہ پھر سے سر جُھکا گئی،

"سچ آپ کو بھی یقین نہیں آئے گا، آج میں نے ایک چِھپکلی کو شرماتے ہوئے دیکھا ہے" شاہ ویر نے بھرپور معصومیت کے ساتھ بتایا بٹ اُس کی آنکھوں سے شرارت واضع تھی، اُس کی بات سمجھتے ہوئے انفاء نے ایک جھٹکے سے سر اُٹھا کر اُسے دیکھا تھا، اُس کے ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ تھی،

"اب میں آپ کو نہیں چھوڑوں گی" وہ اب اپنے پُرانے رُوپ میں تھی، چِڑی مِرچ سی، شاہ ویر اب بھی مُسکرا رہا تھا، لیکِن یہ مسکراہٹ ایک سیکنڈ ہی برقرار رہی، انفاء نے اُس کے ہاتھ پر ناخوں گاڑ دیے تھے،

Posted On Kitab Nagri

"اوئے جنگلی بِلّی اپنے معصوم شوہر پر کتنا ظُلم کر رہی ہو" شاہ ویر نے لہجے میں معصومیت سموتے ہوئے کہا،

"اِس جنگلی بِلّی کی دُم پر ہاتھ رکھتے ہوئے آپ نے کُچھ خیال کیا جو میں خیال کروں" اُس نے غصّے سے اُسے گھورا، لیکن اپنے لفظوں پر غور کرتے ہوئے زبان دانتوں میں دبا گئی، اُس نے خود کو ہی جنگلی بِلّی بول دیا تھا، شاہ ویر قہقہہ لگا اُٹھا تھا، انفاء اُس کے ایسے ہنسنے پر بُری طرح چِڑی تھی،

"ایک بات سُن لیں، اگر میں جنگلی بِلّی ہُوں نا تو آپ بھی جنگلی بِلاؤ ہیں" اُس نے اُسے اُنگلی دِکھاتے ہوئے کہا، شاہ ویر کو اُس پر بے حد پیار آیا تھا، وہ ایسے بچّوں جیسی حرکتیں کرتی اُسے بہت کیوٹ لگتی تھی، وہ اُسے مُحبّت سے دیکھ رہا تھا، اور انفاء اُسے ایسے دیکھتا پا کر لڑائی بُھولے پھر سر جُھکا گئی، شاہ ویر دوبارہ ہنس پڑا تھا،---------

Posted On Kitab Nagri

"آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں بالکل نہیں لگ رہا کہ آپ ایزل عزیز ہیں" ارید نے مُسکراتے ہوئے ایزل کا ہاتھ تھاما تھا،

"اور ایزل عزیز تو اب آپ ہیں بھی نہیں اب آپ ایزل ارید ہیں" ارید نے خود ہی اپنے بات کا جواب دِیا تھا، ایزل نے اُس سے اپنا ہاتھ چُھڑانے کی کوشش کی تھی،

"آپ کو اچّھا نہیں لگ رہا میرا ہاتھ پکڑنا" ارید نے نرمی سے اُس سے پوچھا،

"نہیں سر یہ بات نہیں سب لوگ دیکھ رہے ہیں" وہ کُچھ روہانسی ہوئی تھی،

"تو دیکھنے دیں، اب آپ میری وائف ہیں، اور اب مُجھے سر مت کہیٔے گا" ارید کی بات پر ایزل نے ایک نظر اُسے دیکھا،

"پھر کیا کہوں" اُس نے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

"نام لیں میرا، میں شوہر ہُوں آپ کا" ارید نے مُسکراتے ہوئے کہا،

"آپ میرے پروفیسر ہیں نام کیسے لوں" وہ کنفیوز ہوئی تھی،

"ایزل اب آپ آگے کی اسٹڈی گاؤں کے کالج سے کرینگی تو میں اب آپ کا پروفیسر تو نہیں ہوٗا نا" ارید نے کہا تو وہ کُچھ حیرانی سے اُسے دیکھنے لگی، ارید اُسکی حیران آنکھوں میں دیکھ کر مُسکرا دِیا، ناظِم علوی اور عاصم علوی چاہتے تھے کہ وہ ایزل کو رُخصت کرا کر لے کر جائیں، باقی کی اسٹڈی وہ وہیں سے کرینگی بٹ وہ اچھّے سے جانتا تھا کہ ایزل اِس کے لئے اتنی جلدی نہیں مانیگی، اِس لیے ارید نے اُن دونوں کو ایسا کرنے سے منا کیا تھا،

"ایزل آپ جیسا چاہینگی، وہی ہو گا، یہ بات میں دادوں سے پہلے بھی کہی تھی کہ آپ کی مرضی کے مُطابق ہی فیصلہ کریں، اِن رشتوں میں زبردستی نہیں کی جاتی، اچّھا اب آپ مُجھے بتائیں، آپ خوش ہے نا" ارید نے نرمی سے اُس کا ہاتھ دباتے ہوئے پوچھا جو اب بھی اُس کے ہاتھ میں تھا،

"میں خوش ہوں، تھینک یو سوچ سر، آپ نے میری فیلنگز کے بارے میں سوچا" ایزل نے نظرے

Posted On Kitab Nagri

جُھکائے ہوئے جواب دِیا، وہ ارید کے ہاتھ پکڑنے سے گھبرا رہی تھی،

"ایزل آپ نے مجھے پھر سر بولا" ارید نے کُچھ ناراضگی سے اُسے دیکھا تھا،

"سوری سر" ایزل نے جلدی سے سوری کیا اور پھر اپنے لفظوں پر غور کرتے ہوئے بیساختہ ہنس پڑی، ارید بھی اُس کے ایسے ہنسنے پر ہنس دیا تھا، اُن کے ہنسنے پر جیسے۔ہر سمت موسیقی کے ساتھ اُجالے بِکھر گئے تھے،۔۔۔۔۔

"نِکھر گیا ہے یہ سماں،

نِکھر رہا ہے یہ جہاں،

یہ بہار آئی خوش نُماں،

ہے دِل کو ہوں رہا گُماں،

ہیں ہر سِمت بِکھرے اُجالے،

اِک موسقی کی تان پر،

Posted On Kitab Nagri

ہے ہو رہی یہ بات کیا،

آسمان وزمیں کے درمِیاں،

یُوں محسوس اب تو ہو رہا،

ہے رقص کر رہی ہوا،

ہیں ہر سِمت بِکھرے اُجالے،

اِک موسیقی کی تان پر،"

ختم شُد

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com